قوله تعالیٰ
وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
الحمد لله والمنة کہ یہہ کتاب مستطاب المسمی بہ
۱۲۸۲
مصباح الحیات
شاہ الیقین بندہ درگاہ صمد قاضی ابراہیم بن قاضی نور محمد
صاحب ساکن پلپند سے بشراکت جناب نور الدین بن جیوا نجا الصاحب کے ذخیرہ نیک عقبیٰ کا
جزیرہ معمورۂ بمبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سراج العقاید

کروں ابتدا میں محمد خدا ۔ عدم سے ہمیں اسنے پیدا کیا
ہے برحق محمد خدا کے رسول ۔ کرے حکم انکا دل و جان قبول
کہا ہمکو دے کر خدا زندگی ۔ پچھانو مجھے اور کرو بندگی
خدا جب مجھے تم پچھانو کہا ۔ تو سیکھنا عقاید کا واجب ہوا
عقاید نہیں جسکے تئیں یاد ہے ۔ جہنم میں گھر اسکا آباد ہے
خصوصاً یہہ ہے بات ماں باپ پر ۔ کہ جب ہوش میں آوے اپنا پسر
ہے لازم سکھانا عقاید اسے ۔ بھی راہ ہدایت دکھانا اسے
تو کلمے سے پہلے زبان کھولدے ۔ یہہ دو بات ہیں اسکے تئیں بولدے
دو عالم کا پیدا کرنہار ہے ۔ نہ اسکو شریک و مددگار ہے
ازل میں اتھا اور نہ تھے کوئی ساتھ ۔ ہے فانی جہان اسکی باقی ہے ذات
قدیم اسکی ہے ذات عالم نوا ۔ اسی نے دو عالم کو پیدا کیا
ہے اول وہی اور آخر وہی ۔ ہے باطن وہی اور ظاہر وہی

سراج العقاید

الٰہیا بان سے ہین چار مشہور تر | زبور حق نے بھیجا ہی داؤد پر
دیا حق نے توریت موسیٰ کے تئین | بھی انجیل بھیجا ہی عیسیٰ کے تئین
محمدؐ پہ قرآن کو نازل کیا | بھی قرآن کو سبمین فضیلت دیا
نبی شر سے رسولان بشر کے اوپر | روانہ کیا ہی خدا امت بسر
ہو معصوم ہین اور مقبول ہین | کبھو او نبوت سے معزول نہین
یقین معجزے حق نے اُنکو دیا | ہی برحق کرامات ہر اولیا
اُسیکے ارادے سے سب کام ہی | سبھی نیک و بد کفر و اسلام ہی
بدی پر نہ ہرگز ہی اسکی رضا | اگرچہ یہہ ہی سب بحکم قضا
نہ مجبور بندہ نہ مختار ہی | میانہ پنا یہان سزاوار ہی
مدبر دو عالم کا ہی وہ صمد | شریعت سے معلوم ہو نیک بد
ہی برحق قیامت کا آنا یقین | علامات بھی اسکے ای پاکدین
یقین گور مین ہی سوال و جواب | ہی نیکو نکو راحت بدو نکو عذاب
مرے بعد ہر ایک اٹھے آن مین | کہا ہی خدا دیکھ قرآن مین
ہی برحق ترازو سنو نیکنام | جو نیکی بدی اسمین تولے تمام
سنو جسکی نیکی گران بار ہی | نہین اُسکے تئین رنج و آزار ہی
بھی دیوینگے نامہ عمل سب کتئین | سیدھے ہاتھ مین نیک کو بد کو بئین
رکھیگا خدا اہل کو دوزخ اوپر | ہی برحق سبھو نکو ہو اُسپر گذر

محمد کے ہین آل افضل تمام — ہوا ان پر ہمیشہ درود اور سلام
گناہان کبیرہ کا سنو یہہ بیان — بیان وار کرتا ہون تجھپر عیان
نمازونکو ہرگز نکو چھوڑ دے — نکو حکم سے حق کے منہہ پھیر لے
نمازونکے تین وقت پر کر ادا — بھی روزیکو ہرگز کبھو تو نہ کھا
کبھو عالمونکی اہانت نہ کر — بھی قرآنکو سیکھکر نکو جا بسر
یتیمونکا ناحق نکو مال کھا — کبھو اپنے ماں باپ کو مت ستا
حرم بیچ مکے کے ای نیکنام — بدی کا نہ ہرگز تو کر کوئی کام
غریبونکو ہرگز ارے مت ستا — بھی ہرگز نکو گوشت کھا خوک کا
بھی ناحق کسیکا نکو خون کر — زنا اور لواطت سے ہو دور تر
نکو کر کمی ناپ اور تول مین — نکو کر دغا تو کبھی مول مین
بھی چوری نہ کر اور نکو بیاز کھا — بھی جاندار کو آگ مین مت جلا
بھی ہرگز نکو کر تو وضع حمل — کسی پر تو جادو کا مت کر عمل
نکو کیف کھا اور چغلی نہ کر — بھی ہرگز نکو کھا قسم جھوٹھہ پر
گواہی کو ہرگز چھپالے نہ کو — بھی جھوٹھی گواہی کبھو دے نکو
تو مومن سے ناحق نکو جنگ کر — بھی رشوت کو ہرگز نکو کھا پسر
تو گالی زن پارسا کو نہ دے — نہ دو چند کافر سے منہہ پھیر لے
جدائی نکو مرد عورت مین لا — بھی ان دو مین ہرگز برائی شبھہ

سراج العقاید

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

کہوں دمبدم حمد سبحان کا	کہ ہے قوت میرے دل و جان کا
ہے برحق محمد رسول خدا	میرا جان و دل اُن پہ ہر دم فدا

در بیان عقیده

کہو دل سے ایمان لایا ہون مین	خدا ایک ہے نہین شریک اسکے نہین
صفاتونپر اور اُسکے سب نام پر	بھی ایمان لایا ہون احکام پر
فرشتونپہ ایمان لایا ہون مین	فرشتے گناہون سے معصوم ہین
کتابونپہ ایمان لایا ہون مین	قدیم ہے صفت اسکی پایا ہون مین
رسولونپہ ایمان لایا ہون مین	جو معصوم اور اسکے مقبول ہین
بھی ایمان لایا قیامت اوپر	اُٹھینگے مرے بعد جن و بشر
بھی نیکی بدی حق سے جانا ہون مین	ہے برحق بدی پر رضا اسکی نہین
ہین افضل نبیان سے محمد رسول	جو کچھ وہ کہا ہے کیا مین قبول
سب اصحاب مین چار ہین بیکدلی	ابو بکرؓ اور عمرؓ و عثمانؓ علیؓ

در بیان پنج فرض بناے اسلام

سنو فرض واجب سو ہے حکم رب	ہے سنت نبی سے بھی ہے مستحب
سنو فرض اسلام کے پانچ ہین	پڑھو خوب معنی سے کلمے کے تین
نہین کوئی لایق مگر ہے خدا	عبادت کے لینے وہی ہے سدا

سراج الفقہ

در بیان فرایض وضو

در بیان سنتہاے وضو

دربیان غسل واجب و سنت

دربیان فرائض غسل

دربیان مسنونہائے غسل گوید

سراج الفقہ

تو کرلے نیت کو اور ہاتھ دھو	بھی اللہ کا نام لے صاف ہو
تو کر غرغرہ بعد مسواک کر	بھی پانی کو لے ناک مین پاک کر
ہر اعضا کے تین خوب ہو تین بار	تو کر مسح گردن کو ای کامگار
خلال اور داڑھی کے تین خوب کر	بھی انگلیان کو ہت پانون کے مت بسر

دربیان مستحبہائے وضو گوید

سنو مستحب ہیہ وضو پنج ہین	ہے دھونا بہا لی ہر اعضا کے تین
ہے لازم بجا مسح سر کا تمام	تو کر مسح گردن کو ای نیک نام
بھی سیدھے طرف سے کرے ابتدا	بھی ترتیب کو لاو اس مین بجا

دربیان شکنندۂ وضو گوید

سنو ایسے کامان سے جاوے وضو	روان ہو اگر پیپ یا ہو لہو
بھی ہووے جو کچھ راہ دو سے عیان	بھی دیوانگی اور قے پر دہان
بھی ہو کر برہنہ اگر مرد و زن	جو باہم لگا دے بدن سے بدن
جو ٹیکا لگا کر رہے کوئی سو	رہے ہوش کھو یا رہے مست ہو

دربیان سبب غسل پنج ست

سبب غسل کے پانچ ہین سن تمام	جنابت ہو دو دو نہیہ اور احتلام
ہو جب پاک عورت بحیض و نفاس	ہوا غسل اسپر بشرع و قیاس
دونان یاد سے زن کے جاتے رہے	وہ پانچون نمازون مین نہاتے رہے

دربیان حیض و نفاس

ہی سنت اگر اس سے کچھ کم جو ہو — ہو کم اس سے بھی مستحب ہے کہو

دربیان اوصاف آب گوید

سنو خوب تم ہی مزہ رنگ و بو — جو پانی کو یہہ تین اوصاف ہو
تغیر اگر تین میں جب ہوا — سنو تم وضو اس سے نہیں ہی روا
تغیر اگر تین سے ایک ہو — وضو غسل اس سے روا ہی کہو

دربیان آب مطلق و مقید و جاری

سنو آب مطلق کا یہہ ہی بیان — بیان وار تم پر کیو نہیں عیان
ہوا اسکو حد جو کہ چالیس ہاتھ — لئے پر نہو خاک پانی کے ساتھ
اگر اس سے کم ہو سن ای نیک رو — ہو پانی گھڑے بیچ جون ہو بہو
سنو حد جاری کا یہہ ہی بیان — گرے اسمین کچرا رہے وہ روان

دربیان نجاست چاہ و طہارت آن

گرے چاہ مین خون یا ہو شراب — منی ہو اگر پیپ یا ہو پیشاب
کوئی جانور ہو حلال و حرام — گرے انکا گو اور گوبر تمام
اگر کم گرے یا زیادہ وے — تو پانی کنوین اکے سب کھینچیدے
نہ ممکن اچھے کھینچ دو سو دلو — ہے بہتر وہی کھینچ جو اسمین ہو

دربیان مقدار افتادن حیوان و کشیدن دلو

بیان چاہ کا عالمان یون کرے — کوئی اسمین حیوان گرے اور مرے

سراج الفقہ

دربیان شکستہ تیمم

دربیان شرائط جواز تیمم

دربیان مسح موزہ و مدت آن

وضو کرکے موزہ پہن ای پسر	کہے فرض ہے مسح موزے اوپر
وضو دور ہو جیسے پہ دور ہو	بھی نکلے قدم یا رہے چور ہو
سنو مدت مسح موزہ کے تین	مسافر کے تین تین دن رات میں
مقیمونکو مدت ہے یکرات دن	ہوے جب سے جاوے وضو سے گنین

بیان اذان و اقامت

ہے سنت اذان اور اقامت کہے	ہو گھر مین اگر یا مسافر رہے
قضا فرض ہو یا اگر ہو ادا	اذان اور اقامت ہے کر ابتدا
سنو عورتونپر یہہ سنت نہین	مسافر اچھے یا رہے ہر کہین

دربیان فرایض نماز

سنو فرض تیرہ نماز و مین ہین	کرو وقت پر دل سے نیت کے تین
رکھو جائے پاک اور جامہ بدن	پھرانا کہے منہہ کو قبلے کدن
بھی تکبیر اور ستر عورت تمام	سنو بھائیجان اسکا احکام نام
قیام و قرات رکوع و سجود	ہے لانا بجا آخری کا قعود
یہہ ارکان ہین یاد رکھنا تمام	سنو فرض ہر ایک بقول امام
مصلی اپنے اختیار سے کے ساتھ	ہو خارج نماز و نسے ای نیکذات

دربیان واجبات نماز گوید

سنو بھائیجان واجبانکا بیان	بیان وار تجھسے کرو مین عیان

در بیان

دربیان ستر عورت

چھپانا بدن کا کہون تجھ کو صاف
کہ زیر زانو سے تا زیر ناف

بدن سب چھپانا ہو بی بی کتئین
کف دست منہہ اور قدم اسکے تئین

کنیزک کے تئین حکم ہی مرد کا
مگر پیٹ اور پیٹ رکھنا چھپا

دربیان فرق در نماز مرد و زن

نبدھے عورتان وقت تکبیر سات
جو کاندھے تلک لاکے سینہ پہ ہات

رکوع اور سجدہ مین ہی یہہ عمل
ملانا کرے ران و بازو و بغل

سنو قاعدے بیچ اسی باشرف
نکالے قدم ہر دو سیدھے طرف

دربیان حساب فرض رکعتہای نماز گوید

فریضہ رکعت کے تئین کر شمار
ہو دو صبح مین ظہر کے بیچ چار

گنو عصر مین چار مغرب مین تئین
عشا مین ہوے چار اے پاکدین

سنو واجب الوتر بھی تین ہین
ہی واجب ادا تم کرو اسکے تئین

دربیان حساب سنت رکعتہائے نماز گوید

بھی سنت رکعت ہوئے ر اندان
یہہ دو صبح کے ظہر مین چھہ مین گن

بھی مغرب مین دو ہین عشا مین بھی دو
یہہ سنت ہین خالص حسن اے نیکخو

دربیان اوقات نماز گوید

نماز و نکے وقتان سنو پانچ ہین
رکھو یاد اسی بھائیجان اسکے تئین

سراج الفقہ

دربیان مفسد نماز

در بیان تراویح نماز گوید

سراج الفقہ

نماز اُس کے اندر رہیگا پکار	کھجاوے اگر کن مین تین بار
بھی دیوے کسیکو جواب سلام	ہو ترک فریضہ سنو نیک نام

در بیان جماعت

جماعت سے مت دور ہو رات دن	جمعہ مین جماعت کے تین فرض گن
بھی پانچون نماز او عیدین مین	کہے آئین واجب جماعت کتین
بھی سنت تراویح مین با ادب	سنو وتر مین اُسکے ہو مستحب

در بیان وجوب جمعہ

وجوب جمعہ سن تجھے یاد ہو	رہے شہر اور مرد آزاد ہو
بلوغ اور عاقل صحیح ہو بدن	رکھے آنکھ اور پانو نکو ہو امن

در بیان اداے جمعہ

اداے جمعہ کے ہیں چھ شرط ہین	کہے شرط اول جماعت کے تین
اچھے شہر و سلطان اور اذن عام	رہے ظہر کا وقت خطبہ تمام
سنو گر کھتان دس جمعہ بیچ ہین	جو اول پڑھو چار سنت کے تین
پڑھے بعد ازان اسکے خطبہ تمام	کہے فرض خطبہ سنو نیکنام
کرو تم ادا بعد دو فرض ہین	پڑھو بعد ازان چار سنت کتین

در بیان نماز مسافر گوید

مسافر کہے اسکے تین ای پسر	کہ ہو راہ پر تین دن کے سفر

در بیان نماز عیدین

در بیان فطرہ

اگر جو دخرمہ سے یک جماع سے لے … تو ہر ایک کے الیا عوض ہو نکو دے

دربیان قربانی گوید

بھی عید الضحی بیچ ای ارجمند … جو واجب ہے دے یک یک گوسفند
ویا ساتھ مردم سے یہہ یا دلے … تو ایک نیت دیا تو اک بیل دے

دربیان تکبیرات تشریق

بھی واجب ہوا کر ادا اسکے تین … جو تکبیر تشریق تیو بیس ہین
شروع صبح عرفہ سے کر اختیار … پڑھے فرض کے بعد از ان ایکبار
نماز ونمین تیو بیس ای نیکنام … کرے عصر تک تیرہوین کے تمام

دربیان نماز جنازہ

نماز جنازہ بہ تکبیر چار … ہی فرض کفایہ سنو نامدار
درود و ثنا اور دعا ہی تمام … کہے بعد از ان اسکے دینا سلام

دربیان کفن

سنو بھائیجان مرد کو یہہ کفن … ازار و لفافہ بھی یک پیرہن
ازار و لفافہ ہو سر تا قدم … ہو گردن سے کفنی قدم تک بہم
ہو دو تسپہ عورت کو ای ارجمند … کہ یک دامنی دوسرا سینہ بند
او دو ہاتھ ہو بھائی یہہ تین ہاتھ … زیادہ نہو اس سے ای نیک ذات

دربیان روزہا ہی فرض و واجب و سنت و مستحب و نفل

در بیان روزہ حرام

سنو بھائیان پانچ روزے حرام	کہون اسکی تفصیل سے اب تمام
کہ یے روز عید الفطر ایک دن	بھی ذی الحج کی دسوین دن جان گن

در بیان شرائط حج گوید

ہوا فرض حج عمر مین ایکبار	سنو بھائیان حجکی شرطان ہین چار
رہے خرچ راہ اور صحیح ہو بدن	بھی آزاد ہو اور رہ کا امن

در بیان فرائض حج گوید

سنو فرض حجکے جو کتنے ہین تین	ہوا فرض احرام حاجی کے تین
ہے لانا طواف زیارت سے کہے	بھی عرفے مین جا کر کھڑے ہو رہے

در بیان واجبات گوید

سنو حجکے یہہ واجبات ہین کہے	کر جا مزدلفہ مین کھڑے ہو رہے
بھی یہ وہ صفا بیچ جا سعی کر	رمی و جمار و طواف صدر
منڈانا کرے بعد ازان سر کتین	ہو سنت بجز اسکے جو کچھ کہ ہین

در بیان زکوٰۃ مال گوید

ہو روپا اگر پاس دو سو درم	ہے اس سے درم پانچ دینا بہم
رہے بیس دینار زر تیرے ہاتھ	کہے نیم دینار دینا زکوٰۃ
کہے سیم و زر سے دہی تول ہو	بھی سوداگری مال کا مول ہو

تمام شد کتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در بیان احکام طلاق

مال تیرے پاس ہو تو دے زکوۃ	فرض ہے کعبے کو جا راحت کے تئیں
نا رکھیگا یاد انا کوئی یک	آہ اسکی ہے مسلمانی مین شک

در بیان احکام نکاح گوید

تین فرضان ہین نکاحین کرادا	دو گواہ اور مہر ایجاب و رضا
ہی نکاحکے بیچ واجب یک وکیل	زن کی خاموشی اجابت کی دلیل
مہر کمتر سب کہے ہین دس درم	نہین ہے جایز نکدرم ہو اس سے کم

در بیان محرمات نکاح

ہین یہہ سب بھائیجان ناتے حرام	اپنی مان اور اس سے اوپر ہو تمام
اپنی دادی اور اوپر اس سے ہو	اپنی بیٹی بھی فرو تر اس سے ہو
اپنے فرزندانکے جو اولاد ہین	عورتان جو کچھ کہ ہووے انکے تین
ہی بھتیجی بھانجی اور بہن ہے	ہی پھوپی اور اپنی خالا جان ہے
ساس اور بیٹی ربیبہ جس کا نام	دو بہن کو ہی نکاح کرنا حرام
یک قہر کے بعد یک کرنا کہے	چار سے عورت زیادہ بھی رہے

در بیان احکام رضاع

تس مہینے بیچ دختر یا پسر	دودہ پیوے کوئی دائی کا اگر
دودہ پیوے ہو زیادہ اور کم	مانکی نسبت اسپہ ثابت ہو بہم
جیسا اپنے نسبتان ہوتے حرام	ویسے ناتھے اپنے دایہ کے تمام

در بیان ارکان روزہ

در بیان احکام کفارہ

مرات الاحکام

در بیان احکام عدت

در بیان حضانت

ماں کنے رہنا ہے بیٹی سات سال | عالماں ایسا کہے دختر کا حال
اور لڑکے بالغ ہونے تک باپکے پاس | باپ دینا خرچ انکا اور لباس

دربیان احکام عنین

سن تو عنی کے بیان میں مختصر | ہے یہہ واجب حکم حاکم کے اوپر
یعنے مہلت اسکو دینا ایکسال | اسپہ باقی بھی رہے اونکا حال
زن نہو وے اس سے راضی جب ذرا | ہے یہہ واجب انکو کر دینا جدا

دربیان نفقہ مادر و پدر و زن و ذوالارحام

زن کو دینا ہے یہہ واجب مرد پر | خرچ دینا اور کسوت ایک گھر
ہیں فقیران یا تونگر مال کے | خرچ دینا اسکے لایق حال کے
باپ ماں کا خرچ بھی واجب ہے | اپنی دادی اور نانی بھی ہے
یاں طرف کے لوگ جو محتاج ہیں | ہے یہہ واجب خرچ دینا انکے تئیں

دربیان احکام آزادی

جب کہے بندیکو مولا نیکنام | کر دیا آزاد تجھکو اے غلام
گرچہ بے نیت کہے مولا اگر | ہو گیا آزاد بندہ سر بسر

دربیان احکام قسم و کفارۂ آں

جھوٹھ کھاوے قسم کوئی ماضیکے ساتھ | میں کیا اور میں دیا ہوں ایسی بات
توبہ کرنا فرض آیا اسکے سر | یا قسم کھاویگا آئندہ اوپر

کوئی دیوے کسکے تئین گالی اگر یا کرے اقرار جن گالی دیا اس سے ان بخشا لیا تقصیر ہے	اسپہ گذرے دو گواہان معتبر حکم ستر مار کا اسپر ہوا بھائیجان نئین اس پہ تعزیر ہے
دربیان موجب تعزیر زن	
حکم بن شوہر کے زن گھر چھوڑ کر یا کرے غسل جنابت کا ادا یا کرے گی ترک روزہ او نماز	جائے گی تو اسکا حق نئین مرد کہ اور نمانے حکم شوہر کا سدا اسکے تئین تعزیر دینا ہی جواز
دربیان احکام دزدے	
جن چراوے دس درم شرعی اگر یا رجوع ہوا و اگر اقرار سات بھی اوئے چوری کرے بار دگر	اسپو ہونا دو گواہان معتبر ہی جدا پہنچے سے کرنا اسکا ہات قید کرنا پانون اسکا کاٹ کر
دربیان احکام قطع الطریق	
حکم یہہ ہے راستونکے چور کا انکے پانون ہاتھ کو کرنا جدا مال لیکر جانے مارے اگر	مارنا گر مال لیوے اور کا انکے تئین بھی قید مین رکھنا سدا حکم ہے یہہ ان کو دینا دار پر
دربیان احکام جہاد	
ہوئیگا دشمن کا غلبہ جب زیاد	مرد و زن پر فرض آیا تب جہاد

مرات الاحکام

در بیان احکام رہن و اجارہ

در بیان احکام وکیل

ہی روا لینا ضرورت پر وکیل	مدعی جاوے سفر ہو یا علیل
زن اگر ہی مدعی لینا وکیل	گرچہ اپنے گھر مین او نہین ہی علیل

در بیان احکام دعوے

مدعی او ہی جو کوئی دعوی کرے	خصم او ہی جس اوپر دعوی دھرے
وقت دعوے کے بیان کرنا ہی کھول	شکل و صورت چیز کے مقدار و مول
ہی اگر دعوی زمین کا باسند	او بیان کرنا ہی اسکا چار حد
مدعی نا شاہدان لاوے بہم	ہی کھلانا خصم کو اسکے قسم

در بیان احکام اقرار مریض گوید

وقت آخر کوئی کیا اقرار وام	وام دوسرا اسپہ ہونا لیوے نام
اسکو دیکر اسکو دینا بھائی جان	مال باقی بانٹ لینا وارثان

در بیان احکام صلح

صلح جایز مال کے دعوی مین ہو	فایدہ یمین گھر کے بھی جایز کہو
نین ہی جایز صلح در حد قصاص	کیا سبب ہوتا نہین ہی او خلاص

در بیان احکام امانت و مستعار

کوئی امانت لا رکھے گا مال کو	گر حفاظت اسکو دینا رو برو
اس امانت مین اگر نقصان ہو	اسکو دینا ہاتھ سے اپنے کہو

در بیان احکام لباس

در بیان احکام قصاص عمد

در بیان احکام ہبہ

یا اگر دونون سے کوئی پاک مرے	یا اگر بدیہین سخت لینا کرے
یا اگر بخشے اس مین مرد و زن	اسکو بخشے یا اُنے دو سر کدن
یا ذوی الارحام بخشے یکدگر	یا فنا او مال ہو جاوے اگر

دربیان احکام بلاغت گوید

پہونچتا بیان ہین بلاغت کے تمام	مرد کو انزال ہو یا احتلام
یا اٹھارا سال گذرے اُس اُپر	سال بارا مدت ادنی اہے مگر
حیض دیکھے زن حمل یا احتلام	نو برس سے سال سترا تک تمام

دربیان احکام غصب

کوئی زبردستی سے لیوے مالکو	پھوچنا حاکم ہے اسکے حال کو
ہے دلانا مال اسکو قید کر	مال نین تو اسکی قیمت سر بسر

دربیان احکام شفعہ

کوئی بیچیگا زمین یا اپنا گھر	اسکو بیچے جو کہ ہین نزدیک تر
اوہے اول اُسکے لینے کو کہے	اس زمین مین جسکے تئین شرکت رہے

دربیان احکام ذبح گوید

ہے پرندے اور چرندے پاک او	جسکو خنگل کو نجلی هرگز نہو
کوئی قسم کا پاک ہووے جانور	ذبح کر اللہ اکبر بول کر
چار رگ کٹنا کہے یا تین ہو	طفل و زن کا ذبح جایز ہے کہو

دربیان کلمہ

دربیان خاتمہ

تاج الفرائض

دربیان احکام مداح الفرائض

عالمان ایسا کہے ہین بھی امام	چار درجے ہین فرایض کے تمام
اول ہی او مال سے دینا کفن	مال سے بھی اسکے تین کرنا دفن
دوسرا باقی رہا سو مال و زر	وام اُس کا کرادا ہو اُس اُپر
تین حصہ کر کو زر باقی سدا	ایک حصے ہین وصیت کرادا
چاروان باقی رہا سو مال و زر	وارثان لینا ہی یون تقسیم کر

دربیان مراتب اقسام ورثہ

تین قسم ہونگے اوپر ہین وارثان	اول اصحاب فرایض بھائیجان
بعد لے نکے یاد رکھہ عصبات ہین	انسے باقی جو رہا سو انکے تین
ناہوا اصحاب فرایض سے اگر	پہنچتا ہی انکے تین سب مال و زر
ناپچھے عصبات باقی زر تمام	اسکو ہو آزاد میت کا غلام
نارہے عصبات سے نسبی اگر	یا نہو عصبات سے سببی اگر
مال باقی جو فرایض سے رہے	اسطرح سے انکو پھر دینا کہے
وارثان جب نارہے وہانکے	ہین ذوالارحام وارث مالکے
بھی ذوی الارحام سے ناہو اگر	جب وصی الیکو پہنچے مال و زر
جب نہو وہ بھی اگر سن حال کو	مال پہنچے اسکا بیت المال کو
ہے یہہ مجمل اسکی اب تفصیل وار	مین بیان کرتا ہون اسکو دوستدار

اول از اصحاب فرایض پدر ست

تاج الفرایض

اسکو آدھا مال ہی جو کچھ رہے
پوتریانکو چھے سے یک حصہ کہے

نہم از اصحاب فرائض خواہر مادری و پدریست

کوئی سگی دختر سے جب میت کو نین
خوب جانو اسکو آدھا مال ہی
گر دو خواہر مادری پدری سے ہے
تین حصے کر کو دینا ان کو دو
ہین دو حصے جان بھائیونکے نصیب

بھان پدری مادری ہو اسکے نین
جون سگی دختر کا اسکا حال ہی
یا زیادہ دو سے ہووے یون کہے
یا اگر بھائیان سے کوئی جب انکو ہو
ایک حصہ ہووے بھا نو نکو جیب

دہم از اصحاب فرائض خواہر پدری ہست

بھان پدری ایک جب میت کو ہو
بھان پدری مادری ہوتے او پر
بھان پدری مادری جب دو رہے

اسکی نسبت پوتری کی ہی کہو
چھے سے یک حصہ ہوا ہی بخط
بھان پدری کو نہین حصہ کہے

مسئلہ

جب چھے میت کو دختر یا پسر
خواہران ہوتے ہین عصبہ بھائیجان

یا پسر اسکو دختر ہو اگر
اسطرح سے لکھے گئے ہین عالمان

یازدہم و دوازدہم از اصحاب فرائض
خواہر و برادر مادریست

مادری ہو بھان میت کو اگر
چھے سے یک حصہ ہے اسکو نمت سر

در بیان عصبات

تاج الفرائض

ہی چچایان باپ کے ابد و شتان ... چہ میت کے چچایان بعد از آن
ہی یہی ترتیب پر تفصیل وار ... جو رہے باقی کہ سہارے دو ستدار

مسئلہ

حاملہ عورت ہو میت کی اگر ... ایک پسر کا حصہ رکھنا مت بسر
ہووے آدھا مال جس عورت کتنین ... یا دو حصے تین حصے مین سے ہین
ہووے عصبہ اور ہمیشہ بھائی ساتھ ... اسکے غیر از کوئی نہو ای نیکذات

مسئلہ

ہووے فرزندان زنا سے بھائیجان ... یا کئے گئے ہووین فرزندان لعان
مان سے اومیراث پاتے ہین تمام ... باپ سے میراث نہین انکو مدام

نکتہ

ایک زن اور اسکتین اولاد ہین ... مرد اک اولاد ہے بھی اسکتین
جب نکاح اس مرد و زن مین ہو اگر ... اس سے پیدا ہووے فرزندان دگر
یہہ اپس مین مادری پدری تمام ... حال ان دونو نکاس سے ای نیکنام
باپ کی اولاد پدری انکو ہین ... مان طرف کی مادری ہے انکتین

دربیان ذوی الارحام

ہین ذوی الارحام تیسرے وارثان ... مختصر انکا بیان سن بھائیجان
ہوتے اصحاب فرائض جان تو ... کچھہ نہین ملتا ذوی الارحام کو

علم سیکھنا فرض ہے رکھ جا نمین — حق کہا کئی جائے پر قرآن مین
جسکے دلمین علم اور اخلاص ہی — اسکو جانو دوست ہمیر اخاص ہی
علم سیکھنے جائے جن ہر ہر قدم — اسپہ رحمت ہین کرونگا دمبدم
یون کہے ہین آپ ختم المرسلین — جن کرے تحصیل جا کر علم دین
او خدا کا دوست ہے ہین بیشکتین — دوستون سے دوست تر رکھتا ہون مین
ای برادر سخت یہ ہے جاہلی — علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی
علم سیکھ ہو دو جہانمین نیکنام — ہوئے تجھے جنت مین بالا تر مقام
علم سیکھ جا کر خدا کے واسطے — علم سیکھ تو مصطفے کے واسطے
ہو خدا بھی اس سے خوش اور مصطفے — اس زاہد کیا کہون اے باصفا

در بیان محبت

دیکھ قرآن بیچ فرمایا خدا — مین محبت کے لئے پیدا کیا
تو عدم تھا مین دیا تجھ کو وجود — اور فرشتون سے دلایا ہون سجود
کیسے کیسے تجھ پہ مین احسان کیا — ایکدل دیکر تجھے انسان کیا
ایکدل مین ہی تجھے یکدوست بس — دل نہ مجھے دے غیر کی مت کر ہوس
دے نہ مجھے دل اور کسیکو دے نکو — غیر کی الفت کو ہرگز لے نہ کو
جائے دلمین ایک ہے نین جا دو — تا رہو نین غیر اسکے بیچ ہو
اب نہ مجھے تو چھوڑ کر مت جا کہان — تا ملے گا دو جہانمین کین امان

دربیان شکر حق

رات اور دن فکر مین تھکے گذار	ہو فروغ روے دلبر آشکار

دربیان ذکر

یاد حق کا فرض ہے رکھ جان بیچ	فاذکرونی حق کہا قرآن بیچ
اللہ اللہ یاد کرا سے باصفا	آپ فرمایا محمد مصطفیٰ ؐ
جو خدا کی یاد مین مشغول ہے	وہ خدا کا دوست تر مقبول ہے
اللہ اللہ یاد کر تو دمبدم	اللہ اللہ بول تو ہر ہر قدم
اللہ اللہ بولتا تو سو رہو	اللہ اللہ بولتا بیدار ہو
اللہ اللہ خاصگونکی بندگی	اللہ اللہ واصلون کی زندگی
اللہ اللہ یا خفی ہو یا جلی	اللہ اللہ جو کہیگا ہے ولی
اللہ اللہ سے تجھے دیدار ہو	مصطفیٰ ؐ کا خاص تو دلدار ہو
اللہ اللہ بول تو ہر صبح و شام	آخرت مین پائیگا دار السلام

دربیان رضائے حق

فرض ہے حق کی رضا رکھ جا ملین	حق کہا ہے دیکھ جا قرآن مین
بھی رضا مین آپ فرمایا رسولؐ	دوستونسے حق کرے اسکو قبول
ہے رضا سے جان و دلکو زندگی	ہے رضا سے عارفون کو بندگی
لے رضا ہو تجھ کو دیدار خدا	دو جہانمین پائے گا تو مرحبا
جن رضا مین ہے خدا کے صبح و شام	اسکو جنت بیچ ہے بالا مقام

دربیان

تاج التصباح

دربیان

بھائیجان ایسا کہا رب الودود
دیکھ قرآن بیچ اوفوا بالعھود

بھی کہا حق باوفا جو لوگ ہین
سب مین انکو دوست تر رکھتا ہین

بھی کہا ہی یون رسولؐ باصفا
دوست تر ہی پاس میرے باوفا

تو وفائی بیچ دے تنکو جلا
جان و دلکو تو وفائی مین گلا

ہو وفائی نین تجھے یہ ساز وار
یاد کر حق سے کیا ہی کیا قرار

باوفا ہو پائے گا جنت مقام
باوفا پر آتش دوزخ حرام

باوفا ہو باوفا ہو باوفا
تجھ سے راضی ہو خدا اور مصطفی

در بیان احسان گوید

حق کہا قرآن مین ای بھائیجان
محسنان ہین خاص میرے دوستان

حق کہا ہی ان اللہ یحب المحسنین
راندن احسان کر ای نیکدین

مصطفی احسان مین ایسا کہے
راندن احسان جن کرتا رہے

ہی او مقبول خدا اور دستدار
دوست میرا اسکو ہی دار القرار

لطف و احسان اولیا کا کام ہی
دو جہانمین نیک انکا نام ہی

ناتوان پر جن کیا احسان ایک
سب گنہ سے پاک او ہوتا ہی نیک

بھائیجان احسان کر احسان کر
ہو خدا اور مصطفی کا دوست تر

در بیان حسن نیت گوید

حق کہا قرآن مین ای نامور
نیتون پر سب کے میری ہی نظر

تاج النصایح

در بیان توکل گوید

کر تواضع سب کہینگے مرحبا | کر تواضع پاویگا سر خدا
جن تواضع ہاتھ اپنے کر لیا | دوستان ہین حق تعالی کے ہوا

در بیان قناعت گوید

حق کہا رکھتا ہون جسکو دوست تر | بھیجتا ہون مین قناعت اوس گھر
یون کہے ہین خاتم پیغمبران | ہے قناعت سو نصیب دوستان
کیا قناعت نعمت حق خاص ہے | او بچھانے جسکے تین اخلاص ہے
جسکے تین ہووے قناعت مدام | خاصگان مین او ہوا ثابت قدم
بھائیجان جسکو قناعت ہوا گر | اسکو ہی یاقوت کا جنت مین گھر
رات اور دن ہو قناعت جسکے تین | ناز و نعمت آخرت مین اسکو ہین
انبیا کو بھی قناعت صبح و شام | اولیا کو ہی قناعت والسلام

در بیان صبوری گوید

دیکھ جا قرآن مین کیا مین کہون | رب کہا ہین صابرونکے ساتھ ہون
بھی کہا قرآن مین حق بار بار | صابران ہین خاص میرے دوستدار
کر صبوری را تدق ای نیکدین | رب کہا ہی نعم اجر الصابرین
مصطفی ایسا کہے اے دوستان | پاس میرے دوست ترین صابران
کر صبوری پائیگا تو مال و زر | کر صبوری پائیگا جنت مین گھر
خاصگان کو ہی صبوری صبح و شام | صابران پر رحمت حق ہو مدام

آہ شیطان جب مجھ دوری کو لیا — دیکھ اسکو طوق لعنت حق دیا
ہی خدا کو ساز و رماد منی — کیونکہ اسکی ذات ہے ست عنی
تو جوالی اور ملک و مال پر — سنتنا ہے مت اٹھو پر نا کر

در بیان ظلم گوید

حق کہا قرآن میں اید دستان — ظالمان پر لعنتان ہیں لعنتان
ظالموں کے حق میں فرمائے رسول — ظالمان لعنتی اور بو الفضول
کسی کا ظلم سے بالا ہوا — دو جہان میں اسکا منہہ کالا ہوا
اس بلا کو جب دلمین دے نکو — یہہ بلا ہے ساتھ اپنے لے نکو
جن رہا ہی عدل اور انصاف پر — دوست حق کا وہوا ہی خاص تر

در بیان کینہ گوید

بھائیجان تو صاف رکھ سینے کتین — کس سے مت رکھ دلمنے کینے کتین
جن رکھا ہی دلمین کینہ خوار ہے — آخرت میں سخت خوار و زار ہی
جن رکھا ہی دلمین کینہ اور جفا — اس سے نہین راضی خدا اور مصطفی
نا رکھیگا دلمین جب کینے کتین — تب لگا دے مصطفی ص سینے کتین
جن رکھا سینے کو اپنے پاک کر — ہی خدا کا اور نبی ص کا دوست تر

در بیان غیبت گوید

حق کہا غیبت کیا جن خوار ہے — بے حیا ہی اور وہ مردار ہے

تاج المصابیح

در بیان دروغ گوید

در بیان طمع گوید

کیا طمع آخر کو ہی بیجا صلی
دل طمع سے باندہنا ہی جاہلی

اب طمع کو چہوڑ دے ہے بہتری
آسمان تیری کرے خدمتگری

در بیان مذمت دنیا

حق کہا دنیا پہ مت ہو مبتلا
کیا ہے دنیا سخت فتنہ اور بلا

دیکھ فرمایا اپے خیر البشر
ہے بلا مردار دنیا حیلہ گر

انبیا سے نہیں کری دنیا وفا
اولیا پر او کری ہی سو جفا

کیسے لوگو نکو چہپائی مار کر
دیکھ جا تو انکے گورستان پر

آہ کیسے بادشاہان و امیر
آہ کیسے نوجوان و طفل و پیر

آہ کیسے دلبران اور گلرخان
ہاتھ سے دنیا کے ہوگئے بے نشان

نہیں کسیکو نام سے انکے خبر
نہیں جہان میں حال کا انکے اثر

آہ دنیا کیا بلا ہے کیا بلا
اس بلا پر تو نکو ہو مبتلا

اس بلا کو چہوڑ دے ای نیکدین
جب کہینگے مصطفیٰ سو آفرین

در بیان توبہ گوید

جان توبہ فرض ہی کرد مبدم
تو رکھے اسوقت جنت میں قدم

حق کہا قرآن میں کئی جائے پر
جن کیا توبہ گناہان دیکھ کر

میں عفو کرتا ہوں اسکے سب گناہ
دو جہا نہیں اسکتیں ہیں جہان پناہ

بھی سولؐ ہاشمی ایسا کہے
جن گناہان دیکھ کر روتا رہے

تاج النصایح

در بیان آداب

مصطفیٰ کے واسطے دے سبکو اب | نیک نیت اور توفیق ادب

جان ہو میرا مصطفیٰ پر ہی فدا | آل اور اصحاب پر اسکے سدا

در بیان فضیلت آداب

دیکھہ جاؤ آن مین ای بھائیجان | رب کیا آداب کا اس مین بیان

آہ جب ابلیس بے ادبی کیا | حق نے اسکو طوق لعنت کا دیا

با ادب حق سے ہوا آدم صفی | حق تعالی جب کیا اسکو نبی

آپ فرمائے رسول مصطفیٰ | سب ادب مجھہ کو سکھایا ہی خدا

سب پہ واجب یاد رکھنا ہی ادب | بے ادب پر نا کبھو ہو لطف رب

سن ادب سے انبیا اور اولیا | ہین مقرب بارگاہ کبریا

ہوا ادب سے دو سرا مصطفیٰ | ہوا ادب سے راز دار مصطفیٰ

بھائیجان سن با ادب ہے با نصیب | اسکو جنت ہے خدا کا او حبیب

کیا ادب ہے نور ایمان اور یقین | کیا ادب ہے نور جان اور نور دین

جن ادب کو ہاتھہ اپنے کر لیا | بھائیجان سن ہوگیا او اولیا

بے ادب ہے دو جہانمین خوار زار | باپ مان بھی اسکے ہو بے اعتبار

بھائیجان انسان اور حیوانمین | فرق ہی آداب کا رکھہ جانمین

ہے خصوصا باپ یہہ مان باپ پہ | ہو شمین جسوقت پر آوے پسر

یہہ ادب اسکو سکھانا ہی مدام | باپ مان اسکے رہینگے نیکنام

آداب السعاد

در بیان آداب آل رسول علیہ السلام

نام سنتے جان سے ہو شادمان | حق میں انکے ایکدل ہو کر زبان
نام لے تو دل سے ہو کر با صفا | ورد انکا دلمیں رکھے ای باوفا
جن محبت آل کی دل سے لیا | بھائیجان بیشک ہوا اولیا

ذکر در بیان آداب اصحاب محمد مصطفی و ائمہ اربعہ

مصطفی کے یار اور اصحاب کا | یہہ بیان ہی مختصر آداب کا
نام لے تعظیم سے تو ای پسر | جان انکو دستو نبی دوست تر
انکے حق میں بدگمان ہرگز نہو | انکے حق میں خیر سے کر گفتگو
انکے حق میں یکزبان ہو ایکدل | جب کہیا مت نہین ہووے تو خجل
ہی یہی چارون اماموں کا ادب | بعد استاد آداب کرکہہ یاد اب

در بیان آداب استاد قصور و ممنوعی

بھائیجان تو دیکھ جا قرآن میں | کیا بیان استاد کے ہی شان میں
حرف یک سیکھے کسی کے پاس سو | ہے نبی کے قول سے استاد او
یون کہے استاد کے حق میں رسول | جن کرے استاد کی خاطر ملول
حق سے آوے تین ایسی یہہ بلا | اس بلا میں وہ رہیگا مبتلا
جو سکھاہی ادب سر کر جائیگا | اور جوانی بیچ او مرجائے گا
تیسری ہی یہہ بلا ای نیکخو | جائیگا دنیا سے بے ایمان ہو
اب ادب استاد کا سن ای پسر | بولتا ہوں میں تجھے کر مختصر

آداب استاد

در بیان آداب ...

جن لے پسر باپ ماںکا دل جلے … اوہزاران سال دوزخمین گلے

ناکرین جبتلک گناہ ہونکو عفو … حق تعالے نا بخشے کبھو

یہہ ادب ہی باپ ماںکا سن تمام … دے قدم کو اسکے بوسہ صبح وشام

ہاتھ سن تکو ہرگز کبھو ہو رو برو … بے اجازت اُنکے مت کر خرچ تو

کچھ خطا یا عیب اُنسے ہو اگر … اُسکے اوپر تو کبھو ظاہر نہ کر

خوب تر اپنے سے انکو تو کھلا … بھی نکو آزردگی خاطر مین لا

کچھ کو حاصل ہو جو کچھ لا انکو دے … بھائیجان اُن کی دعا کو لے لے

کام اور کر جس مین ہی انکی رضا … حق مین انکے دے اپنے کر دعا

جن دعا ماںباپ کی دلسے لیا … بھائیجان سن ہوگیا او ولیا

ساس سسرے اور بزرگونکا ادب … بعد اسکے ہی یہی رکھہ یاد اب

در بیان آداب زوج بر زوجہ

یاد رکھہ قرآن مین حق ایسا کہا … سو بزرگی شوہران کو مین دیا

بھی محمد مصطفےٰ ایسا کہے … جن رضا مین اپنی شوہر کے رہے

اُسسے راضی ہی خدا ہر صبح و شام … آخرت مین ہی اُسے جنت مقام

اپنے شوہر کی رضا مین جو کہ نین … ہی ہزاران سال دوزخ اُسکے تئین

جب کرے شوہر گناہ اُسکے عفو … جائیگی جنت مین تب او سرخ رو

خوب سن آداب شوہر مختصر … تو خلاف مرضی شوہر نہ کر

آپ کھاوے اور پہنے جسقدر	تو پہنا اسکو کھلاوے راموں

در بیان آداب ملازمت سلطان و وزیران و امیران

باوشاہ کے سن ادب اے نیکخو	گر تو حاصل ایک وسیلہ نیک ہو
با اجازت اسکے آگے جا پسر	چو طرف دربار کے مت کر نظر
بھائیجان نا اسمین خطر ہو جان کا	بیٹھہ مت تا وہ نہ طلب فرمائیگا
جب کریگا شاہ تیرے پر نظر	گر ثنا اسکی ہے لیکن مختصر
جب کریگا بادشاہ تجھسے خطاب	دے جواب مختصر ہو باصواب
دیر تک مت بیٹھہ تو انجان ہو	ہان مگر سلطان کا فرمان ہو
وقت جانے کے نہ پھیر کر دیکھ تو	بول مت او حال کسکے روبرو
بھی وزیران اور امیران کا ادب	بعد اسکے ہے یہی رکھہ یاد اب

در بیان آداب آشنا و علما

یون کہا قرآن میں پروردگار	بد کی صحبت جسکو ہوے خوار وزار
مصطفےؐ اسباب میں ایسا کہے	صحبت بد جسکو ہو رسوا رہے
نوحؑ کا فرزند صحبت بد لیا	خاندان پاک اپنا گم کیا
کاذب و بد خلق و جاہل ہو فنا	آشنائی انسے مت کر ہے جفا
بھائیجان ہو آشنا ایسے سات	ہون تجھے اس سے بزرگی اور نجات

در بیان ادب باپ

در بیان ادب استاد

در بیان آداب لباس

بنے وہاں کے عالمان اور فاضلان	پہنے ہین پہن وسا بھائیجان
خوب تر ہی ہو بہ دستور عرب	مختصر ہے یاد رکھہ تو یہہ ادب

دربیان اداب رفتار و نشست و برخاست گوید

یہہ ادب ہی خوبتر سن لے بہم	بے ضرورت ہو میانہ رکھہ قدم
باندھہ مت دو ہاتھہ اپنے پیٹ پر	بھی کمر پر ہاتھہ مت رکھہ ای پسر
کر رعایت ساتھہ تیرے کوئی ہو	ہو بزرگان انسے آگے جا کو
چارزانو یا دو زانو بیٹھہ تو	اٹھہ نہ کو زور رکھہ کر زمین پر ہاتھہ تو
بول اللہ ہر قدم پر بھائیجان	آخر یقین پائیگا جنت مکان

دربیان آداب رفتن مجلس

ہی یہہ مجلس کا ادب سن حق شناس	پہنکر مجلس کو جا دو ہر الباس
دور سے مجلس پہ اول کر نظر	دوست اپنا جائے خالی ہی کدھر
ہین بزرگان جسطرف جا دو سلام	دوست کے نزدیک جا کرلے مقام
نا اچھے کوئی آشنا اس جا سے پر	بھائیجان انداز اپنا رکھہ نظر
ہنس نہ کو اس جائے مت مسکرا	چوطرف بھی سر کو اپنے مت پھرا
بھی کسی سے عیب کچھہ آوے نظر	بھائیجان تو عیب پوشی اسے کر
تہنیت کی جب ہے مجلس سن تمام	تعزیت کا کرنکو اس جا کلام

آداب السعادت

در بیان آداب طعام خوردن

کبھی سخن میں تو سخن ہرگز نہ کر	ہو اگر کسی سے خطا تو درگذر
ہے زباں اندازسے کر گفتگو	گر نہیں کچھ کو زبان خاموش ہو

در بیان آدابیکہ بر میزبان است

آپ فرمایا رسول محترم	جن کیا مہمان پر اپنے کرم
رب کرے اسکے گناہان عفو	اور ہی جنت میں میرے زو
یاد رکھ آداب یہہ اے بھائیجان	جبکے آوے گھر کو تیرے مہمان
تو خوشی سے اسکے آگے چل کو جا	عزت و تعظیم سے تو اسکو لا
جس قدر تیسر ہے کھانا پکا	آرزو سے ملکو اسکے ساتھ کھا
اسکو تنہا چھوڑکر مت جا کہیں	رنج اور افلاس کا مت کر بیان
جبکہ جاوے اسکو پہنچا اے گدا	شکر یہہ کر اسکے آنے کا ادا

در بیان آدابیکہ بر مہمان است

یاد یہہ آداب رکھ اے بھائیجان	ہو ویگا جب تو کسیکا میہمان
وقت پر جا اے برادر اسکے گھر	جان بیٹھا دے بیٹھ تو اس جاے پر
لا رکھے جو کچھ کہ آگے میزبان	با فراغت کھا اسے اے میہمان
عیب کھانے بیچ ہرگز نے نکو	اسکتیں تکلیف ہرگز دے نکو
مت منگا کوئی چیز جز آب و نمک	لیکو رخصت اس سے جانا یاد رکھ
میزبان سے کوئی خطا آوے نظر	اس خطا سے اسکو آزردہ نہ کر

در بیان آداب پوشیدن

آداب استعاد

در بیان آداب عیادت مریض

اسکے آگے مختصر ایسا کہے / خورمی جیات سے اسکو رہے
لاغری اور رنجکا مت کر بیان / اور غمگین ہو نہ کو ہرگز وہان
کر دوائین اسکے کوشش نیکذات / بھی دعا کر حق مین اسکے دلکے ساتھ
کچھ خطا بیمار سے ہووے اگر / دلسے اپنے اس خطا سے درگذر

دربیان اداب تعزیت

تعزیت کا یہہ ادب ہے سن تمام / دوپہر اور شب کو مت جا نیکنام
تو نہ کو جا پہنکر رنگین لباس / دے نکو جا میکو خوشبوئی باس
آگے اسکے کر برہنہ سر نہ کو / ہنس نہ کو ہرگز تبسم کر نہ کو
پوچھ اس سے حال سب نرمی کے ساتھ / کر نہ کو ہرگز خوشی کی کوئی بات
تو صبوری اور رضا کا کر بیان / دے تسلی اسکتین اے بھائیجان
فاتحہ کے بعد از ان آ با وفا / دل سے تو کر حق مین میت کے دعا
گر خطا کوئی اس سے ہووے جا گذر / مانگ مت کوئی چیز اس سے درگذر

دربیان آداب خفتن

بھائیجان سونیکے یہہ اداب ہو / با وضو سو یا تیمم کر کے سو
اپنے سب اعمال بد پر کر نظر / رکھہ ندامت اور تو افسوس کر
بھائیجان کینہ سے رکھہ تو دلکو پاک / آخرت کے خوف سے ہو دردناک
صدق دلسے پڑھہ تہہاد تین بار / ذکر کرتا سو رہو ایسے کر دستدار

آداب السعادت

رہے یہہ احوال نبی اے نیکنام — فرض ہی رکھہ یاد اسکو صبح و شام
ہے حدیثان اور کتابونمین بیان — جن کرینگا اسکتبین تعویذ جان
سات پیڑی اسکی بخشا جاینگی — رحمت حق اسپہ ہر دم آینگی
آخرت مین اسکو ہی جنت مقام — آگ ہووے اسپہ دوزخکی حرام
رنج اور تکلیف اسکی دور ہو — اسکا سینہ نور سے معمور ہو

دربیان فضائل محمدی علیہ السلام

کی فرشتان مین جہا بین کر حذر — حق دیا قرآن مین ایسی خبر
تھا کتابونمین محمد کا بیان — ہین نکالے اس بیانکو کافران
جن محمد کی اطاعت نا کرے — لعنتی ہو آخرش کافر مرے
ہی محمد خاص تر ہیرا حبیب — امتی کو اسکے ہی جنت نصیب

دربیان مراتب محمدی علیہ السلام

دیکھہ قرآن اور حدیثا نمین بیان — عیسیٰ اور موسیٰ مین اونکے ناتبان
عالم ارواح مین خط لکھہ دئے — مصطفیٰ سے بھی قرار ایسے کئے
ہم رہینگے جیتے تم آوینگے اگر — تم چلینگے سب تمہارے دین پر

دربیان مدارج محمدی علیہ السلام

دیکھیا قرآن مین اید و ستدا — موسیٰ اور عیسیٰ نے یون رد ے تھے زار
مصطفیٰ کے امتی ہوتے اگر — تھا بوتے اور ہمکو خوب تر

سن خدا کی ذاتمین ہین دو کمال ۔ ایک ذاتی اور صفاتی بیمثال

دو جہان سے ہی غنی رب الودود ۔ ہی سبکی ذات سے اس کا وجود

ہین صفاتان بے نہایت بیقصور ۔ ہی جہان کی ذات پر انکا ظہور

تھا ازل مین حقتعالی سب بے نشان ۔ جب ارادہ اوکیا ہونا عیان

بت تجلی یک کیا اپنے اوپر ۔ بھی کیا تفصیل سے اویک نظر

نور احمد اس تجلی کا ہی نام ۔ دو جہان تفصیل ہی اسکی تمام

دربیان ظہور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جبکہ احمد کا ہوا ظاہر مین نور ۔ رب کیا یون نور سے سبکا ظہور

سن حقیقت دو جہان کی ہی عدم ۔ آئینہ اسکو بنایا رب ہم

اسمین دیکھا آپ کو قدرت سے نور ۔ کر دیا غیرت سے اسکو چور چور

نور ہر ایک چور مین ظاہر ہوا ۔ راز پنہان جو اتھا باہر ہوا

آئینونمین عکس جب آیا نمود ۔ تھا عدم سو آئینہ پایا وجود

او خدا کا نور ہی ابی بھائیجان ۔ یک تجلی ہی اسی کی دو جہان

دربیان تصرف نور محمدی علیہ السلام

آپ فرمایا خدا ای بیشک دین ۔ ہی محمد رحمۃ للعالمین

ہین محمد روح کل اور اسم کل ۔ ہین محمد عقل کل و جسم کل

انبیا کا جسم و جان اور خاص و عام ۔ ہین مظاہر روح اعظم کے تمام

احوال النبی

دربیان نور نبی

دربیان ولادت نبی علیہ السلام

دربیان علامات نبوت نبی علیہ السلام

آمنہ جب حاملہ ہوئی نور سے
گھر ہوا روشن زیادہ سور سے

حور دیتے آ دلاسا دلبری
اسکی کرتے راتدن خدمتگری

جب کہ نو مہینے ہین گذرے اسکے
لا رکھین ہین حور سب قدمون پہ سر

کئی ہزاران حور تھے اسکے حضور
تھے فرشتہ صف بصف نزدیک دور

وقت آیا جب تولد کا قریب
یک تجلی نور کی ہوئی عجیب

ڈوب گئی تھی روشنی مین دو جہان
ہوگیا تھا سر معنی خود عیان

صبحدم ظاہر ہوا وہ بے نظیر
تھی ربیع اول کی دوسری روز پیر

جب ہوئے تھے ہین پیدا مصطفےؐ
دی ثویبہ دودہ انکو باصفا

بعد ازان حضرت حلیمہ سکینام
مین پلانے دودہ انکو صبح و شام

دربیان انتقال مادر و پدر نبی علیہ السلام

باپ حضرت مصطفے کے مرگئے
جب دو مہینے کے حمل مین اور تھے

جبکہ گذرے مصطفےؐ پر چار سال
کر گئے بی آمنہ آبھی انتقال

ای برادر مختصر کہتا ہون مین
انکے دادا بعد پائے ان کیتین

مصطفےؐ پر جبکہ گذرنے آٹھ سال
کر گئے ہین انکے دادا انتقال

بعد بوطالبؓ پائے انکے تین
مصطفےؐ کو اد دئے تکلیف نین

جب عمر پچیس کی وہ پائے ہین
تب خدیجہ کو نکاح مین لائے ہین

دربیان ظہور نبوت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

احوال النبی

دربیان بعثت نبی علیہ السلام

اب خدا سے وحی پیمبر ہی نزول	اے محمد تم خدا کے ہین رسول
مصطفےٰ یہہ بات سنکر خوش ہوئے	قوم کو یون حق طرف دعوت کیے
تم کہو کلمہ شہادت نکو بہم	ہو وینگے تم مالک عرب و عجم
تم اتھے نابود اب موجود ہین	درحقیقت جز خدا کے کوئی نہین

دربیان معراج نبی علیہ السلام

یہہ بیان معراج کا ہے باصفا	چھ اوپر چالیس کے تھے مصطفےٰ
حکم حق سے آئے جبرئیل امین	ساتھ لائے ایک براق نازنین
مصطفےٰ سن حکم رب کا شاد ہو	گئے بدن سے راتکو کعبے سے او
مسجد اقصیٰ کو پہنچے بیقرار	وہان براق نازنین پر ہو سوار
طی کئے یکدم مین ساتون آسمان	عرش و کرسی چھوڑ کر گئے لامکان
چشم سر سے ربکو دیکھے مصطفےٰ	پھر کو آئے گھر کو اپنے باصفا

دربیان غزوات نبی علیہ السلام

مصطفےٰ کو حکم ہجرت جب ہوا	آدئے ہین کافران ان کو ایذا
حکم رب کا یون ہوا اے سالار پو	ای محمد کافران سے جنگ کر
تب کئے ہین جنگ حضرت مصطفےٰ	بیس پر ہین سات جنگ اے باصفا

دربیان جمال نبی علیہ السلام

تھا جمال پاک حضرت بیمثال	قدرت حق جسے ظاہر باکمال

دربیان حسن خلق حضرت نبی علیہ السلام

احوال النبی

دربیان عبادات و کمالات نبی علیہ السلام

دربیان اولاد جناب حسین رضی اللہ عنہ

ہین علیؓ تک ایک کے ایک نورِ عین
نورِ چشم فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ

عابدینؓ اور باقرؓ و جعفرؓ ولی
کاظمؓ و موسیؓ رضاؓ حضرت تقیؓ

ہی نقیؓ اور عسکریؓ مہدیؓ امام
ہی ابو القاسم محمدؐ اسکا نام

دربیان اعمام و عمات نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

یہہ چچا پان ہین نبی کے نامدار
حارثؓ و عباسؓ حمزہؓ بھی ضرار

بو لہب عبداقؓ و بوطالب زبیر
قثم کعبہ بھی حجل مقوم بغیر

چھہ پھوپیان حضرت نبی کے اسلیم
ہی صفیہ عاتکہ ام حکیم

بھابیجان بی مبرہ امیمہ روی
دین کی رکھتے ستے یہہ پیروی

دربیان وفات نبی صلی اللہ علیہ و سلم

جب ہوئے بیمار حضرت مصطفیٰؐ
یون کہے جبریلؑ انکے پاس جا

عزرائیلؑ آکر کھڑے ہین در اوپر
ہین تمھارے حکم کے او منتظر

تب کہے جبرئیلؑ کو ای نیکفال
لا سنا و تم میری امتکا حال

جبرئیل آکر کہے اے مصطفاؐ
اسطرحسے تمکو فرمایا خدا

دونگا جنت تیری امت کتین
تو چلے آ منتظر تیرا ہون مین

لے کو رخصت آئے عزرائیل جب
او کہے یون مصطفیٰ سے یا رب

احوال النبی

دربیان رویت نبی علیہ السلام

دربیان خلفا

نبی علیہ الصلوٰۃ و السلام

دربیان ائمہ اربعہ

سب سے اول ہین خلیفے بو بکرؓ ۔ بو بکرؓ ہین بو قحافہ کے پسر
یہہ خلیفے دوسرے ہین کامیاب ۔ نام انکا ہی عمرؓ ابن خطاب
یہہ خلیفے تیسرے عثمان ہی ۔ نام انکے باپ کا عفان ہی
ہین خلیفے چار دین بر حق علی ۔ باحیا اور باشجاعت ہین ولی
آسے جنت کی بشارت دس کتین ۔ چار یہہ ہین چھہ سناؤن تجھہ کو ہین
بو عبیدہؓ عبد الرحمنؓ و سعیدؓ ۔ ہی زبیرؓ و سعدؓ و طلحہؓ اہی حبیب

دربیان تعظیم آل نبی علیہ السلام

دیکھہ تو آل نبی کے شان مین ۔ حق تعالی کیا کہا قرآن مین
ای برادر ہی حدیثان مین بیان ۔ فرض تعظیم ان کی ہی بر مومنان
جن محبت آل کی دل سے کیا ۔ خوب جا نو ہو گیا او اولیا

دربیان تعظیم ازواج نبی علیہ السلام

عورتان حضرت نبی کے نیکنام ۔ سن یہہ ماوان مومنان کی ہین تمام
ان کی ہی تعظیم واجب بھائیان ۔ دیکھہ جا قرآن مین انکا بیان
مصطفےؐ ایسا کہے ہین نیکذات ۔ جن رکھا تعظیم انکی دل کے سات
اگ دوزخ کی ہے اپر حرام ۔ آخرت مین اسکو ہی جنت مقام

دربیان تعظیم صحابہ نبی علیہ السلام

مصطفےؐ کے ہے صحابو نکا بیان ۔ انکی ہی تعظیم واجب مومنان

احوال نبی

دربیان فضیلت درود خوانان

یون کہا قرآن مین رب لودود — کوئی بھیجے مصطفیٰ پر یک درود
اسپہ رحمت مین کرونگا سو ہزار — اسکو جنت اوہی میرا دوستدار
مصطفیٰ سے پائے ہین ہم سب وجود — فرض آیا بھیجنا ان پر درود
پڑھ درودان مصطفیٰ پرای پسر — ہو وے تیرا خاتمہ ایمان پر
جن درودان اپنہ بھیجے باصفا — اسکے حامی ہین محمد مصطفیٰ
پڑھ درودان مصطفیٰ پر احیات — پائیگا تو رحمت حق اور نجات
بھائی احوال نبی اب ہوئی تمام — مصطفیٰ پر ہو درودان اور سلام

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی یا الٰہی یا رحیم — یا حکیمی یا حکیمی یا کریم
اب بحق مصطفیٰ اور فاطمہ — تو ہمارا خیر سے کر خاتمہ
مصطفیٰ پر جان میرا ہی نثار — آل اور اصحاب پر بھی ہر بار

در بیان ایمان

دل سے اب ایمان یون لایا ہو ہمین — ایک ہے اور نہین شریک ہی اسکتین
اسکے نامان اور صفاتان پاک ہین — ہین فرشتہ اور کتابان اسکے تین
نیک اور بد حق سے جانیا ہو ہمین — رب ہے راضی نیک سے اور بد سین
بعد مرنیکے اٹھینگے انس و جن — ہی قیامت سب کے اوپر ایکدن

در بیان ظہور علامات پیش از نزول موت

کر وصیت ہو وداع سب بات سے
کھو نکو تو وقت اپنے ہاتھ سے

وقت آخر جبکہ آوے تجھ اوپر
بول کلمہ دیسے رکھہ سجدہ مین سر

جو سبہ کرم سب گئے اسبات کو
مارتے ہین سر اپنے ہات کو

دربیان گفتن فرشتہ قریب سکرات

پہنچتا ہی وقت جب سکرات کا
بولتا ہی ایک فرشتہ اسکو آ

چھوڑکر جاتا ہی تو اب یہ جہان
اس جہا نہین پھر کو آتا ہی کہان

تو یہان سے جائیگا کلمہ کے سات
راستان ہین اور تجھکو ہی نجات

آخرت کا ہی بجھے توشہ اگر
کام آوے آج تیرا ہی سفر

نیک تیرا ہے عمل سب خیر ہی
نعمتان ہین اور تجھہ کو سیر ہے

آج تو توبہ سے جاتا ہی اگر
سب ہے تجھے یا قوت کا جنت مین گھر

آج کے دن ہی تجھے آوارہ گی
ہی یتیمی بے کسی بیچارہ گی

آج کے دن کوئی نہین آتے ہین کام
دیکھہ لے اب حال تیرا والسلام

دربیان گفتن قابض ارواح پیش از قبض روح

قابض ارواح یون سبت کہتین
بولتا ہی آج تیرا کوئی نہین

آجکے دن کو تیرا گھر ہوا
وارثون کی ملک تیرا زر ہوا

تھا غنی تو آج کیا محتاج ہی
سب متاع زندگی تاراج ہی

دربیان زیب دادن
ابلیس در حالت سکرات

آکے ابلیس لعین سکرات مین
بولتا ہی پیچھا پانی ہات مین

بولتے اسحاق علیہ السلام تھے رو رو کے یون ۔ ہائے کیا سخت دن ہی کیا کرون
راندن تھا ہو دکو رونا مدام ۔ ہین اتھا رونے بغیر از کوئی کام
حال کیا داؤد کا بولون تمام ۔ خوف سے روتے تھے ہر صبح و شام
آہ کر کر بولتے تھے لوط یون ۔ سخت دن سکرات کا ہی کیا کرون
حال یحیی ذکریا کیا سے کہے ۔ خوف سے سکرات کے روتے رہے
خوف سے سکرات کے اے نیکنام ۔ تھے خلیل اللہ علیہ السلام روتے صبح و شام
حال اسمٰعیل کا اب کیا کہنا ۔ بولتے تھے راندن یا ربنا
بولتے یعقوب علیہ السلام لمین سوز ہی ۔ ہائے کیا سکرات کا یک روز ہی
یاد کر سکرات کو بے اختیار ۔ راندن تھے آہ یوسف زار زار
آہ کیا ایوب کی زاری کہون ۔ راندن جاری اتھا انکھون سے خون
آہ و زاری یہہ اتھی یونس کنین ۔ ہائے ایسا وقت نین دنیا مین کین
تھا سلیمان کو یہہ غم دن رات کا ۔ ہائے مجھکو خوف ہے سکرات کا
کیا کہون مین حال موسیٰ بھائیچان ۔ راندن انکھون سے تھا پانی روان
بولتے الیاس یون کیا وقت ہی ۔ ہائے دن سکرات کا کیا سخت ہی
بولتے رو رو کے ہارون سر بسر ۔ ہائے کیسا روز ہی وا سخت تر
حال عیسیٰ کیون کرون میں اب بیان ۔ انکھہ سے تھا راندن پانی روان
مصطفیٰ یون بولتے با درد و سوز ۔ ہائے کیا سکرات کا ہی سخت روز

نور الہدایہ

وقت خروج از بدن

روح جب جاتا ہی تنکو چھوڑ کر | بولتا ہی تن کتین ای بیخبر
ہاے کیون دیگا خداکو تو جواب | ہاے کیون دیگا خداکو تو حساب
مال و زر کی آرزو مین تو جیا | آج تو پاتا ہی سب اپنا کیا
بولتا تھا مین تجھے اسوقت پر | تو خدا کی راہ مین کچھ خیر کر
ہاے ہاے کیون تجھے ہووے نجات | گور مین نین مال و زر آتا ہی سات

دربیان نالیدن میت برحال خود

دیکھ میت آپکو روتا ہی زار | بولتا ہی ہاتھ سر پر مار مار
ہاے ہاے کیا کرون مین کیا کرون | اب اکیلا گور مین کیون سو رہون
تن پہ میرے پیرہن ہے سو کفن | ہاے ہاے آج مین ہون بیوطن
ہاے کیا شام غریبان آج ہی | ہاے کیا صبح یتیمان آج ہی
ہاے ہاے گور اب خانہ ہوا | جاے میری ہاے ویرانہ ہوا
کیا گذرتا گور مین ہی حال آج | سر پہ میرے ہاے کیا آتا ہی آج
دوست میرے ہوگئے مجھسے جدا | نین ہی میرا کوئی وسیلہ جز خدا
ہاے ہاے مین ہوا مسکین غریب | ہے یتیمی بیکسی میرے نصیب
نا کرینگے یاد مجھ کو دوستان | نا رہیگا گور کا میرے نشان
ہاے ہاے مین خطا کیسی کیا | مین خدا کی راہ مین نین کچھ دیا

آپ جلکے دن مین ہوا ہمسے جُدا	تم رہو خوش اب تمھارا ہی خدا
ہائے ہمکو چھوڑ کر جاتا ہون مین	بولنے کو پھر نہین آتا ہون مین
اے پیارے حال میرا دیکھ کر	ہو تمھارے حال سے اب باخبر
رات دن رب کی کرو تم بندگی	مت کرو اپنی اکارت زندگی

دربیان وداع نمودن میت بفرزندان

ای یتیمان مین ہوا تمسے جدا	تم ڈرو وقت ہے تمھارا اب خدا
آو جلدی سے لگو میرے گلے	پھر کو ایسا وقت کان تمکو ملے
الوداع کا وقت آیا الوداع	اب ہوا والی تمھارا الوداع
ہائے ہائے آ پیارے الوداع	ہائے ہائے آ دکھیارے الوداع
پھر کو ملنا اب کہان ہے الوداع	دیکھ لو صورت یہان ہے الوداع
ہائے کیسی ہی جدائی الوداع	کیا جدائی آج آئی الوداع
آج تمپر بیکسی ہی الوداع	نین تمھارا کوئی وصی ہی الوداع
ہائے ہائے ای غریبان الوداع	ہائے ہائے بے نصیبان الوداع
وقت فرصت نین رہا ہی الوداع	دیو اب مجھکو رضا ہی الوداع

دربیان آمدن ندا از آسمان بمیت

آسمان سے اسکو آتا ہی ندا	آج تیرا کوئی نین ہی جز خدا
بچھ پری کو ایک پہنا کر پیرہن	کیا چھپائے خاک مین نازک بدن

نور الہدایہ

دربیان پیام کردن میت دوستان را

بھائیان بہت کہتین جب کرد فغان ‌‌ دوستان جاتے ہین روتے گھر کدہان

بولتا ہی ہائے ہائے دوستان ‌‌ کیون چلے ہین چھوڑ کر تنہا یہان

ہائے سنگین گور مین ہون آج مین ‌‌ ہائے ہائے آج میرا کوئی نہین

سب جگر پارے یتیمان ہو گئے ‌‌ ہائے کیسے او غریبان ہو گئے

نین ہی والی کوئی انکا او وصی ‌‌ ہی غریبی ہی یتیمی بیکسی

او دکھیارے آج بیوہ ہو گئے ‌‌ راحتان سب ہائے اپنی کھو دئے

او سناو حال اپنا سکے تئین ‌‌ کیہ کر نین ہائے اسکا کوئی نہین

تم خدا کے واسطے اے دوستان ‌‌ مصطفی کے واسطے اے دوستان

اسکو دو جا کر دلاسا دلبری ‌‌ کیا ہوا ہی حال کیسی تھی بری

تم کھلاؤ سب کو جا سمجھا منا ‌‌ ہین دکھیارے تم کرو چھپنا چپا

جا کہو تم ان دکھیارونکو سلام ‌‌ اور کہو بخشو گناہ میرے تمام

اب یہی ہی آرزو اے دوستو ‌‌ فاتحہ سے تم مجھے بسرونکو

درمیان کفن ہوت بہ میت

موت جا کر بوسے میت کے ساتھ ‌‌ کیا سبب تا ہی تو ململ کے ہات

تجھ کو نین تھی آنکے دنکی خبر ‌‌ آہ و زاری آج کی ہی بے اثر

نین خبر تھی مرگئے ہین انبیا ‌‌ نین خبر تھی مرگئے ہین اولیا

چاند صورت کے ہزاران آفتاب ‌‌ بادشاہان اور امیران بیحساب

نورالہدایہ

دربیان سوال منکر و نکیر

پوچھتے مین دو ملک نزدیک جا … کون تیرا ہی خدا اور مصطفا

کیا تیرا ایمان اور اسلام ہی … بولدے اسبات مین راز ہی

صاف آکھ نا اگر دیوے جواب … کئی طرح کے اسکتین دیں ہو عذاب

اسکار ز نا اگر سنیگے انس و جن … نا کریںگے زندگی کوئی ایک دن

ہاے ایسے وقت مین تو رونہ کو … باخبر ہو وقت اپنا کھونہ کو

دربیان طمانیت فرمودن حق تعالے میت را

بولکر میت سنے یون روتا ہی زار … اے میرا کوئی نین ہی دستدار

ہاے ہاے ہون اکیلا مین یہان … نین خبر لیتے ہین میرے دوستان

حق تعالیٰ اسکو جب کہتا ہی یون … اے بچارے کیا سبب روتا ہی کیون

ہو نکو تو آج ایسا زار زار … رو نکو ہون آج تیرا دوستدار

دوست ہو مین غمزدہ تو ہو نہ کو … اے بچارے رو نکو تو رو نکو

تن دیا مین جان دیا ایمان دیا … کیسے کیسے تجھ پہ احسان کیا

تو عدم تھا مین دیا تجھ کو وجود … اور فرشتون سے دلایا مین سجود

کیا انھا تو کیا ہوا رکھتا ہی یاد … مہر میری لاکھ مان سے ہی زیاد

کیا گناہ کیسے کیا ہی تو عظیم … رو نکو مین مہربان ہون اور رحیم

جیسی مان بچون کے اوپر مہربان … ہون زیادہ اس سے تجھپر مہربان

نور الہدایہ

دربیان حشر و حالات آن

دوسرونکا حال کیا ہوگا دلان | تو ذرا انصاف کر اے بھائیجان
بے نمازی سبمین رسوا ہورہے | حال اپنا دیکھ زور و یون کہے
ہائے ہائے آج مین رسوا ہوا | ہائے ہائے مین خطا کیسی کیا
حق تعالی آویگا انصاف پر | ہوویگا ہر ایک کا ظاہر خیر و شر
سب سے لیوے ذرہ ذرہ کا حساب | نیک کو ہے جنتان بد کو عذاب
بھی بدی نیکی کو تولے بعد ازان | اسکو جنت جسکو نیکی ہی گران
آہ دیوے سب کتین نامہ عمل | وقت ایسا نہین جہانمین ہی کٹھل
حق رکھیگا پل کو دوزخ کے اوپر | ہائے ہائے سب کو اسپر ہی گذر
کیے ظلم جنکے اسپہ ہین رنج و عذاب | اسکو نہین ہی خوف جسکو ہی ثواب
گر لکھو نہین رنج دوزخ کا بیان | زندگی دشوار ہووے بھائیجان
بھائیجان اب وقت ہی توبہ کرو | دیکھ کر کامونکو اپنے خوب رو

در بیان شفاعت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

مصطفی کے پاس جا کر امتان | یون کرینگے آہ و زاری سے بیان
تو ہمارا ہی وسیلہ ہمکو بس | تجھ بغیر از کوئی نہین فریادرس
تجھے بہین نابود نہین تھا ہمکو بود | ہائے ہم سب کو ہے تیرے وجود
نہین ہی تجھ بن رحمة للعالمین | کر شفاعت یا شفیع المذنبین

دربیان شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

شفاعت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ ہی تو رحمان اور رحیم	تو عطا کر ہم کو راہ مستقیم
ہے محمدؐ خاتم پیغمبران	ہے محمدؐ عذر خواہ امتان
جان میرا ہے محمدؐ پر نثار	آل اور اصحاب پر بھی بار بار

دربیان خصوصیت شفاعت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

دیکھ تو قرآن میں ای بھائیجان	رب کیا کئی جاے پر یہ بیان
جاے یک محشر میں ہے محمود نام	ہے محمدؐ کی شفاعت کا مقام
بھی کہا قرآن میں یوں ذوالمنن	ہم شفاعت کا دے اسکو اذن
ہے ازل سے یہ اجازت اسکے تئین	اسکے غیر از بے اجازت اسکو نہین
آیتان آئے ہین کئی اس شان مین	ہے اگر شک دیکھ جا قرآن مین

دربیان اثبات شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے حدیثاں اور کتابوں مین بیان	یوں لکھے ہین خاتم پیغمبران
رب عطا دو مرتبہ مجھ کو کیا	نا کبھی پیغمبران کو رب دیا
ایک سو معراج ہی ای نیکنام	دوسرا ہی سو شفاعت کا مقام

دربیان ناصب لواء احمد رسول مقبول علیہ السلام

آہ کیسے آج ہین ہم غمزدے — غمزدے آفت زدے ماتم زدے

دیکھ آدم سب کا رونا پیٹنا — سب کو چھاتی سے لگا سمجھا منا

یون کہینگے آجکا دن ہے کبل — سب کے آنکھون سے چلا پانی ابل

مین پریشان حال ہون اب کیا کرنا — بولتا ہون ربنا یا ربنا

لے سپارے جاؤ تم اب نوح کن — دو دیگی تمکو شفاعت اور امن

دل جلے سب غمزدے ہوکر اداس — آ ملینگے روتے ہو سب نوح پاس

روتے روتے یون کہینگے اسکتین — ہائے ہائے کوئی تجھ بن ہمکو نین

چوطرف ہی آہ ماتم کا ہجوم — مچ گئی ہی چوطرف زاری کی دھوم

آہ وزاری اب مچی ہی چوکدن — تجھ بغیر از کہین نہین ہمکو امن

نوح سنکر انکی خواری ابتری — سب کے تئین دیکر دلاسا دلبری

یون کہینگے آجکا دن سخت ہے — کیا کرون مین ہائے کیسا وقت ہے

خوف سے ڈرتا ہو نہین ہی حواس — جاؤ روتے اب خلیل اللہ پاس

سب پریشان ہاتھ ملتے بیحواس — آئینگے روتے خلیل اللہ پاس

یون کہینگے اسکتین کر یک نظر — اب ہمارے آنکھ سے برسات پر

ہم غریبان ہین بیچارے بے امن — غمزدے ہین بے وسیلے بیوطن

آجکا دن کوئی نہین دلسوز ہے — ہائے کیا سخت تر یہہ روز ہے

ہوگئے ہم بیکسان خوار و ذلیل — نہین وسیلہ کوئی تجھ بن اے خلیل

ہم غریبان غم زدے بیچارگیان
ہیں ہمیں ماتم زدے آفت زدے
بیکسی سے بار بیابان ہیں
سینہ زخمی اور گریبان چاک ہے
ای محمد ہمکو اب سایہ میں لے
نہیں ہے تجھ بن کوئی والی اے رسول
ہم عدم سے نہیں تھا ہمکو نمود
اینیا پر تجھ کو لائق سروری
نہیں ہے تجھ بن رحمۃ للعالمین
امتان تجھ پاس روتے آینگے
سب کو چھاتی سے لگا کر بار بار
سب کو سمجھا اور منا کر رحمتی
امتی تم اب دکھیارے ہو تمکو
مصطفےٰ رب کو سر اکر بیشمار
سب گنہگار روکے تین بخشائینگے
اپنے ہاتھون سے کھلا دینگے رسول
امتان کو ساتھ لیکر یا صفا

ہیں سیہ بے امن ہیں بیکسان
ہیں یتیمان ناتوان رحمت زدے
ہم دکھیارے بیوطن حیران ہیں
رنج و غم اور آہ و زاری لاکھ ہے
ہم دکھیارے ہیں پناہ تو ہمکو دے
اس چمن کا تو ہے مالی اے رسول
پائے تیرے فضل سے ہم سب وجود
مرسلا پر تجھ کو لائق مہتری
کر شفاعت یا شفیع المذنبین
ماتگے جیسا سکینی سمجھائینگے
روئینگے بھی مصطفےٰ بے اختیار
یون کہینگے امتی ای امتی
میں تمھارا ہون وسیلہ رونکو
جب کرینگے چار سجدے چار چار
سب کے تین کوثر کے اوپر لائینگے
اپنے ہاتھونسے پلا دینگے رسول
آینگے جنت کے اندر مصطفا

در بیان ضیافت

فرمودن حق تعالے

در بیان احوال اہل جنت

اہل جنت نوجوان ہین مرد و زن	چاند صورت نیک خو نازک بدن
ان کی انگلیکا اگر چمکیگا نور	جا ئینگے بے نور ہو کر چاند و سور
سب ہیں اور لعبتان ہر ایک کو گنج	رہتان ہین ہین بے سکو بو رنج
دل جو کچھ چاہے سو ہی حاضر تمام	حور و غلمان لئے ہین باندی غلام

در بیان مراتب اہل جنت

اہل جنت کے سنو طبقے ہین چار	عالمان ایسا کہے تفصیل وار
پہلے ان مین انبیائے نیکنام	منبران پر انبیا کو ہی مقام
دوسرا اولیا نکا طبقہ سربسر	جائے ان کی تخت پر یا ورش پر
عالمان کا تیسرا طبقہ کہے	کرسیا پر انکے بیچ جا گانے
چاروان طبقہ ہی باقی مومنان	ہے سو باقی ان کی جاگہ بچھائیان

در بیان احوال یوم المزید

اب بیان دیدار کا سن ای حمید	روز ہی دیدار کا یوم المزید
حاجیان اس روز با حکم خدا	یون کرینگے اہل جنت کو ندا
اپنے رب کو دیکھنے آ حاضر و عام	اب تمہین داخل عدن مین ہو تمام
الله الله سب خوشی سے جاینگے	جائے لائق مرتبہ کے پائینگے
یون رہے خاطر مین ہر ایک سے کے تمام	سب کے اوپر ہے مجھے بالا مقام

در بیان تجلی فرمودن حق تعالے

دیدار نامہ

مستعد ہو دیکھنے کو رب کے تین ۔۔۔ سب گئے پردے رہے لو نین مین

کبریائی عزت و عظمت ہی نام ۔۔۔ درمیانے عبد و رب کے اب مقام

در بیان دیدار دادن حق تعالے

اللہ اللہ ہو دیگا جب آشکار ۔۔۔ یون کہینگے مومنان ای کردگار

دیکھنے کا اب تجھے تین ہمکو تاب ۔۔۔ دور کر دے آر ہے مین جو حجاب

دور کر پردون کتین رب الجلیل ۔۔۔ ایک رکھے پردہ سوا اسم جلیل

بے جہت ہو ویگا رب آپہی نمود ۔۔۔ دیکھ کر رب کو کرینگے سب سجود

اس قدس لوز کے بس شوق سے ۔۔۔ ہور ہینگے مست و بیخود ذوق سے

در بیان کیفیت تجلی عام

یک تجلی پھر کرے گا سب تے عام ۔۔۔ اسمین پایا جائینگے صورت تمام

یعنے ہر ایک جون رکھے ہین اعتقاد ۔۔۔ ہر طرح سے ہو تجلی اور معاد

ہے عقیدہ اسلیئے لانا ضرور ۔۔۔ صورتون مین اسکے تین پایا ضرور

دو جہانکو جانتا ہی ظل ذات ۔۔۔ ہی ظہور لوز اسما اور صفات

الغرض دیدار کی لذت کا جوش ۔۔۔ یون کریگا سب کے تین بیعقل و ہوش

جب ملائک حکم رب سے آ تمام ۔۔۔ لا کو پہنچا وینگے ہر ایک کے مقام

جو ہوا یہانتک بیان اینکا م ۔۔۔ بو لے ہین اسکے تین دیدار عام

یون لکھے مین خاصگان کی تا بعین ۔۔۔ انکتین دیدار رہے ہر آن مین

تاج العقیدہ

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

گور مین ہووے سوالان بھی جواب
حوض و جنت دوزخ اور نامہ عمل
بھی کرینگے آ شفاعت مصطفی
مصطفی کے یار افضل ہیں یہی
ہو گیا ایمان کا یہان سے بیان
ہین فرائض اور واجب حکم رب
پانچ فرضان یہہ بنا اسلام ہین
پانچ وقتون کی نمازان کر ادا
مال ہووے پاس تیرے دے زکوۃ
آئے ہین فرضان وضو کے بیچ چار
بعد دونون ہاتھ دھوئے سینکو
حیض ہووے یا جنابت احتلام
غرغرہ کر ناک ہوا ید و ستدار
فرض تیرا ہین نماز و نہین تمام
واجبان چودا ہین بار استا
کوئی قسم کا پاک ہووے جا نون
ہو گیا تاج العقیدہ اب تمام

نیک کو ہین راحتان بد کو عذاب
ہی ترازو بعد ازان پل ہی کمال
پائینگے جنت ہین دیدار خدا
بوبکر فاروق و عثمان و علی
اب بیان اسلام کا سن بھائیجان
ہین نبی کے سنتان اور مستحب
بول کلمہ جان کر معنی کے تین
بھی رکھے رمضان کے روزے سدا
حجکو جانا فرض ہی زر ہے کے سات
فرض پہلا منہہ کو دھونا تین بار
پاؤ سر کا مسح کر اور پاؤن دھو
تین فرضان ہین غسل ہین سن تمام
کر روان پانی کو تن پر تین بار
سات ہین احکام چھہ ارکان نام
یاد رکھہ تفصیل سے اسکا بیان
ذبح کر اللہ اکبر بول کر
پڑھہ درودان مصطفی پر ہی نجات

شرف الایمان

علی النبی

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا فرمایا اسد تعالی
تحقیق اسد تعالی اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہین اوپر محمدؐ کے اے لوگو
ایمان لاے ہوئے درود اور سلام بھیجو تم اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
فصل فضیلت اور ثنا مین اہل بیت کے مراد اہل بیت سے
علیؑ اور فاطمہؑ اور حسنؓ اور حسینؓ اور ازواج طاہرہ پیغمبر
علیہ السلام کے ہین اے عزیز ثنا مین اہل بیت کے چالیس پر
پانچ آیتین ہین اور دوسو چار حدیث مشہور ہین ان مین سے
دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالے اِنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا فرمایا اسد تعالی چہتا ہی اللہ تعالی جو دور کرے تمہارے
سے گناہان کے تین اے اہل بیت پیغمبر کے اور پاک کرے تمہارے
تین جیساکہ پاک کرتا ہی قولہ تعالی قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى خدا تعالی پیغمبر کے تین فرمایا کہواے محمدؐ
لوگونکو مین جو تمہارے سے نہین چاہتا ہون مین اوپر تبلیغ رسالت کے
اجر کے تین مگر دوستی میرے اہلبیت کی قولہ تعالی وَقِفُوْهُمْ
اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ فرمایا اللہ تعالے مومنان تمام اہل بیت کی محبت
سے پوچھا جائیگے حدیث قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شرف الایمان

سے حدیث اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
پیغمبر علیہ السلام فرماتے حسن و حسین سرداران جوانان
اہل جنت کے ہین حدیث هٰذَانِ اِبْنَایَ وَ اِبْنَا اِبْنَتِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَ اَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُمَا پیغمبر علیہ السلام فرماتے
یہہ دونون فرزندان میرے ہین اور فرزندان میرے فاطمہ کے
ہین خداوند دوست رکھتا ہون مین ان دونون کے تئین تو بھی
ان دونون کے تئین دوست رکھہ اوران دونون کو جو کوئی دوست
رکھتا ہی اسکو بھی دوست رکھہ حدیث مَنْ اَحَبَّنِيْ وَاَحَبَّ
هٰذَیْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِيْ فِي الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام
فرماتے کہ جو کوئی میرے تئین دوست رکھتا ہی اور دل سے حسن
اور حسین کو اور علی اور فاطمہ کو دوست رکھے میرے ساتھہ جنت مین
حدیث حُبُّ اَبْنَائِيْ وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِيْ پیغمبر علیہ السلام فرماتے
دوستی حسن او حسین کی واجب ہی اوپر امت میرے فصل
اے عزیز جمہور صحابہ کی فضیلت اور ثنا مین ستر پر دو آیت ہین
اور دو سو پندرہ حدیث مشہور ہین ان مین سے دو تین آیت
اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالی وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ
مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَضِيَ

دوست رکھا میرے تئین پس تحقیق دوست رکھا اللہ کے تئین حدیث
إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي خَيْرًا أَلْقَى حُبَّ أَصْحَابِي فِي قَلْبِهِ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جبکہ خدا تعالے کسی ایک امت سے میرے
خوبی چاہے محبت میرے اصحاب کی اسکے دل مین ڈالتا ہی حدیث
حُبُّ أَصْحَابِي إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے
دوستی میرے اصحابون کی ایمان ہی اور بغض رکھنا انسے کفر ہی

فصل اے عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت ابوبکر صدیق رض
نو دپر چار آیت اور ایک سو گیارہ حدیث مشہور ہین ان مین دو
تین آیت دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالے وَسَيُجَنَّبُهَا
الْأَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى فرمایا اللہ تعالی ای محمد
دور رہے گا آتش سے ابوبکر جو دیتا ہے مال آپکا پاتا ہی پاکی اور
نیکنامی قولہ تعالی فَأَنْزَلَ اللّٰهُ السَّكِينَةَ نازل کیا اللہ تعالی
تسلی دل کے تئین ابوبکر کے قولہ تعالی ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ فرمایا اللہ تعالی دونون یعنے محمد اور ابوبکر صدیق غار مین
ثور کے تھے حدیث مَا صَبَّ اللّٰهُ شَيْئًا فِي صَدْرِي إِلَّا
وَقَدْ صَبَبْتُهُ فِي صَدْرِ أَبِي بَكْرٍ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کہ
سینے مین میرے ڈال دیا اللہ تعالی اور تمام سینے مین ابوبکر کے

شرف الایمان

ازواج سے پیغمبر علیہ السلام کے حضرت عمرؓ کے روبرو اگر سوال
کرے عمر دل میں لائے جو عورتان آنحضرت سے پردہ کے گفتگو
کرنا خوب ہے اسیوقت اللہ تعالی پیغمبرؐ پر یہہ آیت نازل فرمایا
قولہ تعالے اذا سئلتموهن من وراء حجاب پس سوال کرو تم
پردیکی آڑ سے لقد خلقنا الانسان من سلالة من طين البتہ پیدا کیا
ہمنے آدمی کو خاک سے اے عزیز اس آیت کو سنکر حضرت عمرؓ نے
فرمائے فتبارك الله احسن الخالقين اللہ تعالی موافق رائے
حضرت عمرؓ کے پھر وہی آیت نازل فرمایا اے عزیز حضرت عمرؓ
رسول علیہ السلام سے عرض کئے جو واسطے مصلے کے مقام ابراہیم بہتر ہے
اسی وقت اللہ تعالے یہہ آیت نازل فرمایا واتخذوا من مقام
ابراهيم مصلى حدیث لو كان بعدي نبيا لكان عمر پیغمبر علیہ
السلام فرمائے اگر ہوتا بعد میرے پیغمبر البتہ ہوتا عمر حدیث عمر سراج
اهل الجنة پیغمبر علیہ السلام فرمائے عمر چراغ اہل جنت کا ہے حدیث ان الله جعل
الحق على لسان عمر پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق اللہ جاری کیا حق کو اوپر زبان
عمرؓ کے حدیث انت مني وانا منك يا عمر پیغمبر علیہ السلام فرمائے تو میرے سے
اور میں تیرے سے ہوں اے عمرؓ حدیث ان الله ينطق على
لسان عمر پیغمبر علیہ السلام فرماتے تحقیق اللہ کلام کیا

ہزار آدمی کے تین جو ہر ایک لاکھ دوزخ کے رستے حدیث حُبُّ عُثْمَانَ وَاجِبٌ عَلَى اُمَّتِی پیغمبر علیہ السلام فرماتے محبت عثمان کی واجب ہے اوپر امت میری کے **فصل** ابغیز مخصوص فضیلت مین حضرت علیؓ کے ایک سو چالیس آیت دو سو چار حدیث مشہور ہین ان مین سے دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالیٰ وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سابقون کا سابق محبت اور ایمان مین رسول کے علیؓ ابن ابوطالبؓ قولہ تعالیٰ اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوست تمھارا اللہ ہے اور رسول اسکا ہی اور وہ شخص یعنے علی ابن ابیطالب جو فقیر کو صدقہ دیا حدیث عَلِیٌّ بَابُ حِطَّةٍ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا پیغمبر علیہ السلام فرماتے علی دروازہ مغفرت کا ہے جو کوئی دروازے کے اندر آیا اور متابعت کیا مومن ہی جو کوئی کہ اس دروازے سے باہر گیا اور نافرمانی کیا وہ کافر ہے حدیث اَلنَّظَرُ عَلٰى عِبَادَةٌ پیغمبر علیہ السلام فرماتے دیکھنا علیؓ کے منہ کا عبادت ہے مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہین جس کا مین مولا ہون علیؓ

شرف الایمان

المؤمنین قوله تعالی رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ای عزیز
حبیب او لوگ صدیقون سے ہین اور صالحون سے ہین اور مومنون سے
ہین اللہ انسے راضی ہے اور راضی ہین اللہ سے انکار اس آیتو کا کفر ہے
حدیث مَنْ سَبَّ اَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ پیغمبر علیه السلام نے فرماے جو کوئی
دیا اصحاب رض کو میرے اوپر اسکے لعنت خدا کی اور ملک کی
اور تمام لوگون کی لَعَنَ اللهُ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِي پیغمبر علیه
السلام فرماے لعنت خدا کی اسپر ہووے جو اصحاب کو میرے
گالی دیا مَنْ سَبَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِي فَقَدْ حَرَّمَ شَفَاعَتِي پیغمبر
علیه السلام فرماے جو کوئی کہ گالی دیا اصحاب کو میرے پس تحقیق
شفاعت میری اسپر حرام ہے حدیث مَنْ سَبَّ اَصْحَابِي
فَقَدْ سَبَّنِي وَمَنْ سَبَّنِي فَقَدْ سَبَّ اللهَ تعالی پیغمبر علیه السلام
فرماے جو کوئی کہ گالی دیا اصحاب کو میرے پس تحقیق گالی دیا او
میرے تئین جو کوئی کہ گالی دیا میرے تئین پس تحقیق گالی دیا او اللہ تعالی
کے تئین سو یہہ حدیثان صحیح ہین او مشہور ہے لکھا اسکے تئین حیا
ضرور شرف الایمان ہے جو اس کا نام ہو نبی پر درود و سلام

تمت تمام شد

نجات نامه

عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہین لے عزیز شرطان اسلام کے تین ہین عقل اور بلوغ اور ایمان ہے ارکان اسلام کے پانچ ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا زکات دینا حج کرنا اے عزیز فرض اور واجب فرمان خدا کا ہے سنت اور مستحب فرمان محمدؐ کا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرزند عبد اللہ کے اور فرزند عبد المطلب کے اور فرزند ہاشم کے اور فرزند عبد المناف کے ہین چار مذہب سنت جماعت ہین حنفی اور شافعی مالکی حنبلی اے عزیز نماز کے واسطے وضو فرض ہی وضو مین چار فرض ان ہین منہہ دھونا ہاتھہ دھونا مسح کرنا پاؤن دھونا ترتیب وضو کی یہہ ہی اول نیت وضو کی کرنا بعد دو ہاتھہ منگھٹان تک دھو کر تین بار مضمضہ یعنے کلی کرنا اور تین بار ناک مین پانی لے کر پاک کرنا تین بار منہہ دھونا اور ہاتھہ دونون کہنیو تک دھو کر تین بار پانی روان کر کر پاؤ سر کا مسح کرنا اور دونون انگلیان شہادت کے کانون مین پھرا کر دونون انگوٹھے سے کان کے پیچھے مسح کر کر پیٹھہ سے انگلیان کے گردن کا مسح کرنا کونیان پر ہاتھہ پھرانا اور ٹخنے تک پاؤن دھو کر خلال انگلیان کا کرنا اے عزیز غسل چار سبب سے ہوتا ہے جنابت احتلام حیض نفاس غسل مین تین فرضان ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا

نجات نامہ

عورتان تمام بدن چھپانا اور نیت نماز کی کرنا اور وقت نماز کا جاننا اور منھہ طرف قبلہ کے کرنا چھہ ارکان یہہ ہین تکبیر تحریمہ قیام قرات رکوع و سجود قاعدہ اخیر کا تھا اسے عزیز نماز مین چودہ اچیان ہین بار ستان ہین ان دونون کو ترتیب سین نماز کے بیان کرتا ہون اول یہہ دستور نماز کا یاد رکھنا ہی نماز فرض ہوئے یا واجب ہوئے یا سنت ہوئے یا نفل ہوئے اللہ اکبر بول کر رکوع مین جانا رکوع مین سبحان ربی العظیم تین بار بولنا رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ اَللّٰہُ اَکبَرُ بولکر سجدہ کرنا ہر ایک سجدہ مین سبحان ربی الاعلی تین بار بولنا سجدہ مین جاتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت لیٹتے اور بیٹھے وقت اللہ اکبر بولنا فجر اور مغرب اور عشا کی فرض اول کی دو رکعت مین پکار کر پڑھنا سب باقی تمام نماز مین آہستہ پڑھنا ہی التحیات یہہ ہے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَینَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشھَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی اِبرَاھِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاھِیمَ اِنَّکَ

نجات نامہ

لگاکر اکبر کے سات نیچے ناف کے بایان ہاتھ پر سیدہا ہاتھ
دہکر باندھنا بعد اسکے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آہستہ بولکر
الحمد کا سورہ پڑھنا آمین آہستہ بولکر اسکے ساتھ دوسرا سورہ پڑھکر
رکوع مین جانا تین بار سبحان ربی العظیم بولنا رکوع سے سر اٹھاتے
وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پڑھکے اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا
تین بار سبحان ربی الاعلی بولنا پھر سر اٹھاکر اللہ اکبر بولکر سجدہ
کرنا پھر تین بار سبحان ربی الاعلی بولنا اور کھڑے رہنا بسم اللہ الرحمن
الرحیم پڑھکر ایکبار سورہ الحمد کا اور ایک سورہ دوسرا پڑھ کر اللہ اکبر
بولکر رکوع مین جانا تین بار سبحان ربی العظیم بولنا سر
اٹھاتیوقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پڑھکر اللہ اکبر بولکر سجدہ
کرنا سبحان ربی الاعلی تین بار بولنا اللہ اکبر بولکر بھی سر اٹھاکر
اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا سبحان ربی الاعلی تین بار بولکر سر اٹھانا
سیدہا پاؤن کھڑے کرکر بایین پر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سیدھے
بازو السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بایین بازو السلام علیکم ورحمۃ اللہ بولنا اگر
تین رکعت فرض مین تو بعد دو رکعت کے التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھکر

نیت

اور سجود کرنا اور بیٹھنا اگر دو رکعت سنت کی نیت ہے تو پورا التحیات
پڑھکر سلام دینا اگر چار رکعت کی نیت ہے تو دو رکعت پڑھکر
بیٹھنا التحیات عبدہ و رسولہ تک پڑھکر کھڑے رہنا بسم
اللہ پڑھکر ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھکر رکوع اور سجود کرکر
پھر کھڑے رہنا بسم اللہ پڑھکر ایکبار الحمد اور سورہ دوسرا
پڑھنا رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سلام دینا
ایعزیز جیسا سنت نماز کی ترتیب تھی ویسا ہی تین رکعت وجب الوتر کی
یہہ ترتیب ہے کہ دو رکعت پڑھکر قاعدہ بیٹھکر آدھا التحیات پڑھکر
کھڑا ہونا اور تیسری رکعت مین بسم اللہ اور الحمد اور ایک سورہ تمام
پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھ کانون تک اٹھاکر بندھنا دعا قنوت
پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر
سلام دینا دعا قنوت یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ
وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ
وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ
نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی
عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ جسکے تئین دعا قنوت یاد
نہین ہے اللھم اغفرلی تین بار کہے اے عزیز اگر فرض نماز امام کے

سیرے ساتھ ادا کرنے نماز جمعہ کے تابع اس امام کے اللہ اکبر
بول کر ہاتھ باندھنا اور ثنا پڑھ کر خاموش رہنا اور تابعداری
امام کی کرنا قاعدہ بین التحیات پڑھنا بعد اس کے چار رکعت
سنت اور دو رکعت سنت موافق دستور کے ادا کرنا ایضاً
ترتیب روزہ رکھنے کی یہہ ہی نیت روزے کی کرنا پانچ گھڑی
رات باقی رہے تب سحور کرنا صبح سے شام تک کھانے اور
پینے اور جماع سے دور رہنا مغرب کی اذان کے وقت افطار
کرنا ایضاً عید الفطر کی نماز کی ترتیب یہہ ہے دو رکعت واجب
عید الفطر کی پڑھتا ہوں چھ تکبیر کے ساتھ واسطے خدا کے اللہ اکبر
بول کر ہاتھ باندھنا بعد اسکے ثنا پڑھ کر اللہ اکبر بول کر کانون
تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑنا دوسرے بار اللہ اکبر بول کر ہاتھ اٹھا کر
چھوڑنا تیسرے بار اللہ اکبر بول کر ہاتھ کانون تک اٹھا کر ناف
کے نیچے باندھنا بعد اسکے بسم اللہ پڑھ کر الحمد اور ایک سورہ
پڑھنا رکوع اور سجود موافق دستور کے کر کر کھڑے رہنا
اور بسم اللہ پڑھ کر ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھ کر اول سے
سہ بارہ تین بار اللہ اکبر بولنا ہر بار مین ہاتھ کانون تک اٹھا کر
چھوڑنا چوتھے بار اللہ اکبر بول کر رکوع مین جانا موافق دستور

ابو بکر ن الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا بھی چار رکعت
پڑھکر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر و
لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بولنا اور دعا کر کر
امیر المومنین عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا سبی چار
رکعت پڑھکر سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العلی
العظیم بحمدہ استغفر اللہ ربی من کل ذنب وخطیئۃ
واتوب الیہ بولنا اور دعا کر کر امیر المومنین حضرت
عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ لا الٰہ الا اللہ واللہ
اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا ھی چار رکعت پڑھ کر
استغفر اللہ استغفر اللہ العلی العظیم الذی لا الٰہ الا
ھو الحی القیوم غفار الذنوب ستار العیوب علام
الغیوب کشاف الکروب و یا مقلب القلوب والابصار
واتوب الیہ بولنا اور دعا کر کر امیر المومنین حضرت علی ابن
ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر
اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا اور دو رکعت کی نیت ہے تو دوگانے

نجات نامہ

نجات نامہ

اللہ اکبر بول کر ہاتھ باندھنا سُبحانکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ
وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالیٰ جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ
غَیرُکَ پڑھکر اللہ اکبر بولنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیتَ عَلیٰ اِبرَاھِیمَ وَعَلیٰ آلِ اِبرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ
پڑھکر اللہ اکبر بولنا اگر میت بالغ ہووے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا
وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیرِنَا وَکَبِیرِنَا وَذَکَرِنَا
وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلیَ الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلیَ الْاِیْمَانِ اگر میت نابالغ ہو و لڑکا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا
اور اگر دختر ہووے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً پڑھکر اللہ اکبر بول کر
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ پڑھکر سلام دینا اے عزیز نیت عقیقہ
کی یہ ہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا
بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُھَا
بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اے عزیز نکاح میں تین فرض ان میں ایجاب وقبول اور مہر

فقال الایمان ان تؤمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الآخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالی

آخر مین بولنا اگر حلال ہے تو نذر حق تعالی کی ہے ثواب اس کا رسول علیہ السلام کو پہنچے ان کے طفیل سے فلانے کی روح کو پہنچے

نظم

ہو گیا ہی نجات نامہ اب	گر تو مقبول اسکے تین یارب
بضرورت لکھا ہے اسکو حیات	ہو نبی پر درود اور صلوۃ

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و صحابہ وسلم کے فقیر عرض کرتا ہی جس قدر حدیثان سیکھنا اور سکھانا ہر ایک مومن پر لازم اور واجب ہے اس قدر مختصر کیا ہی سو مومن راہ ہدایت کی لیوین اور امید نجات کی پاوین قولہ تعالی فَآمِنُوا بِاللّٰہِ وَرَسُولِہِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا فرمایا ایمان لاؤ تم اللہ پر اور رسول پر اسکے اور ایمان لاؤ تم قرآن پر جو نازل کیے ہم اوپر حضرت محمدؐ کے اے عزیز حضرت عمرؓ روایت کرتے ہین جو جبریل علیہ السلام آگے رسول علیہ السلام کے آکر کہے یا محمد أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ اے محمد خبر دو تم ایمان ہے جو ایمان کیا ہے

نور الاسلام

عنہ یہ شخص جبرئیل تھا جو حکم سے خدا کے آکر دین تمھارا
تمھارے تئین سکھایا اے عزیز اس حدیث سے حقیقت ایمان کی
ظاہر ہے بیان مین اسلام کے چند احادیث معتبر جو یاد کرنا
اس کا ہر ایک پر واجب ہے بطور اختصار کے لکھتا ہون فصل
کلمہ کے بیان مین قولہ تعالیٰ اُعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ
فرمایا اللہ تعالیٰ عبادت کرو تم اللہ کی جو سوا اسکے معبود اور
موجود تم کو نہین ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَالِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ
بِلَا حِسَابٍ پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوی کہ پڑھے کلمہ خالص رہے
یعنے دور رہے شرک جلی اور خفی سے ا داخل ہوتا ہے جنت مین
بغیر حساب کے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ
قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
فرماے جو کوی کہ پڑھے کلمہ تصدیق دل سے اور داخل ہوئیگا جنت مین
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذَنْبَہٗ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ
پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ ایکبار اللہ تعالیٰ
بخشتا ہی گناہ اسکے اگرچہ ہووین گناہ مانند کف دریا کے

ارادہ کرینگے تم نماز پڑھنے کا وضو کرو حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَہٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ پیغمبر علیہ السلام فرماے نماز نہین ہے جوجسکو وضوء نہین ہے یعنے اول وضو ہے بعد نماز ہے اور وضو نہین ہے اسکو جو آغاز مین وضو کے بسم اللہ نا کہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ الصَّلٰوۃَ اَحَدِکُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّاءَ پیغمبر علیہ السلام فرماے قبول نہین کرتا ہے اللہ تعالی نماز ایک کسی کی تمھارے سے مگر جب حدث ہیجے وضو کرے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاءَ عَلٰی طُھْرٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوئی وضو پر وضو کرے لکھتا ہی اللہ تعالے واسطے اسکے دس نیکیان فصل بیان مین غسل کے قولہ تعالی اِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوْا فرمایا قولہ تعالے اگر ہین تم حالت مین غسل کے اپنے کو بہت پاک کرو تم حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ پیغمبر علیہ السلام فرماے غسل کرنا نصف ایمان ہے فصل بیان مین نماز جماعت کے قولہ تعالی وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ

فرمایا اللہ تعالے رکوع کرو تم ساتھ نماز رکوع کرنے والون کے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ عَلٰی صَلٰوۃِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً پیغمبر علیہ السلام فرماے نماز جماعت سے زیادہ ہے نماز اکیلے سے ستائیس درجہ زیادہ

نور الاسلام

[illegible]

تعالے روزے رکھو تم حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم الصوم لی وانا اجزی بہ پیغمبر علیہ السلام فرمائے کہ
خدا تعالی فرماتا ہی کہ روزہ میرے واسطے ہی میں دیتا ہوں ثواب بیشمار روزہ
دار کو روز بیجا یعنے اسکو دیدار ہے حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ
وسلم خلوف فم الصایم اطیب عند اللہ من ریح المسک
پیغمبر علیہ السلام فرمائے بوئے دہن روزہ دارون کی خوشبوتر
ہی نزدیک اللہ تعالے کے بوئے مشک سے فصل بیان مین نماز
کے قول تعالے اقیموا الصلوۃ فرمایا اللہ تعالے نے نماز پڑھو تم
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ عماد الدین
فمن اقامہا فقد اقام الدین ومن ترکہا فقد ہدم الدین
پیغمبر علیہ السلام فرمائے نماز ستون ہی دین کا جو کوئی کہ نماز کو قایم کیا اور دین
کو اپنے قایم کیا جو کوئی کہ نماز کو ترک کیا اور اپنا دین خراب کیا حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکل شیء علم وعلم الایمان
الصلوۃ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے واسطے ہر چیز کے
ایک نشانی ہی نشانی ایمان کی نماز ہی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من ترک الصلوۃ
متعمدا فقد کفر پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ نماز

فصل زنا اور حرام کے بیان مین قولہ تعالے اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ فرمایا اللہ تعالے اگر مرد یا عورت حرام کرے سو درّے مارو اگر زنا کرے سنگسار کرو حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلَی النِّسَاءِ الْاَجْنَبِیَّۃِ مِنْ ذُنُوْبِ الْکَبَائِرِ پیغمبر فرمائے دیکھنا بیگانی عورت کو گناہ کبیرہ ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زِنَاءٌ وَاحِدٌ یُحْبِطُ عَمَلَ سَبْعِیْنَ سَنَۃً پیغمبر علیہ السلام فرمائے ایک زنا اور حرام کرنا خراب کرتا ہے عبادت کو ستر برس کے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرْکُ الزِّنَا یَجُرُّ الرِّزْقَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے چھوڑنا حرام کا رزق زیادہ کرتا ہے فصل نشہ کے بیان مین قولہ تعالے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْہُ فرمایا اللہ تعالی نشہ پینا اور جوا کھیلنا اور بت بیٹھانا اور نرد کھیلنا گناہ بد ہی یہہ عمل شیطان کے ہین دور رہو تم اس سے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ مَلْعُوْنٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہارا نشہ کا لعنتی ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

السلام فرماتے توبہ کرو تم طرف پروردگار تمھارے کے آگے مرنے کے

فصل بیان مین والدین کے

قولہ تعالے بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا فرمایا اللہ تعالے نے نیکی کرو تم مان اور باپ کے حق مین حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضَاءُ اللهِ فِي رِضَاءِ الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُ اللهِ فِي سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے خوشنودی اللہ تعالی کی خوشنودی مان اور باپ کی ہے ناخوشی اللہ تعالے کی ناخوشی مین مان اور باپ کی ہے یعنے جس فرزند سے مان باپ خوش ہین اللہ تعالے اس سے خوش ہے اور جس فرزند سے مان باپ خوش نہین ہین اللہ تعالی اس سے خوش نہین ہے حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آذَا وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا يَدْخُلُ النَّارَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ ایذا دیوے باپ اور مان کو اپنے یا ایک ان دو سے ہووے اللہ تعالی داخل کرتا ہے اسکو دوزخ مین حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَارُّ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَالْعَاقُّ لَا يَدْخُلُ فِي الْجَنَّةِ پیغمبر فرمائے جو کوئی خوش رکھتا ہے ما اور باپ کو اپنے اللہ تعالے اسکو دوزخ مین داخل نہین کرتا اور جو کوئی کہ ناخوش رکھتا ہے ما اور باپکو اپنے اللہ تعالی نہین داخل کرتا ہے اسکو جنت مین

فصل بیان مین متفرقات احادیث کے

حرفًا فھو مولٰہ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی سکھا یا ایک
حرف بس او مولی اس کا ہی حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم الصدقۃ ترد البلاء و تزید فی العمر
پیغمبر علیہ السلام فرمائے خیرات دینا بلا کے تئین دور کرتا ہی اور
زیادہ کرتا ہی عمر کے تئین حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم حب الفقراء من اخلاق الانبیاء وبغض الفقراء
من اخلاق الفرعونیۃ پیغمبر علیہ السلام فرمائے دوست رکھنا
فقیر کو اخلاق سے پیغمبروں کے ہے اور دشمنی رکھنا فقیر سے اخلاق
سے فرعونیان کے ہے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم الفقر فخری پیغمبر علیہ السلام فرمائے مجھے فقیری سے
فخر یعنی بزرگی ہی حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الغیبۃ اشد من الزنا پیغمبر علیہ السلام فرمائے غیبت کرنا
بدتر ہے زنا سے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من استغفر بعد الذنب غفر اللہ لہ فرمائے پیغمبر
علیہ السلام جو کوئی استغفار پڑھے بعد گناہ کے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ
اسکے تئین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صبر ساعۃ
خیر من الدنیا وما فیہا پیغمبر علیہ السلام فرمائے صبوری ایک

ہو نبیؐ پر درود اور سلام
تمام شد

ہدایت نامہ

سوالان عیسائی کے اور جوابان محمدی کے ہین حوالہ سطر اور کتاب سبب اختصار کے ترک کیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک روز عیسائی اور محمدیؐ ایک جائے بیٹھے تھے گفتگو مین عیسائی نے محمدی سے کہا میرے چند سوال ہین اگر اسکا جواب دو تو مین تمھارے دین کو برحق جانونگا لیکن جواب مختصر ہووے محمدی نے کہا مین حاضر ہون سوال کرین عیسائی نے سوال کیا کہ تم لوگ محمدؐ کو نبیؐ کیونکر جانے اور اُن کی نبوّت پر دلیل کیا ہے جواب محمدؐ نے دعویٰ پیغمبری کا کئے اور موافق دعوے اپنے معجزے دکھلائے جو دعوے پیغمبری کا کرے اور موافق دعوے کے معجزے تبلاوے تو وہ پیغمبر برحق ہی سوال محمدؐ نے کونسے کونسے معجزے تبلائے بیان کرو جواب محمدؐ کے معجزے بیشمار ہین اُن مین سے دو چار بیان کرتا ہون اُن کی انگلی کے اشارے سے چاند آسمانپر دو پھانک

ہے اسکو بھی کلام خدا کا کہا چاہئے جواب ذرا چشم
انصاف سے دیکھو دیوان حافظ کے کلام کی پختگی شاہنامہ سے
بڑھکر ہے اور دیوان حافظ کے کلام کی پختگی سے بوستان
کی زیادہ پختگی ہے جب باہم تعارض ہووے او کلام مخلوق
کا ہے قرآن کا معارض کون ہے تبلاؤ پھر دل چلی باتین
ہین سوال تمھارے نبی کی خبر اگلی کتابون مین نہین
ہے جواب حق تعالے اگلی کتابون مین حضرت محمد صلّی
اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خبر دیاہے چنانچہ یوحنا کی انجیل
مین لکھا ہے جو عیسیٰ نے اپنے حواریون سے کہا تھا جو میرے
پیچھے فارقلیط آوے گا فارقلیط مراد محمدؐ سے ہے تم روح
قدس سے مراد رکھتے ہین یہہ غیر تحقیق ہے سوال حق تعالے
ہر ایک نبیؑ کو ایک عورت مقرر کیا ہے جیسا کہ آدمؑ سوائے
ایک عورت کے دوسری نہین کئے ہین تمھارے نبیؐ کو نو عورتان
تھے اسلئے اُن کی پاکیزگی ثابت نہین ہوتی ہے جواب
چشم انصاف سے نظر کرو جو تمھاری کتاب مین لکھا ہے کہ داؤد پیغمبر
کو نود پہ نو عورتین تھین اور سلیمانؑ پیغمبر کو تین سو عورتین
تھین وہ عیسیٰ کے دادا ہوتے ہین سبحان اللہ جب انھون نے

ہدایت نامہ

هدایت نامه

انکے ہاں نہیں ہوتے ہیں سوال تمھارے نبی اولاد ہیں بی
بی ہاجرہ کے جو کنیزک بی بی سارا کی تھی اور ہمارے نبی اولاد بی بی
سارا کے ہیں اس صورت میں معلوم ہوا جو تمھارے نبی کنیزک
زادے ہیں اور ہمارے نبی بی بی زادے ہیں جواب انصاف سے
مت گذرو یوسف علیہ السلام جو بی بی سارا کی اولاد تھے وہ عیسی
علیہ السلام کے دادا ہوتے ہیں زلیخا کے زرخرید ہیں اس صورت میں
ان کی نبوت میں کیا خلل پیدا ہوا ہے سو تھوڑا تامل کریں تو صاف
معلوم ہوتا ہے سوال عیسی نے بہت مردوں کو زندہ کیا اور
بیماروں کو شفا بخشا اور اندھوں کو بینا کیا ہے تمھارے
نبی کو یہہ مرتبہ کہاں ہے جواب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
کی امتوں سے محبوب سبحانی نے اور عین القضات وغیرہ بہت سے مردوں کو
زندہ کئے ہیں اور ماں پیٹ کے اندھوں کو بینائی دئے
اور لنج کو ہاتھ اور پاؤں بخشے غور سے دیکھو جب امتاں سے
انکے ایسے ایسے کرامتاں ظاہر ہوں تو محمد کا مرتبہ کیا ہوگا
تھوڑا غور کریں تو صاف معلوم ہو جاوے سوال عیسی نے بعد مرنے کے
تیسرے دن کو زندہ ہوا ہے راست کہو ایسا کون ہے
جواب حمید الدین ایک امتوں سے محمد کے تھے جب مر کر

پہلا ناموجب خلل کا کیونکر ہوگا سوال کہتے ہین جو محمدؐ تمھارے آسمانون پر گئے آسمانون کو دروازے نہین کیونکر گئے جواب عیسیٰ علیہ السلام آسمانون پر جس طرح گئے ہین ویسا گئے ہین سوال کہتے ہین جو محمدؐ تمھارے آسمانون کی سیر کر گھر کو آئے تب بچھونا گرم تھا یہہ کیا بات ہے جواب چشم انصاف سے نظر کرو جو ابلیس بدترین خلایق ہی ایک آن مین تمام روئے زمین پر تصرف کرتا ہی اگر بہترین خلایق کو ایک آن مین تمام آسمانون کا سیر کرا کر لائے تو قدرت سے حق تعالے کے عجب نہین ہے سوال قرآن مین لکھا ہی عورتکو طلاق دینا درست ہے ہماری انجیل سے ثابت ہے جو مسیح نے ایک مرد کے لئے ایک عورت کا حکم دیا ہے اور اسکو سوائے زنا کے سبب طلاق دینا روا نہین رکھا ہے اگر طلاق دینا موافق مرضی خدا کے ہوتا تو خدا تعالیٰ آدم کو حکم فرماتا دو چار عورتان کرو اور طلاق دو جواب غور سے دیکھو ابراہیم کو دو عورت تھے اور داؤد کو نود پر نو اور سلیمان کو تین سو عورت تھے یہہ بات اگلی کتابون مین لکھی ہی پس ایک عورت ہوتے ہوئے دوسری کرنا خلاف مرضی خدا کے ہی تو ابراہیم اور داؤد اور سلیمان

ہدایت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باپ کون ہی سو جانتے ہو جواب تمھاری ایک انجیل مین لکھا ہی جو عیسیٰ بیٹا روح قدس کا ہی دوسری انجیل مین لکھا ہی یوسف کا بیٹا ہی اور ایک انجیل مین لکھا ہی خدا کا بیٹا ہی سبحان اللہ یہہ عجب بیٹا ہے اے عزیز اللہ تعالی پیغمبران اور کتابان اسلئے بھیجا ہے تا بندگان تنزیہ پر اور وحدانیت پر اللہ کے اور رسالت پر رسولؐ کے اقرار و تصدیق کر کر راہ نجات کی پاوین اے عزیز تم بھلے آدمی ہو انصاف سے مت گذرو جو یہود عیسیٰ سے اور انجیل سے منکر تھے اس سے زیادہ باتین کرتے تھے تم لوگ عیسیٰ کے نبوت پر اور انجیل کی صحت پر جو کچھ کہ دلیلان بیان کئے ہین اور جوابان ہمارے طرف سے تم سمجھے تو عین مہربانی ہے عیسوی محمدی سے جواب باصواب سنکر کہا مذہب تمھارا برحق ہے محمدی شکر اللہ کا کرتا ہی نام اس رسالہ کا ہدایت نامہ رکھا ہی اور بھائیون کے حق مین کہتا ہے اے بھائیو اگر تم جان کو عزیز جانتے ہو اور اسکی بہتری چاہتے ہو تو دین محمدی پر ثابت رہو جو حق تعالی اس مذہب مین راہ سلامتی کی اور نجات کی رکھا ہی اے بھائیو مت ڈرو ان سے جو جسم کو مارتے ہین اور جان کو مار نہین سکتے تم اس قادر مطلق سے ڈرو جو جان اور جسم دونو کو

مفتاح الایمان

قوله تعالیٰ یا ایها الذین آمنوا وعملوا الصالحات ... قوله تعالیٰ لتؤمنوا بالله ورسوله وتلک حدود الله وللکافرین عذاب الیم

وہی سالار ختم المرسلین ہے
وہی محبوب رب العالمین ہے
محمد مصطفےٰ سالار کونین
مقام ادنیٰ ہے اسکا قاب قوسین
محمد انبیا کے جان و سرتاج
ہے اسکو حق سے اس تن سے معراج
محمد سے جہان پائی ہدایت
نہیں اسکی ہدایت کو نہایت
درود ان باد بر سالار عالم
ازل سے تا ابد سو بار ہر دم
بھی اسکی آل اور اصحاب پر ہو
بھی اسکے دین کے احباب پر ہو

مناجات بدرگاہ
قاضی الحاجات

الٰہی ہے تجھے دو جگ کی شاہی
محبت دے تیری اور آشنائی
بحق شاہ عالم یا الٰہی
قبول اس روسیہ کی عذرخواہی
صفائی دے میرے دل کو الٰہی
نہ آ اس میں حقایق کو کماہی
بحق مصطفےٰ اور آل حضرات
لجا آخر مجھے ایمان کے سات

اول علم ایمان بر ہر عاقل و بالغ فرض
ست و بدون درستی ایمان ہیچ طاعت سود نمید ہد

بسم ہیہ سخن رکھ جان کے بیچ
کہا حق آمنوا قرآن کے بیچ
کہ یعنے تم خدا پر لاؤ ایمان
محمد مصطفےٰ پر لاؤ ایمان
کرو وحدانیت پر حق کے تصدیق
ہمیں ہے فعل او فاعل ہے تحقیق

مفتاح الایمان

محمدؐ جو کیا اول ہدایت — کیا ہی یون عمر اسکو روایت

محمدؐ سے کہا یک مرد نجات — خبر ہے کتنین کیا ہی ایمان

کہا جب سکتین سالا رہا لم — خدا کو ایک سمجھ دل بیچ ہر دم

ملایک اور کتابان اسکے حق جان — بھی نازل ہین رسولان اسکے حق جان

ہے نیکی اور بدی حق سے تقدیر — کیا قدرت سے اپنے سب کی تدبیر

مرے بعد ازا اٹھینگے بوجھ تحقیق — تو کر اس بات پر اقرار و تصدیق

کہا پھر او محمدؐ کے ہو آگے — خبر اسلام سے بھی اب مجھے دے

محمدؐ یون کہا اسکو برادر — اوّل کلمہ شہادت لا زبان پر

گواہی دے اپکے دستی یار — نہین ہی کوئی خدا پیدا کر نہار

نہین لینے عبادت کوئی لایق — مگر اللہ یگانہ پاک بر حق

شریک اسکو نہین ہے پاک او یک — محمدؐ ہے رسول اللہؐ بیشک

نمازان پانچ وقتان کی ادا کر — زکاتان مال کی دے امی برادر

تو روزے تیس رمضان کے سدا رکھ — کہ ہین بھی نیتان اسکے مبارک

او اگر حج تجھے طاقت اگر ہے — تیرے تن سے تجھے رحمت اگر ہے

گیا جب مرد او تسلیم لا کر — کہا اصحابؓ سے اسوقت سرور

سخن میرا تمھین تحقیق ہا تو — اتھا یہہ مرد سو جبریلؑ جا نو

خدا کے حکم سے آیا وہ اس آن — تمھارے تئین سکھایا دین ایمان

بھی الّٰہ مین اثبات ہین چار ۔۔۔ وجود و ہستی حق پر سنو یار
منزہ پر خدا کے اور قدم کہ ۔۔۔ سنو وحدانیت میرا ہی برادر
وہی موجود ہے ہستی جسے ہانسے ۔۔۔ بجز رب کے نہین ہرگز سے ہے

حقایق الاشیا در نفس الامر ثابت اند

سمجھ تحقیق تو ہرگز سب مت ۔۔۔ کہ ہے ہر چیز کو ثابت حقیقت
بدلتے نین اپسکے تیج ہر ایک ۔۔۔ کہے ہین عارفان نین اس میں شک
اگر کوئی آگ کو پانی ہی بوجھے ۔۔۔ و یا پانی کے تئین کوئی آگ سوجھے
نہ پانی آگ ہونا آگ پانی ۔۔۔ بدلتے نین کہیو ایسا بھا بیجانی
رکھے اسمین ارادہ کوئی بیجا ۔۔۔ کہ وو یسی قوم سے تو دور ہوجا

دربیان اثبات حق سبحانہ و تعالےٰ

رہے ہے نقش دل دانا کو ای میر ۔۔۔ نہین نقاش بن ہوتی ہے تصویر
کہان کاغذ پہ اب حرف ای یار ۔۔۔ لکھنہارے بن ہووے نمودار
بناے بن کہو کیونکر بنے گھر ۔۔۔ تو ہر ہر چیز پر ایسا نظر کر
ہزارون صنعتان عالم منے ہین ۔۔۔ بجز صانع یقین بنتے نہین کین
اگر عالم کے نین ہووے خدا دو ۔۔۔ جہان یک طور پر رہنا کہان ہو
اچھین آپس مین دو محتاج بھائی ۔۔۔ کہان ناقص سزاوار خدائی
سنو ہرگز قدیم ہوتے نہین دو ۔۔۔ قدیم اول اچھے ثانی نوا ہو

دربیان عالم حادث و قابل فنا او تعالیٰ ثابت بقا و ثبات

مفتاح الایمان

واللہ رؤف بالعباد

نہ او کل ہی نہ جز نا خاص نا عام
وجود اسکا اسکی ذات سے ہے
سدا او پاک ہی نہین اسکتین ضد
او اول ہی نہ اسکو ابتدا ہے
او ظاہر ہی نہ اسکو کوئی پاوے
اتھا او نہین اتھا کوئی اسکے اول
نہیں ہیٹ کوئی اس ابن کے برابر
ازل مین جو نا تھا ہے آج کے دن
سدا ہے ذات مین اسکے کمالات
ہمیشہ تھا ایک او صانع ہے بیشک

وہی ہر وقت سے ہے پاک انجام
نہ جسم و جان و دل کے سات سے ہے
سدا او فرد ہی نہین اسکتین ند
او آخر ہے نہ اسکو انتہا ہے
او باطن ہی نہ وہا تک ہوش جاوے
رہیگا او رہے نا کوئی احول
نہ اسپر کوئی ہیٹ رکھہ پاوے از بر
وہی ویسا رہے آخر منے گن
صفت اسکی نہ جیسی اسکی ہے ذات
ہمیشہ یکہ بنے سے پاک او یک

او تعالی موجود ہست نہ بعلت
و واحدست نہ بقلت

نہ علت سے خدا موجود ہی دیک
خدا ہے فرد جس فرد انیت کے
مسمی جین اس کا اسم جانو

نہ قلت سے ہوا او ایک ای نیک
وہی واحد بجز وحدانیت کے
نہ کم این و متی نا کیف مانو

او تعالی ناظر ہست بذات خود و حاضر ہست نزخود و کامل
ہست در ذات خود قولہ تعالی و یحذرکم اللہ نفسہ

مفتاح الایمان

او سبحانہ تعالی

نہ اسکو بھی جنبا تاک سکتین او	نہ اسکو رنگ نہ اسکو ہے بو
نہ اسکو پیاس ہے نہ اسکو بھوک	نہ اسکے ہین او نہ کبھو چوک
نہ جاہے اُسے اور نہ بچھانا	منزہ اس بیان سے او یگانا
مرکب او نہین ہے چیز سے تان	نہ اسکو نین کہا جاتا ہے نہ جان

او تعالی نہ جوہر چیز نیست و نہ بر چیز نیست و نہ تحت چیز نیست

نہ او ہے چیز پر نہین چیز اسپر	نہ او رہتا کسی کے ساتھ مل کر
نہ اسمین چیز ہے نہ چیز مین او	نہ مانند چیز کے ہے خوب بوجھو
نہ بازو او ہر کوئی چیز کے ہے	نہ آگے نہ پیچھے اسکے کوئی پاک سبحان
نہ او آگے نہ پیچھے چیز کے جان	سدا ہر عیب سے ہے پاک سبحان
نہ اس سے کوئی خارج بوجھ کامل	کبھو نا اس سے ہو غیر داخل

او تعالی را ہیچ قیاس و ہیچ صورت در نتوان یافت

ہیچا نو عرض نو اور نہ ہیچ جوہر	نہ اسکی ذات ہے اس وہم سے برتر
قیاس اسکا نہ صورت نہ او ہے	نہ صورت ہر ایک نا اسکو پاوے
نہ اسکو ہے شبیہ نہ مثل ہے جان	جو اول تھا ہے آج اس آن

او تعالی نہ در زمان و مکان نیست و از قدرت خود در ہر جا عیان

مفتاح الایمان

بے نیست بیعت او تعالی با جمیع عالم مساوی نیست

جمیع اسما و صفات او نہ عین اند و نہ غیر

او تعالی در غیر فرو نمی آید و متحد نمی شود با غیر لامس و ملموس نمی گردد	
کبھو واجب نہیں ہوتا ہے ممکن نہ شامل غیر سے ہرگز نہیں حق نہ اترے غیر میں ہرگز کبھو حق نہ ہووے متحد اور غیر سے مل	نہ ممکن ہووےگا واجب سدا لگ نہ چھووے غیر کو اور نہ اسے غیر اترنا غیر میں نہیں اسکو لائق سدا ان مذہبانکو بوجھو باطل
او تعالی در ذات و صفات مانند کسی نیست و نہ کسی مانند او	
صفت اور ذات سے حق ہی برابر صفت اور ذات سے ہے بیچگونہ نہ مانند کا ہم اسکے کام کس کا	نہ ہوتا ہے کبھو کسی کے برابر نہیں عالم منے اسکا نمونہ ہے خالق دو جہانین نام اسکا
او تعالی را صفاتہاست ہمہ ازلی و ابدی مصداق صفات نفس ذات	
ثنا اور حمد سے موصوف ہے او صفاتاں اسکے ہر اک بوجھ ازلی صفاتاں نسبتاں میں اسکے ساتھ صفاتاں ذات سے ثابت ہوئے ہیں	صفاتاں پاک سے معروف ہے او ہمیں اسکی ذات کے مانند ابدی کہیں ہیں نسبتاں اسکے کمالات صفاتاں ذات سے ہوئے جدا نہیں

مفتاح الایمان

اسماء سبحانہ و تعالی موقوف اند بر شرعیت

حیات اول صفت است

در بیان صفات حیات او سبحانہ

دربیان صفت بصیر او سبحانہ تعالی

بصیر چھوں صفت ہے جان ای یار
نہ اسکے دیکھنے کو آنکھہ درکار

خدا بینا اپسکی ذات سے ہے
نہ آنکھوں سے نہ اور کسبات سے ہی

ہے یکسان دیکھنا نزدیک ور دور
برابر ہے اسے تاریک اور نور

اچھے سنگ سیاہ اور رین تاریک
چلے گر اسپہ چھمٹی کوہئی باریک

سنے آواز اسکا پانوںکا صاف
بجھاوے اسکے دلمین کیاہی انصاف

دو عالم ہین نظر مین اسکے یکتار
نظر سے پاک اسکی عیب سے یار

دربیان صفت کلام او سبحانہ تعالی

کلام اسکا صفت ہے جان آخر
کہ یک کن سے کیا عالم کو ظاہر

سخن اسکو حلق سے حاجت نہین ہے
نہ حاجت بھی زبانکا اسکتین ہے

سخن مین اسکے نہین تقدیم و تاخیر
تجدد انقطاع سے پاک ہے میر

جزم تشدید و مد زیر و زبر پیش
نہین اسکے سخن مین خوب اندیش

کلام اسکا معانی راز درراز
سخن مین اسکے تین ہی حرف آواز

کلام اسکا نہین ہوتاہی موقوف
کمالات بیچ ہی ہر آن موصوف

دربیان صفات افعال وتعالی جل شانہ

سنو تم ذات کو فعلی صفت مین
کہ افعالی صفاتان بے کنت این

جلانا مارنا دینا د لا نا ہ
کھلانا پالنا جگ کا بنانا

جمیع حسنات از وی حق تعالی است وجمیع سیئات
از نفس خود است

سدا اس راز کو رکھ جان کے بیچ	سے ہے فرمایا خدا قرآن بیچ
جو کچھ تیرے سے ہو حسنات کے کام	خدا سے جان تو اسکا سر انجام
ہو جو کچھ کار بد تیرے سے ہر آن	کہ تیرے نفس سے او کام ہے جان

حکمت قادر بیچون بہ کن فیکون عالم را بحسب استعداد از
کوی نیستی در مقام ہستی آوردہ و مقاصد حسن سوال
آنہا کہ باقتضای لیاقت آنہاست عطا فرمود

ازل مین حق کہا عالم کو ای یار	تمہین محتاج ہین ہر آن اچار
ہمیشہ مین تمہارے سے غنی ہون	کہ مین مالک تمہارا اور دھنی ہون
فقیران ہین تمہین مین پاک سبحان	کہ دیتا ہون تمہاری آس ہر آن
زبان ہر حال سے ہر طور اوپر	منگے عالم خدا سے التجا کر
فقیری کوئی منگے کوئی بادشاہی	ہدایت کوئی مانگے کوئی گدائی
کوئی خوبی منگے کوئی درد و رنج	منگے کوئی آرزو سے مال در گنج
کوئی دوزخ منگے اور کوئی جنت	منگے کوئی بندگی اور کوئی رحمت
مرادان جگ کے حق دینے پہ آخر	کیا ہے امر کن کا دو جہان پر
جب عالم نیستی سے باہر آنے	مرادان جو منگے اسوقت پائے

اگر چاہے خدا ہرگز نہ کو بول	انکو اس بات سے اپنی زبان کھول
وسے کن شافعی مذہب منے جان	اگر چاہی خدا کہتے ہین اس آن

در بیان انکہ ایمان یاس غیر مقبول است

سنو سکرات مین ایمان لانا	نہین مقبول کر بولے ہین دانا
ہے کافر کا اگر سکرات مین جان	ہوا اسوقت او دسے مسلمان
نہ اسکو فائدہ ایمان کا ہو	ہمیشہ درد و غم مین جا رہے او
کرو توبہ تمہین مت ہو فراموش	کر آگے موت سکے ای صاحب ہوش

در بیان انکہ وعدہ و وعید حقسبحانہ تعالی حق است

وعید اور وعدہ کو حق کے سمجھ لے	کھو بد کام مین آپنے کو مت دے
خلاف وعدہ منے ہرگز نہین جان	کیا وعدہ ہر ایک سے آپ سبحان
کرین ہر نیک کو دیتا ہون جنت	کرون نیکان اوپر ہر آن رحمت
وعید مین اختلاف ہی بوجھ لے دار	کہا ہے یون گنہگاران ہے قہار
کنہگاران کتین دوزخ بتاؤن	انھون کو آگ دوزخکی چکھاؤن
رہینگے مومنان ہے جو کنہگار	اگر چاہے تو بخشے انکو غفار
اگر چاہے دیوے عذابان	ہوا ہے جبقدر انسے گناہان
رہینگے کافران دوزخ مین جلتے	ہمیشہ تلملاتے ہاتھ ملتے

مومن بارتکاب کبائر کافر نمیشود

در بیان انکہ توبہ ... مومنان فرض است

مفتاح الایمان

در بیان انکہ حسن ...

ملایک مین گناہ سے پاک معصوم — مقرر ہی ہر ایک کو جا سے معلوم

فرشتے سب خدا کے پاک ہین اوز — کبھو فرمانسے ہوتے نہین دور

ہے طاعت مین خدا کے انکو آرام — بجز حکم خدا کرتے نہین کام

خدا کی بندگی انکی غذا ہے — انھونکا یاد حق کا سو مزا ہے

نہ شہوت انکو ہی کھاتا نہ پینا — ہے طاعت مین خدا کے انکا جینا

نہ انکو درد ہی نہ انکو ہی رنج — نہ سستی نا فراموشی نہ ہی گنج

نہایت اسکے تین ہرگز نہین ہی — شمار انکا نہین ہرگز کہین ہی

املاء اعلیٰ دایم در مشاہدہ جمال او تعالیٰ
اند و نہ از خود خبر دارند و نہ از دیگری

ملک بعضے شہود حق سے ہین — اپسکی ان کے تین ہرگز خبر نین

کے ہین آپ کو ہمین فراموش — کہ ہے ہر آن انکو جوش پر جوش

نہین کس چیز پر انکو نظر ہی — بھی آدم کی نہین انکو خبر ہی

بعضے فرشتگان در عالم تصرف و تدبیر میکنند
و بعضے دایم در حفاظت انسان میباشند

رہے بعضے فرشتے کام پر جان — رہے عالم مین تصرف انکا ہر آن

رہے انسے جہان گردش آسمان کی — بھی انسے لوجہ حرکت جسم جان کی

سنو بعضے ملک ہین آدمی سات — کہ ہین اسکے حفاظت بیچ دن رات

مفتاح الایمان

رہیں دو معنے کہ ایک آیت کے اندر ؎ عقیدہ ایک کہہ اس دو کے اوپر

ہے او لیسے شریعت کی بشارت ؎ ہے دوسرے سے طریقت کی اشارت

تو ایک کو چھوڑ کر محدثکو ہو ؎ اسکی زندگی بر بادِست کھو

تو اسکو جمع کر لیے بھائی بجانا ؎ کہ ہے یہہ عین ایمان عین عرفان

در بیان انکہ ایمان بر رسولان تعالی فرض است

نبیان پر فرض ہے ایمان لانا ؎ مراد و پر بھی اسکے بھائی دانا

ہین افضل سب بنی آدم سے او ؎ ملائک پر فضیلت انکتین ہو

دیا ہے یون خبر او عالم الغیب ؎ نبیان سب پاک ہین نہین انمین عیب

سدا معصوم ہین اور اسکے مقبول ؎ نبوت سے نہین ہوتے ہین معزول

انبیا علیہم السلام در معرفت الٰہیہ

مورد نزول احکام و ہادی امام یک اند

نبیان کو قوم پر بھیجا ہے سبحان ؎ عمل انکا ہی جیسا انکو فرمان

خدا کی معرفت مین سب ہین کامل ؎ بھی حکمت ہے خدا سے انکو حاصل

ہوئے نازل کتب انپر خدا کے ؎ کہ ہین سب ہادیان راہ ہدا کے

نبیان سب ایک ہین آپس مین جان ؎ انکو کر فرق ان مین دیکھ قرآن

اگر کوئی ایک نبی سے ہو منکر ؎ کہ سب کے پاس اللہ تا ہی کافر

انبیا علیہم السلام باقتضای ازل بعضے بر بعضے

مفتاح الایمان

فرستاده تا ایشان را هدایت کنند

بھی ہر ایک قول پر بھیجا پیمبر	اپسکی معرفت انکو سکھا کر
کرے اسکے دلو سے شرک کو دور	کرے اسکے بتونکو چھوڑ کر چور
وہ انکو بت پرستی سے چھڑا وین	عبادت بیچ حق کے انکو لاوین
چھوڑا دیوین انھونسے راہ لعنت	بتا دیوین انھونکو راہ جنت

آنچه انبیا علیهم السلام بر قوم دعوت میفرمودند حق است

کہا قرآن مین او پاک داور	کئے دعوی نبیان یون قوم اوپر
کرو ای نستان اب دلمنے غور	بجز رب کے نہین تمکو خدا اور
کرو رب کی عبادت وہ ہے مطلق	یہہ سب نابود ہین موجود ہے حق

او تعالی معجزات را بر دست انبیا ظاهر کرده

ایشان را ازان تایید فرموده بر حق است

دیا ہے معجزے انکو الہی	کہ ہوون انکی نبوت پر گواہی
کسیکو پانچ چھہ یک تین دو چار	کسیکو ہے زیادہ بوجھ ای یار
نبیان سے معجزے ظاہر کیا او	مدد انکو سدا اس سے دیا او
رہے تک جسکی خاطر بیچ ایسور	کرے او معجزہ اس تک کتین دو
محمد کے ہزاران معجزے ہین	کہ اسکے معجزیکو حد نہین کین

نبی آدم است و نوح

مفتاح الایمان

نہ اسکی پیروی ہرگز روا ہے	ہے جائز اس شریعت سے ہوا ہے

شریعت انتظام مید ہا امور دینی و دنیوی
وظاہر و باطنے را حق است

شریعت بیچ مین جو کچھ کہ احکام	کرے آراستہ سب دین کے کام
کرے آراستہ دنیا کے تین او	سمجھ تو ہوش بے گرنگ ہے خو
بھی دیوے فائدہ سبکو جگت بیچ	بھی دیوے فائدہ اور آخرت بیچ

اختلافت در نبوت لقمان و سکندر و نفی عورت
بمرتبہ نبوت بہرہ ور رشد

لکھے ہین عالمان سن ای برادر	نہین کوئی عورتان مین یک پیمبر
بھی لقمان اور سکندر کی سنو بات	نبوت مین انھو نکے اختلافات
ولایت پر انھو نکے نہین کسے شک	سدا اس بات کو خاطر مینے رکھ

معراج النبی در ارض جان پرور شب و
حالت بیداری بجای خواستہ باری حقیقت

اتھا اک رات کو بیدار او پاک	کہ جسکے شان مین آیا ہی لولاک
خدا کا حکم لے جبرئیل آیا	براق نازنین یک ساتھ لایا
کہا اسکو ادب سے اے میرے تاج	چلو تیار ہو معراج ہی آج
ملائک مین گئی مچ دھوم اب بھی	کہ سبحان الذی اسری بعبدہ

مفتاح الایمان

سنو ایسا نبی کسکو کہان ہے	کہ فرمان ہیچ جسکے دو جہان ہے
ہے امت اسکی ہر امت سے بہتر	ولے ہین عارفان ان سب سے بہتر
خصوصاً آل و اصحاب اول	ہین بعد از انبیا کے سب سے افضل

ترتیب فضیلت اصحاب اکثر و رتبہ مراتب احباب آن

ہی اسکے آل و اصحاب سارے	ہدایت کے فلک کے ہین ستارے
تو سب اصحاب مین سمجھ ان افضل	ہے جنت کی بشارت انکو اول
سنو اس دس مین ہین چار بہتر	کہ بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
جو انکے بعد از ان اہل بدر ہین	فضیلت ہیچ اور روشن حیدر ہین
فضیلت بعد انکے انپہ ہی دیکھ	صحابی ہین احد کے بوجھ ای نیک
ہین افضل بعد انکے اہل بیعت	خدا سے دمبدم ہو انپہ رحمت

دربیان ترتیب خلافت چہار اصحاب و فضیلت ان احباب حقیقت

محمدؐ کے خلیفے چار ہین دیکھ	عقیدہ پاک رکھ چاروں سے اینک
یقین صدیقؓ کو پہنچی خلافت	نہین اسکے کمالوں کو نہایت
عمرؓ کو اسکے بعد از ہی خلافت	کہ ہی دو جگ اوپر اسکی کرامت
عمرؓ کے بعد عثمانؓ کو خلافت	کہ ہی عالم کے اوپر اسکی ہدایت
علی کو بعد عثمان کے خلافت	کہ ہی مشہور تر اسکی شجاعت
فضیلت ان کی اس ترتیب سے جان	نہو اسبات سے ہرگز تو انجان

کہ بالغ مرد او ہوا ور عاقل | شریعت بیچ کامل اور عادل
ولے ہووے قریشی قوم سے اوہ | ہے جائز بالضرورت اور کوئی ہو
کرے انانکی حاجت روائی | رکھے او دور مردم سے تباہی
کرے ہر کام مین او استواری | شریعت کے کرے احکام جاری
سو ایکدل آپسمین ہو مسلمان | رہین اسکی اطاعت بیچ ہر آن

بدان کہ ایمان بر شبیہ رسول علیہ السلام واجب است

محمدؐ کی رسالت پر برادر | کیا تصدیق اور اقرار اسپر
شبیہ پر اسکے بھی ایمان لانا | ہوا لازم تیرے پر بھائی دانا
محمدؐ کی شبیہ حضرت علیؓ نے | کیا ایسا بیان جگ کے ولی نے
رسول ہاشمی تھا او قریشی | قریشون سے اتھی سب اسکی خویشی
خلیل اللہ سے اسکا حسب ہے | ذبیح اللہ سے اسکا نسب ہے
وطن اس کا اتھا مکہ مدینہ | حلیمہ اس کی دایہ مان امینہ
سنو سرور کو نورانی اتھا دل | بھی رحمانی اتھا جی اسکا حاصل
بھی ایسا جسم تھا اسکا منور | ہمارے جان سے سو بار بہتر
محمدؐ کی اتھی صورت مدور | سفید و سرخ چہرہ تھا برابر
کشادہ اور منور تھی پیشانی | بلندی پر اتھی سرور کی بینی
بھنوان باریک تھی مگر کمانی | سیہ تھی آنکھہ سرمہ دار جانی

مفتاح الایمان

صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

محمد سے دو عالم پائے آرام	ہے عبد اللہ انکے باپکا نام
ہے عبد اللہ سو مطلب کا فرزند	بھی مطلب کو سمجھ ہاشم کا دلبند
مناف ہے باپ ہاشم کا برادر	یہہ کرسیان چار مین رکھہ سکو از بر

چہار مذہب اہل سنت جماعت با مدارج کرامت حق است

یقین سنت جماعت چار مذہب	رکھو تم اعتقاد ان چار پر سب
حنیفہ شافعیؒ مالک و حنبل	امام اعظم کو تین جان اوّل
اگر چہتا ہے پائے حق طرف راہ	نہو غفلت سے تین ہرگز تو گمراہ
تو ان چارون سے یک مذہب کیں لے	تو اپنے دین کو برباد مت دے

خانوادہ حضرت محی الدینؒ افضل از ہمہ خانوادہائی ہشتین

ہے افضل خانوادون سے زیادہ	محی الدین کا ہے خانوادہ
تو رکھہ اسے ارادہ پاک اے یار	ہے تیرے دل مینے گر شوق دیدار
عبث اپنے کے تئین ہرگز نہ کو کھو	مرید اب قادری مین جا کے تو ہو

کرامت اولیاء اعظم بدلایل نصوص قرآنیہ وحدیث متواترہ بثبوت پیوستہ حق است

کرامت اولیا کی سانچ ہے جان	گواہ اثبات پر ہے آیت قرآن

مفتاح الایمان

توکر وسے دعا ہرگز نکو بھول	ہے مومن کی دعا پر آن مقبول
توکر مردون کے حق مین ختم قرآن	بھی دے خیرات انکے حق مینے ہان
دعاے زندگان کے ای برادر	کہ پاوین فائدہ مردے سراسر
بھی دیوین زندگان خیرات کچھہ سچ	کراس سے فائدہ مردون کتین ہی

دربیان آنکہ تکفیر اہل قبلہ در ہیچ گاہ جائز نیست

ہین ہیچ اہل قبلہ اے برادر	ر ان کی تو بہ کبھو تکفیر مت کر
بھی کافر یوں مسلم کرے یار	قیامت بیچ پاہو دے گرفتار
رہے گرکوئی طاعت بیچ دن رین	بجز طاعت کے تین ہے اسکین چین
بہشتی اسکتین ہرگز نکو بول	زبان اسبات سے ہرگز نکو کھول
رہے بدکام مین کوئی رات اور دن	تو اسکو دوزخی ہرگز نکو گن
نہ ظاہر ہی کسی پر وقت آخر	ہے انس بیناسکے او پر جان ظاہر

ہر کس رزق خود بیخورد آنچہ رزاق مقرر کرد
دگاہی ترک نمی دہد و نمی خورد کم و زیادہ

دیا ہے حق تعالے رب کے تین جان	سے پہنچاتا ہر ایک کو رزق ہر آن
لکھا تقدیر کو جو وقت داور	کیا ہر ایک کے تین حصہ مقرر
رہے کھاتا رات دن حصے کو عالم	نہ کھاتا ہے زیادہ نا کبھو کم
رہے نا چھوڑ کر حصے کو ہر طور	نہ کبکار رزق کھاوے کوئی یک اور

بنے گی گور اسکی سبز گلشن ۔ کھلے جنت طرف سے اسمین روزن

جواب انکا نہ دیوے کوئی بدکار ۔ کرین اسپر ہزارون گرز کی مار

کریگی گور اسکو دمبدم چور ۔ رہینگے سانپ بچھو گور مین پور

کھلے دوزخ طرف سے اسمین روزن ۔ ہو اسپر حال اس کا صاف روشن

رہیگا رات اور دن غم سے نے او ۔ رہیگا گور مین ماتم سے منے او

اجزاء مردہ در جائیکہ باشد سوال ملائک میگردد حق است

اگر مردے کیتن یار الجاوے ۔ دیا کوئی آگ مین اسکو جلاوے

دیا اسکو بہاوے خاک مین خاک ۔ دیا کھاوے جناور سکتین لاک

اسے جس جاے او جاکر ملک دو ۔ کرین اسپر سوالان آمنین او

دربیان آنکہ علامت قیامت حق است

ہے برحق جگ سے آنا قیامت ۔ سنو اول تمھین اسکی علامت

رہینگے نئی جگت کے بیچ جاہل ۔ نہ دنیا مین رہیگا کوئی عادل

کرینگے لوک دنیا بیچ بد کام ۔ رہینگے بے نمازی خاص او عام

کرینگے خوف کو سب دل سے باہر ۔ کہ مہدی ہوئیگا اسوقت ظاہر

کرے او سات برسان بادشاہی ۔ سے یکبار جگ کی دھو سیاہی

بھی بعد از انکے آکر جگ مین دجال ۔ کریگا خلق کو یکبار بدحال

جگت پر ہوئیگا یک بار ما ہو ر ۔ کریگا لوگ کو ایمان سے دور

مفتاح الایمان

نہ لاکر دیر تو اب پھونک یک صور
کہا صاحب صور کا ہو رب سے مامور

چلاوے صور کا دم دوسرے بار
اٹھینگے خلق سب یک آئین یار

مرین جس شان سے دیسا اٹھینگے
اٹھے جس شان سے ویسا رہینگے

بحکم رب الغفور از دمیدن صور همین بدن عنصری محشور شود

ہے برحق حشر اس تن کا ارے من
اٹھا جس حال سے دنیا منے تن

خدا دانا ہے بینا اور توانا
کرے یک آئین ہر تن بنانا

کرینے ہر جان ہر تن بیچ داخل
کہ اٹھے ہر تن کتین جگ بیچ حاصل

ہو اس تن جنتی کو عیش و خرم
ہو اس تن دوزخی کو درد اور غم

دربیان آنکه دادن عملنامه برحق است

ہے اسکے بعد ازان محشر کا میدان
رہینگے سب وہان عالم پریشان

رہین بیتاب ہو یکبار عالم
کرین ہر آن ہر ایک آہ و ماتم

ملایک حکم رب العالمین پا
عملنامہ ہر ایک کو دیوینگے لا

عملنامہ کو سیدھے ہاتھ دے کر
ادب سے نیک کو دیوین برادر

دیوین نامہ ہر ایک بد کو بلا کر
کہ ڈاوین ہاتھ مین منہہ کو پھرا کر

رہینگے سب بدان روتے بلاتے
خجالت سے رہینگے تملاتے

مواقف عرصات پنجاه است و در هر موقفی حق تعالی از بندگان سوال علیحده علیحده خواهد کرد حق است

مفتاح الایمان

زبان ان کی بھی اُنکے پانون درہات ۔ کہ انکے کام مین ہر آن ہین سات

کہینگے حال انکا صاف درصاف ۔ کہ فردا ہو ویگا جب وقت انصاف

کئے جو کچھ کہ او دنیا منے کام ۔ دیے ہر ایک کو جو کچھ رنج و آرام

دربیان آنکہ سوال حق است

پوچھیگا حق تعالی بندگان سات ۔ اول جبریل سے پوچھیگا یہہ بات

تو لیکر وحی کو کیو نکر گیا ہے ۔ لیجا کر انبیا کو کیون دیا ہے

پوچھیگا انبیا کو بعد ازان یون ۔ تھین سب قوم کو دعوت کئے کیون

پوچھیگا امتان کو بعد ازان رب ۔ مجھے ظاہر مین کیا پوچھے تھین سب

مجھے باطن منے تم کیا پہچانے ۔ اپس دلمین سدا تم سکو مانے

تمھارے تین سکھانے دین ایمان ۔ کیا تھا مین روانہ کی رسولان

بنیان تمکو ہدایت کیا کئے ہین ۔ تھین انسے ہدایت کیا لئے ہین

بحکم داور داد گستر در روز محشر از اعمال نیک و خیر و شر باز خواد سمع و بصر خواہد پرسید حق است

بھی فرمایا خدا سن بھائی کامل ۔ کہ انکو آنکھ ہے بھی کان اور دل

کہ پوچھا جائینگے یہہ لوگ اس روز ۔ نہین اس روز کسکا کوئی دلسوز

جو کیا دیکھے سنے او رمین پہچانے ۔ تھین کس واسطے یہہ کام جانے

تھین ہر کام مین کیا کیا کئے ہین ۔ تھین سب سر مثنی کا لئے ہین

چہارم بیچ روزے نیک فرجام — پوچھینگے پانچویں مین حج و اسلام
ہے ششم بیچ پاکی بوجھہ آیار — طہارت سے ہوا ہی یار بیزار
بھی ہفتم بیچ سن رکھہ یاد از بر — پوچھینگے حق ہمسایہ برادر
اد اجس سے نہو یہہ بات سارے — رہیں دوزخ میں جاکر بچارے

در بیان آنکہ حوض کوثر آنسرور حق است

ہے برحق مصطفے کا حوض کوثر — کہ ہو سب مومنان کو او میسر
ہے اسکا آب اجلا دودہ سے خوب — مزے مین شہد اور شکر سے مرغوب
ہے خوشبو بیچ او ایسا معطر — گلاب و مشک سے بو اسکی بہتر
ہیں کوزے حوض کے اطراف سارے — کہ ہیں سب روشنی میں جون ستارے
ہی اسکا طول یک مہینے برابر — ہیں کونے چوک میں چار ون برابر
گر اس سے بوند ہووے اسنگھے پاس — کبھو ہرگز نہووے اسکتیں پیاس

شفاعت انبیا علیہم السلام و علما و اولیا وصلحاء کرام حق است

شفاعت بوجھہ برحق انبیا کی — بھی سارے عالمان اور اولیا کی
محمد کی شفاعت سب سے اول — کہ ہی او انبیا کے بیچ افضل
برادر حشر کا دن سخت ہے جان — رہینگے سب پریشان اور حیران
درازی بیچ او دن سخت ہے بس — ہزاران سال ہی چالیس پر دس

هر ایک اس آن آدم پاس جا کر — کہینگے حال کو اپنے سنا کر

شفاعت کر ہماری آج کے روز — بجز تیرے نہیں ہی کوئی دلسوز

کرے تب نوح کا آدم حوالہ — پھرینگے لوگ سب با آہ و نالہ

بھی سارے جا بینگے سب نوح کے پاس — شفاعت کی رکھینگے اس ستی آس

کہیگا نوح انکو صاف اے یار — کہ ہوں میں حال میں اپنے گرفتار

خلیل اللہ کے نزدیک جاؤ — تمہارا حال سب اس کو سناؤ

کرینگے واے و یلا آہ و ماتم — رکھینگے سینہ پر غم چشم پر نم

نرالے ہو پھرینگے لوگ دلگیر — چلے آ بینگے ابراہیم کے ڈھیر

کہینگے اس کتیں ہر آن رو رو — ہمارا آج کے دن تو شفیع ہو

شفاعت کر ہماری واہ ویلا — بجز تیرے نہیں ہمکو وسیلا

خلیل اللہ کہیگا ای غریبان — کہ میں ہوں آج کے دن آپ پریشان

تمہیں موسی کنے سب جاؤ مل کر — شفاعت ہوئیگی تم کو میسر

پھرینگے تلملاتے لوگ رو رو — اپس کے آنکھ کے پانی سے منہ دھو

کلیم اللہ سے جا کر ملینگے — اپس کا درد و غم اسے کہینگے

ہمیں سب ہو گئے ہیں آج ناراج — خدا تجھ کو رسالت کا دیا تاج

ہماری کر شفاعت آج کے دن — وسیلہ نیں ہمارا کوئی تجھ بن

کلیم اللہ کہے با درد و زاری — کروں کیونکر تمہاری آج زاری

شفاعت مین تیری ہم سب کتین ہے
محمد دیکھ انکا درد وا غم
ثنا اور حمد کو حق کے ادا کر
کہیگا حق اُسے اپنا اُٹھا سر
تیری خاطر گنہگاران ہزاران
سر اگر حق کتن پھر آنکھہ پانی
کہے گا حق اُسے سر کو اُٹھا یار
ادا کر حمد رب ہر آن اشد م
کہیگا حق اُسے سر کو اُٹھا لے
ثنا کر سر رکھیگا چار دین بار
ملک اور انبیا انسان اور جن
طفیل اسکے تمامی عالمان بھی
ہزاران شکر ہر دم پاک داور
بحق مصطفےٰ اے پاک سبحان
محمد کے تصدق سے الٰہی
حیات عاجز کو رکھ امت مین اسکے

ہمین ہین بیکسان ہمکو پناہ دے
کرے سر آن اپنی چشم پر نم
رکھیگا سر کتین سجدے مین سرور
ہے تیری آرزو کیا بول دلبر
دیا مین بخش سب اسکے گناہان
رکھیگا سر کتین پھر بار ثانی
دیا مین بخش کر لاکھون گنہگار
رکھے سر کو ہزاران سالار عالم
تو مالک ہے جسے چاہے اسے دے
کہ بخشا جاوے بینگے سارے گنہگار
ثنا اسکی کرینگے رات اور دن
کرینگے آ شفاعت امتان کی
ہمارے تئین دیا ایسا پیمبر
رکھو مت بیچ اسکے ہمکو ہر آن
بحق آل و اصحاب گرامی
بھی اسکو موت دے امت مین اسکے

درمیان آنکہ دوزخ الآن مخلوقست

مفتاح الایمان

دربیان آنکہ جنت الآن مخلوق است

گھران یاقوت اور موتی کے بنینگے
جدھر دیکھو ادھر لاکھون چمن ہے

ہے چھوٹا ایک ایسا اس مینے گھر
زمین و اسمان کے ہے برابر

مرصع تخت ہین ہر گھر مین کئی لاکھ
کہ ہر گھر مین ہزاران حور مین پاک

ہزاران مسندان ہر تخت اوپر
لگے ہین مسندونکو لعل و گوہر

زمین ہے مشک کی چھت اسکا کافور
لطافت مین ہر ایک نور علی نور

نہاران چار مین جنت کے اندر
ہے پانی کی نہر اوّل برابر

سنو تم دودھ ہے دوسری نہر ہیچ
شراب پاک ہے تیسری نہر ہیچ

مصفا شہد کی چوتھی نہر ہے
چمن ہے اور نہالان پر ثمر ہے

ہر ایک مومن کو جون علم و عمل ہے
کہ دیا اسکو جنت مین محل ہے

ہمیشہ جنتی ہنستے رہینگے
سدا اس عیش مین بستے رہینگے

رہینگے دوستان سے دوست مل مل
رہینگے خورمی سے دمبدم دل

رہینگے عیش مین ہر آن ہردم
نہین ہے کسکے تین وہان درد و غم

مین بجد نعمتان جنت کے اندر
ہے دیدار خدا ان سب سے بہتر

روییت او تعالی در محشر مومنان را بچشم راز
سر بیچونی خواہد بود حق است

لیکن دیدار مین نہ کیفیت اور کم
بیان ایسا کیا سالار عالم

کہ دیکھینگے خدا کو چشم و سر سے
پونم کے چاند کو جیسا نظر سے

لکھا جو کچھ کہ ہے قرآن اندر | کہ حق اس کا ادا کرنا برادر
منافع آخرت کے اور نقصان | سکھانا مومنان کو دسے ہر آن
بھی حق مین اسکے یون جہا برادر | کہ جون چاہے اسکے حقمین بہتر

بقول سرور عالم لازم بنی آدم ہر کارے برائے پروردگار کنند حق است

ہر ایک مومن کے اوپر فرض ہے جان | کہا تاکید سے بھی شاہ عرفان
خدا کے واسطے کرنا ہر ایک کام | خدا کے واسطے دینا درم دام
خدا کیواسطے کھانا کھلانا | خدا کے واسطے دینا دلانا
خدا کیواسطے بھی زندگانی | بھی غصہ اور محبت مہربانی

قادر بیچون مرتبۂ ظہور کمال قدرت از مظاہر گوناگون کہ آئینہ کمالات او جلوہ فرمود

کہا یون حق تعالیٰ سن ارے من | کہ تھا مین گنج مخفی بیچ دشمن
کہ مین چاہا کرون آپکو ظاہر | اچھے اسما کے تئین میرے مظاہر
رکھا مین دوست ہو نیکو ہویدا | کیا عالم کتئین اسوقت پیدا
سنو بہید راز بھی راز نہانی | رکھوا بیان اسپر بھائی جانی
اتھا او گنج اسما بیچ مخفی | کیا اپنے اوپر حق یک تجلی
ہوا آئے اعتباران اسکتئین چاہ | کیا پھر حق تجلی دوسرے بار

مفتاح الایمان

جو کچھ حرکات ہین اس تنکے اندر ہے اس سلطان کے سن اے برادر
دو عالم اس سے ہین بوجھ گیانی ہے کبرا اور صغرا کہیائی جانی

صفت مراتب خاصتاً آدمی بعجز و قصور مختصر است

مراتب آدمی کے سن برادر کہا قرآن مین اللہ اکبر
ستو اول انتہا انسان نابود کیا حق نے اسکین قدرت سے موجود
کیا مٹی سے پیدا اسکو لے یار دیا یون اصل کو اسکے نمودار
رحم بین لا رکھا کر اسکو نطفہ بنایا اسکو علقہ بعد مضغہ
بھی اس سے استخوان اسکے بنایا بھی اسپر گوشت کا کسوت پہنایا
رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان ہوا اسوقت پر یہہ خاک انسان
نظر کر اپنے عیبان پر برادر نظر کر رب کے احسان کے اوپر
انتہا مردہ دیا حق نے اسکتین جان کہ او بھوکھا انتہا اسکو دیا نان
برہنہ تہا اسے کسوت پہنایا انتہا پیاسا اسے پانی پلایا
انتہا بہرہ دیا حق اسکتین کان کمینہ تہا دیا حق اسکتین شان
بھی اوجاہل انتہا سن بھائی سبحان دیا بھی علم اسکو پاک سبحان
انتہا اندہا دیا حق اسکتین انگ لسے پاوان دیا بھی ہاتھ او زناک
بھی اسکو ناتوانی سے چھڑایا اپس قدرت کی رہ اسکو دکھایا
انتہا گنگا زبان اسکو دیا او اپس قدرت سے یون پیدا کیا او

مفتاح الایمان

مگر اسواسطے پیدا کیا جان — رہیں سب بندگی کے بیچ ہر آن
ہے انکے بیچ ہر یک چیز جانی — کہ ہر ایک چیز سے رکھو پچھانی
اُٹھینگے حشر مین وبیا برابر — اَرے جون خصلت رکھے دنیا کے اندر

بقول سرور عالم بنی آدم مرکب از عقل و شہوت است حقیقت

سنو اس راز کو دے برادر — دیا ایسا خبر ہمکو پیمبر
ملک کو جان یون پیدا کیا رب — کیا ہے عقل کو انمین مرکب
بھی یون حیوان کو پیدا کیا رب — کیا جیو انمین شہوت مرکب
کیا پیدا بنی آدم کو اس گت — رکھا اسمین مرکب عقل و شہوت
اگر شہوت کے اوپر عقل ہو در — ملک سے خوب ہے اوای برادر
سنو گر عقل پر شہوت رہے در — کہ او حیوان سے ہے سخت بدتر
سمجھ شہوت کے تین انقصان کے کام — نہو اس کام سے تو بد سرانجام

آنچہ سرور دوجہان بیان احسان فرمود حق است

محمد جان معنی رمز اسرار — کیا احسان کا ایسا بیان وار
خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر — عبادت بیچ اسکے رکھ سدا سر
کہ گویا دیکھتا ہی رب کو ہر آن — اگر نین دیدہ حق بین تجھے جان
تجھے رب دیکھتا ہی رات اور دن — بھی تیرے حال پر اسکو خبر گن
خدا سے شرم رکھ ہر آن لیکن — نکو رکھ غیر کو اسجان دل بیچ

کنندہ اپنا اعمال از درگاہ ذو الجلال دور میشود حق است

کریگا کوئی گناہاں سے کبائر — رہے درگہ سے حق سکے دور ہوکر
رکھے بغض و عداوت اپنے سینہ — بھی ظلم و کذب و غیبت کبر و کینہ
بخیلی سب صبوری بے وفائی — کریگا کوئی اگر یہہ کام بھائی
ہے ظاہر بیچ او انسان انسان — ہوا باطن سے او شیطان شیطان

فرض است بر مومنان کہ ایمان آرند بظہور تجلی رب تعالی
بصورت مختلفہ آن کمالی ہو کوں نماید بعلم اللہ تعالی

ہے سارے مومنان پر فرض ہر آن — رکھیں اثبات پر دل بیچ ایمان
تجلی سے کہیا ہے رب اکبر — ظہور اپنا صور سے مختلف پر
کہ اسکی کیفیت کوئی برادر — تو حق پر سو جیتے رکھہ یاد از بر
قیامت میں تو سن او پاک کرتار — ظلل سے ہو ویگا آپے نمودار
اپسکو شرک میں ہرگز نکو کھو — کہ دنیا بیچ تو اعمی نکو ہو

دربیان انکہ حق سبحانہ و تعالی مشرکان را
ہر آئینہ نخواہند بخشید حق است

سنو دو شرک ہیں دنیا کے اندر — رہو ہر آن اسے دور رہو کر
کہا قرآن میں یوں پاک بیچون — نہیں ہرگز بخشو مشرک کو بخشون
یہہ اول شرک ہے او کافرانکی — پرستش چاند اور سورج تبانکی

مفتاح الایمان

نہو سنت کی گروہ ہبیر دمی پر — کہ ہے وہ بدعتی دوزخکا کو کر

ہر بالغ و عاقل برین مسایل ایمان مجمل باید دانست

نہو دنیا سے ہرگز گرفتار — یہہ مجمل کے اوپر ایمان لا یار

تو ایمان غیب پر لادے آیار — خبر ہے غیب کی حق کو سزاوار

بھی حق کو حق سمجھ باطل کو باطل — تیرا جب ہوئیگا ایمان کامل

حرامان کو حرامان بوجھہ ہر دم — حلالان کو حلالان سوجھہ ہر دم

بھی ناامید رب سے تو نہ کو ہو — سدا امید مین آپکو مت کھو

تو رکھہ ایسا ہمیشہ پاک ایمان — رجا اور خوف کے درمیان ایمان

دلیلان اور حدیثانکی معانی — نکو کر عقل سے ای بھائی جانی

سخن سے کاہونکے دور ہو دور — خلاف نفس کر ہر آن ایسو ر

سفر مین مسح کر موزے کے اوپر — بھی کر تو مسح موزہ جب رہے گھر

ہے جایز گر کرے فاجر امامت — ادا کر اسکے پیچھے فرض و سنت

ولے اس شرط سے ہی جان بھائی — امامت مین نہو سکے تبا ہی

بھی ڈرسے عاقبت کے دور رہتا ہو — تو بیجا عصر کو ہرگز نہ کو کھو

سبک کر کفر کو ہرگز نکو دیکھہ — بدی کو مت سمجھ ہرگز کبھو نیک

خیار رکھ تو خدا سے دلکے اندر — بھی احسان اوپر رب کے نظر کر

کسی پر تو کبھی بدبین نکو ہو — بھی ہرگز تو کبھی خود بین نکو ہو

مفتاح الایمان

مفتاح الایمان

مومنان در ہر آن واجب است

ہمارا ہے سدا ابلیس دشمن ۔ فریب اسکا نکو کھا سن ارمن
ہے واجب ہمدم تیرے اوپر جان ۔ کہ جن جس کام سے ہو دور ایمان
سدا اس کام سے ہو کر خبردار ۔ رہے اس کام سے ہر آن بیزار
طرف جھکنے پھر امہنہ ای برادر ۔ کہ ہووے خاتمہ جب خیر او پر

در بیان موجبات کلمۂ کفر کہ احتراز ازان بر ہمہ مومنان در ہر آن فرض است

بیان ہے موجبات کفر ای یار ۔ رہو تو دور اس سے ہو خبردار
سنو ابلیس کو گر دوست جانے ۔ دگر یا کوئی قدیم عالم کو ملنے
دیا پوچھے اگر رب کو نواہے ۔ تو بیشک بوجھ او کافر ہوا ہے
اگر جانے خدا ہے آسمان پر ۔ دیا پوچھے زمین پر ہے مقرر
کہے گر عرش پر بیٹھا ہوا ہے ۔ دیا کرسی اوپر لیٹا ہوا ہے
رکھے یا کوئی مکان سے اسکی نسبت ۔ کہے یا عرض جوہر اور صورت
کہے یا رنگ ہے یا سکتین ہو ۔ کہ بیشک سب کہے کافر ہوا او
دیا اسکو کہے گر جسم و جان ہے ۔ کہے یا کوئی اگر اسکو زبان ہے
دیا پوچھے اُسے ہے پانون یا رانہ ۔ زمانے سے سکتین ہے روز اور رات
رکھے یکنام سے یا کوئی انکار ۔ رہے یا ایک صفت سے کوئی بیزار

دیا جانے اگر جنت کتیں نہیں	کہے یا کوئی اگر دوزخ کتیں نہیں
شریعت کی کرے یا کوئی اہانت	طریقت کی کرے یا کوئی اہانت
کرے حج کی اہانت کوئی بدکا	رکھے یا کوئی اگر کلمے سے انکار
اگر رمضان کے روزے سے ای بار	رکھیگا کوئی اگر دل بیچ انکار
نمازان سے رہے یا کوئی منہ پھیر	دیا شر کو بچھانے کوئی ہے خیر
کرے یا علم پر انکار کی بات	گذارے یا نمازان بے وضو سات
دیا جانے خدا کو کوئی ظالم	دیا کافر کو بوجھے کوئی عالم
تیمم سے رکھے یا کوئی انکار	وضو اور غسل سے بھی ای نکو کار
دیا جانے اگر کوئی خیر کو شر	کہ او کافر ہوا اس سے برادر
دیا بوجھے حراماں کو حلالان	سنو تم اس حراماں کے مثالان
اگر کھاوے کسی پر کوئی قسم جھوٹھ	دیا لیوے کسیکی آبرو لوٹ
اگر کوئی ہاتھ سے یا بت بناوے	کسیکے یا گواہی کو چھپاوے
گواہی جھوٹھ پر یا کوئی دیوے	تمنا کفر کی یا کوئی لے وے
دیا کوئی اجنبی عورت کے اوپر	اگر شہوت ستی دیکھے برادر
کرے جادو اگر یا کوئی چوری	غریبان پر ہنسا دے کوئی زوری
دیا بیچے خمر یا نرد کھیلے	بت بدھے مومن کے اوپر کوئی چلے
دیا مومن کے تیں آزار دیوے	کسیکا ظلم سے یا جان لیوے

در بیان خاتمہ کتاب مفتاح

الباب ایمان است

کبھی میرے دست و پا سے رہا نام / ہوا ویسے مومنان کے خیر سے کام
رہے ہر آن خوش میرے سے مومن / کرا یہہ کام میرے سے ہمیشہ
بحمد اللہ کہ یہہ مفتاح الایمان / ہوئی آخر بحق شاہ عرفان
سن ہجری انتہا اسوقت آیا / ہزار و دو صد چالیس پہ چار ۱۲۴۴

تتمہ حسب حال گوید

سنو اے بھائی جان کرم و عطا سے / بنی آدم مرکب ہے خطا سے
کہ میں ناداں تر ہوں اور گنہگار / لدا ہوں میں گنہ کے سر اوپر بار
نہ مجھ کو لفظ و معنی کی خبر ہے / ردیف و قافیہ پر نا نظر ہے
کبھی یک بیت دیکھی نہیں لکھا میں / ضرورت سے کہیں دیکھی کیا میں
عوام الناس کی ہیں گفتگو پہ / لکھا ہوں صاف اسکو اے برادر
تکلف نہیں کیا ہوں یکجا منظوم / کہ تا ہر یک کو ہووے صاف معلوم

الٰہی کر میری خاطر کے تئیں شاد
دو عالم سے میرا دل کر تو آزاد

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب اول

آبحیات باب اوّل

حکایت

اس بیان سے حال دنیا صاف ہے | گر تیرے بیچ راستی انصاف ہے

در بیان مکارم اخلاق

ہے خلیفہ خاص تو سبحان کا
کیوں نہیں کرتا عمل اس شان کا

تو خدا سے دل میں رکھ شرم و حیا
رب تجھے کس واسطے پیدا کیا

چھوڑ کر اوس کام کو کرتا ہے کیا
آرزو میں نفس کے مرتا ہے کیا

تجھ کو لازم نفس کا کرنا خلاف
ہوئے دل کا آئینہ اسوقت صاف

راستی لے اور قناعت با صفا
لے توکل اور تسلیم و رضا

اب تجھے ہونا اگر جنت مقام
ای برادر کر تو یہہ پانچ کام

کبر و کینہ غیبت و بغض و حسد
کر تو یہہ کام ہیں سب سخت بد

گر تجھے دیدار کی ہے آرزو
آہ یہہ دس کام کر ای خوب رو

صبر و تقوی علم اور شکر و وفا
طاعت و حلم و یقین عدل و سخا

چاہیے اپنے سے رہے راضی خدا
ای برادر دل سے یہ کام دکھا

گر تجھے ہونا اچھے قرب و حضور
تین کا مان دل سے کرنا ہے ضرور

سو سنان کی تو سدا تعریف کر
نہیں تو ان کا مت گلہ کر ای پسر

انکو خوش کر ہو سکے تیرے گر ہاتھ سے
نہیں تو نا خوش کر انکو کسی بات سے

فائدہ پہنچا تیرے سے ہو اگر
نہیں تو ہرگز کر انکو انکا ضرر

ہو تو مقبول خدا اور مصطفا
رات دن توبہ سے کر دل کو صفا

آبحیات باب اوّل

در بیان خوبی انصاف

حکایت

پیر سے یوں جا کے پوچھا کوئی مرید ۔ بول کسدرجہ مین ہوئین ای حمید
شیخ فرمائے اے ای بھائیجان ۔ رب کیا ہے پانچ درجونکا بیان
بولتا ہوں پانچ درجے اب تمام ۔ دیکھہ کس درجہ مین ہے تیرا مقام
کھاوے اور سووے عورتیکے سات ۔ ہو فقط جس شخص مین یہہ تین بات
ہے اُنھین درجیمین حیوانات کے ۔ تو سمجھہ لے راز کو اسبات کے
تین کاموں کے اوپر ہو بات دو ۔ ایک وہی لوگ سے ہو جنگ جو
لوگ کو آزار پہنچاوے جنے ۔ ہے درندونکے اُنے درجے منے
تین کاموں کے اوپر ہو چار بات ۔ مکر اور حیلہ کرے لوگونکے سات
جھوٹھ سے کامان کرے نقصانکے ۔ ہی اُنے درجے منے شیطان کے
تین کاموں کے اوپر ہو پانچ بات ۔ سانچ بولے بھی رہے نیکیکے سات
تا رکھے کچھ کبر و کینہ کس سے ہو ۔ بھی رہے رحمت رسان اور نیکخو
پانچ یہہ باتان کیا حاصل جنے ۔ ہے ملایک کے اُونے درجے منے
پانچ یہہ باتان پہ ہو دو بات جب ۔ علم کی اور معرفت کی ہو طلب
یعنے اسکو عبدہ رب کی بوجھہ ہو ۔ جان ہی انسانکے درجیمین او
آہ جس درجے داخل ہو جنے ۔ حشر اسکا ہی اسی درجے منے
حشر کے دن صورت و منزل مقام ۔ ہے اسی درجہ مین اسکو والسلام

در بیان علم و فن ظاہری

سکھے عقاید اسقدر عالی نہاد
ہو تیرے سے دلکو مفید اعتقاد

سکھے مسایل اسقدر ای دلنواز
ہو درستی تیرا روزہ نماز

من عرف کا علم سکھے تو بعد ازان
عمر اپنی کر نکو تو رایگان

وقت آخر علم و فن برباد ہے
جن سکھا ہے اسکا دل ناشاد ہے

جن نے کھویا علم و فنمین زندگی
وقت آخر اسکو ہے شرمندگی

حکایت

بو علی ہر فن مینے تھا یک فنی
اسکو ہوئی جسوقت پر جان کندنی

جاکے پوچھے اسکتین سب دوستان
راز جو سینے میں ہے کر اب بیان

بو علی روتا ہوا ایسا کہا
علم و فن سینے سے اب جاتا رہا

مین سمجھا زندگی مین یہہ سخن
مین نہ سکھتا یہہ تمامی علم و فن

من عرف کی نئین مجھے ابجالی
اس سبب جاتا ہے جاہل بوعلی

دربیان فضیلت من عرف

باخبر ہو خوب نئین ای بھائیجان
زندگی غفلت مین کھوتا رایگان

زندگی غفلت مین کھوتا خوب نئین
گور مین حسرت سے رونا خوب نئین

ظاہر یکا علم و فن سو اس ہے
آہ گل وہ ہے کہ جسمین باس ہے

اس تمامی علم و فن پر خاک ہو
من عرف کا جسمین نا ادراک ہو

علم او ہے جس سے آوے بیخودی
باخودی کا علم ہے سو سو بدی

حکایت باب اول

جان کو کب تک چھپانا ای پسر | آہ آخر ایک دن جانا ہے مر
جان کو اپنے چھپانا خوب نہین | رایگان یک روز جانا خوب نہین
…ہے اب جان کا کرنا فدا | سر کو دے سلطان ہو جا ای گدا
…ن مین اس یار کے مستانہ ہو | شوق مین دیدار کے دیوانہ ہو
…ری کا خوب نہین فرزانگی | خوب ہے اس راہ کی دیوانگی
…ہ گریبان سینہ بریان خوب ہے | حال حیران جسم حیران خوب ہے
…سر پہ اپنے خاک بھانا خوب ہے | دے لگے تئین اپنے جلانا خوب ہے
…نوانا یاد مین دلدار کے | سر گنوانا راہ مین اس یار کے
…نا ہاتھ ملنا خوب ہے | رات گلنا دن کو جلنا خوب ہے
…ہے اب سر کو دے پروانہ کر | شمع رو پر دل کے تئین پروانہ کر
…تا ہے خاک مین تن کو ملا | درد و غم کی آگ مین تن کو جلا
…ا سے تو سر پہ اپنے خاک بھا | گل کے ذیل پیرہن مین چاک بھا
…ہم سے کر آہ و نالہ اور فغان | شوق سے کر خون آنکھون سے روان
…ن بیگانہ سے لے آوارگی | لے یتیمی بیکسی بیچارگی
…بت مین گریبان چاک کر | مال و زر اور زندگی کو خاک کر
…دل کو دوست پر کر تو نثار | یاد مین دلدار کے ہو اشکبار
…لی خوب ہے اب خاک کی | لے رزائی خوب ہے افلاک کی

باب دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعضے لوگاں شغل کو کہتے سلوک | راہ یہہ نین ہے سراپا اسمین چوک
نین مریداں انکی پہنچے سیر کو | مین گیا سو کیوں لجاوے غیر کو
صاف سیدھی راہ ہے راہِ علی | جو چلے اس راہ پر ہووے ولی
ہے سو چودا خانوادے چار پیر | خاص انکی راہ یہہ ہے بے نظیر
مصطفےٰ سے آجتک ہے یہہ سلوک | قرب حق سب پائے ہین نین اسمین چوک
باقر و کاظم جنید و بایزید | بوحنیفہ شافعی مالک سعید
پائے ہین اس راہ سے موجود کو | پائے ہین اس راہ سے معبود کو
پہلے ہو کر پیر کامل کے مرید | رب کو بوجھے بعد دیکھے ہمین دید
اولیا کا یہہ سلوک خاص ہے | او پہچانے جسکے تین اخلاص ہے

دربیان شریعت و طریقت و حقیقت

ہے شریعت سب مین اوّل محترم | جن شریعت پر رکھا ثابت قدم
ہے طریقت اسکتین حاصل کیے | او حقیقت تیج او کامل ہے
ایک تنکو نین یہہ نسبت گنا | جون ہے پیری اور جوانی بچپنا
نین مقصد انسے حاصل انکو ہو | نیک باتان نیک کامان نیکخو
تعز فیمابین کامل کے نین ہے بو | او ہے کامل جامعیت جسکو ہو

حکایت

ایکدن پوچھے نبی سے یون بتول | بولتے کسکو شریعت اے رسول

در بیان چہار منزل

عقل کا محکوم تن جب ہو گیا — انبیا کو بھیجکر فرمان دیا

جب ہوا اس دید کا سب کو نیاز — تن پہ حق واجب کیا روزہ نماز

آہ جب احکام ظاہر تن لیا — اور محبت کو خدا کی من لیا

ڈھونڈھ پایا روح جب قربت کیتیں — دیکھ تو اس راز کی نسبت کتیں

ہے شریعت میں عبادت تنکے ساتھہ — ہی طریقت میں عبادت منکے ساتھہ

در حقیقت ہی عبادت جان سے — معرفت مین دید ہے سبحان سے

تو ملا اس چار کو یک شان مین — راز اسکا مین کہون کہہ جا نہین

تو کریگا اس بدن سے جب نماز — ذکر حق مین منکے تئین رکھہ با نیاز

دید مین سبحانکے رکھہ جانکو — ہے سوا اللہ نہین سو ہو نہین جان او

یون ملا یا چار کو اک جا سدا — تو کیا چارون عبادت کو ادا

جن کرے اس چار سے یک کو خلل — نہین ہی کامل او ہی ناقص پہ عمل

حکایت

کوئی پوچھا شیخ کو کر کے تلاش — معرفت رکھتی ہی کیا عقل معاش

شیخ بولے عقل ناقص اسکا نام — اس سے ہے احکام ظاہر کے تمام

عقل کے فرمانین مین دس حو اس — پانچ باطن پانچ ظاہر کر قیاس

جامعیت اسکو نہین حاصل حبیب — معرفت کی راہ مین ہی بے نصیب

جامعیت نہین تو کامل نہین ہے او — تفرقہ مین معرفت کے نہین ہے راہ

آبحیات باب دوم

حکایت

در طریقت زہد و تقویٰ السلام
دور کرنا اپنی غفلت کو تمام
در حقیقت زاہدی کیا رہ جاوے
دور کرنا اپنی ہستی اور خودی

حکایت

ایک زاہد تھا کہیں صاحب قدم
کوئی پوچھا اس سے اے صاحب کرم
کس طرح حاصل کیا تو یہہ مقام

در بیان مقام توبہ

پہلے ہے سالک کے تئیں توبہ مقام	تئیں نسبت ہے کرے توبہ مدام
تو شریعت کے گنہ سے تنکو دھو	جون زنا ہے اور ایسے کام ہو
رکھ طریقت کی گنہ سے دلکو صاف	جون ہے کینہ اور غیبت ایسی لاف
در حقیقت یہہ گنہ ہے روح پر	بوجھنا اپنے کتئیں موجود کر
اپنی ہستی سے گذر جانا تمام	ہے یہی توبہ حقیقی والسلام

حکایت

آئے ایکدن عائشہؓ کے گھر رسول	مصطفیٰ کو عائشہؓ دیکھی ملول
آنکھ دونوں تھے مبارک اشکبار	تھے بہت بیتاب اور تھے بیقرار
عائشہؓ پوچھی نبی سے کیا سبب	اسقدر بیتاب ہو روتے ہیں اب
عائشہ سے یون نبی فرمائے ہیں	ہے یہہ توبہ اسلئے روتا ہون میں
جب خودی پیری مجھے آتی نظر	ہے گذرتا حال یہہ میرے اوپر
عائشہؓ یہہ بات سن روتی رہی	آہ کرتی ہاتھ ملتی یون کہی
آہ دامن مصطفیٰ کا پاک ہے	تسپہ توبہ سے یہہ سینہ چاک ہے

در بیان مقام زہد

زاہد یکتا بوجھ لے دوسرا مقام	سالکو تمکو جامعیت ہے مدام
در شریعت زاہدی کا ہے عزیز	دور کرنا ہو جو کچھ دنیا کی چیز

در بیان مقام ذکر

حکایت

روح تن سے جب ہوا اس کا جدا | ہر رگ و ریشے سے تھا ذکر خدا
آہ و زاری سے کہے جب بایزید | یوں خدا کو یاد کر اب بایزید

دربیان منزل ملکوت

دوسرا مسکن سو ہے نوری بدن | اُس سے ہے واجب کو حرکت اور مِن
اسکی منزل دوسری ملکوت نام | ذکر قلبی ہے طریقت کا مقام
بے تجرد ہے تجھے ای خوبرو | اپنے رب کو دیکھنے کی آرزو
دل کتیں سب حال میں رکھ رُوبرو | بول تو اللہ دل سے اور ہو
آئینہ جب دل ہوا خورشید تاب | روح کی صورت سے چمکے آفتاب
جب رہے دل غیر سے خالی مدام | ہوگئی ملکوت کی منزل تمام

حکایت

شیخ ہمدانی کہے رکھ جا نمین | منزل ملکوت کے یون شانمین
دو پہر جب رات گذرے پر سدا | باوضو ہو یک دوگانہ کر ادا
فاتحہ دے مصطفےؐ پر دل نثار | آہ و زاری سے دعا کر بار بار
تن مثالی کو سمجھنا روح کر | آئینہ مین دیکھے یون رکھنا نظر
ہے سوا اللہ دوسرے کو نہین وجود | ہین دو عالم اُسکے پرتو سے نمود
آئینے کو روح کے رکھ روبرو | بول تو اللہ دل سے اور ہو
جب لیا مین پن تیرا دل سے قرار | تب ہوا ملکوت کی منزل سے پار

دربیان مقام قناعت

آب حیات باب دوم

در بیان منزل جبروت

ہے طریقت میں قناعت اسکو گن	رب سے اپنے ہو رہے خوش رات دن
ہے حقیقت میں قناعت باادب	رب سے رکھنا رات دن رب کی طلب

حکایت

اللہ اللہ تھے علی سلطان دین	جب ہوئے وہ مصطفیؐ کے جانشین
صبح مزدوری کو جاتے یک پہر	جو کہ ملتا اسکو وہ تقسیم کر
گھر میں دیتے دوسرا انکا جو کو	گھر سے لیتے ایک انجل بھر ستو
شام کو جب انس سے روزہ کھولتے	سر کو رکھہ سجدہ میں ایسا بولتے
تو کیا نعمت سے مجھ کو سرفراز	تو مجھے بس ہے تو میرا کارساز

در بیان مقام خلوت

بھائیجان خلوت سو ہی تیسرا مقام	جامعیت جسکو میں ادنا سو خام
ہے شریعت بیچ خلوت اسکو گن	لوگ سے رہنا کنارہ رات دن
ہے طریقت بیچ خلوت اسکا نام	دل کو خالی غیر سے رکھنا مدام
سن حقیقت بیچ خلوت ہے سواو	اپنی ہستی اور خودی سے دور رہو

حکایت

بوبکرؓ تھے خاص تر سجانے نکلے	او تلاوت میں اتھے قرآن نکلے
آئے ہیں خواجہ خضرؑ اسوقت یو	بوبکرؓ سے او کئے ہیں گفتگو
آہ رخصت لیکو جانے وقت یہ	بوبکرؓ سے یوں کہے خواجہ خضر

نور ہے دیوانگی سے ہوکے مست — طالب دیدار و آواز الست
جب کرے گی تجھکو حیرت دلبری — تا خودی ہو تا جنون ہونا پری
تا خبر ہو جب لباس قوت کی — آخری منزل ہے اور جبروت کی
دیکھ اس منزل سے اے نیک خو — آہ آے ہین مقامات اسمین

دربیان مقام مراقبہ

پہلے اسمین ہے مراقب کا مقام — پختگی کا سالکان کرتے ہین کام
در شریعت ہو مراقب کا یہہ حد — اپنے اعضون سے نہ کرنا کام بد
در طریقت ہو مراقب کا یہہ فن — غیر کے خطرے سے کرنا دل جتن
در شریعت ہے مراقب باشہود — ہو نظر مین رب کے ہستی او وجود

حکایت

تھے کہین درویش یک عالی مکان — نام تھا حافظ کریم اللہ خان
تھے مراقب ایکدن صحرا مینے — ناگہان یک شیر آ کر ان کنے
ہاتھ پانون انکے چوما بار بار — بھی پکارا جوش سے بے اختیار
نہین ہوا ہرگز تغیر انکا حال — دلمین انکے غیر کا نہین تھا خیال

دربیان مقام توجہ

دوسرا آیا توجہ کا مقام — ہے شریعت مین توجہ اسکا نام
راتدن کرنا عبادت با نیاز — رب کی خوشنودی کے لئے روزہ نماز

حکایت

آبحیات باب دویم

دربیان منزل لاہوت

حکایت

دربیان مقام رضا

ایک بجی سے کہا مین کیا کرون	منزل لاہوت سے کیون پار ہوون
پیر بولے اس کتین ایک اپنا جز	ہی طلب اسبات کی کر کام دو
معرفت کے پانچ مسئلہ یاد کر	عبد و رب مین کیا ہی نسبت دیکھ نظر
وید نسے ہو تجھے سب ال شی	ہی ظہور ذات جو افعال مین
رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا	سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا
دیدہ ہو و اس پانچ پر تجھ کو ذات	قبل شی یا بعد شی یا شی کے سات
سب نیرین تو ہی اسمین کچھ نہ	رب کو ڈھونڈے یا دو آخر آپکو
بوجھنا سو دیکھنا ہی نیک مین	سب یقین مین خاص ہے علم الیقین
حال حاصل جان کو منزل مین ہو	بوجھ منزل آخری کی سب کو او
ہے اسی منزل مین استغنا تمام	بوجھ اس منزل کے آئے دو مقام

دربیان مقام صبوری

ہی صبوری جامعیت کا مقام	کاملو نکو ہی صبوری صبح و شام
ہی شریعت مین صبوری ہو کو ہم	ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم
ہے طریقت مین صبوری بوجھ صاف	رات دن ہی نفس کا کرنا خلاف
ہے حقیقت مین صبوری بوجھ تو	جز خدا کے نا رکھے کچھ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص عام	خوش لباسان پہنکر کھاکر طعام

حکایت

سیر دو ہین سالکونکو سن تمام ‏— سیر فی اللہ اور الی اللہ نکے نام

سیر اول ہی الی اللہ سو عیان ‏— نین ہی منزل عبد و رب کے درمیان

کیونکہ رب کی ذات ہے نور بسیط ‏— ہے ہر ایک ذرے کے اوپر او محیط

سیر فی اللہ سیر اسما اور صفات ‏— ہین مظاہر انکے بیحد کائنات

منزلان ہین اسمین بیحد بیشمار ‏— کوئی نین اس سیر سے ہوتا ہی پار

حکایت

مست و بیخود تھے کہین عبد العزیز ‏— اُسے پوچھا جاکے یک صاحب تمیز

ہی الی اللہ اور فی اللہ سیر دو ‏— راز انکا ایک اشارت سے کہو

شیخ بولے تو عدم نین تجھ کو بود ‏— جز خدا کے کچھ تین نین ہی وجود

نین سو خود نین ہی سو ہستی صرف نور ‏— یک چمک ہے دو جہانکا ہے ظہور

پار اول سیر سے اسوقت ہو ‏— صاف بوجھے نین سو خود اور سواد

سیر فی اللہ ہی سو اسما کا ظہور ‏— ہین مظاہر انکے بیحد بے قصور

کاملان اس سیر کو نین حد ہے ‏— و اصلان اس سیر مین دایم رہے

دربیان تجلیات

ایک دفتر ہی تجلیون کا بیان ‏— اسقدر لازم سے کہے ہین عارفان

ہی تجلی نفس کی رنگ کبود ‏— یا سیاہی دست ہی پچ سو نمود

باب دوم آبحیات

دربیان مقام قرب

تیل کا جون بوند آتش پر فدا — یون ہوا اور نین ہوا ہرگز جدا
جسکا دل جون آئینہ روشن و صاف — اسسے ہوتا نین شریعت کا خلاف
صاحبی ہوتی پہ بنتے ہین غلام — کاملونکا کام ہے یہہ والسلام

حکایت

تھے کہین درویش یک عالیمقام — پڑ گئے تھے پانو مین کیڑے تمام
دیکھکر بولے طبیبان آہ آج — کاٹنے کے بن نہین اسکا علاج
مین قبولے بات یہہ او پاکباز — او ہوئے جسوقت مشغول نماز
کردئے اس پانونکو تنسے جدا — تبھی تب تلک اس پانونکو پھر خدا
مین گئے حرکت انھون یکبارگی پھر — اپنی ہستی سے اٹھے او بے خبر
یہہ کو فارغ یہہ گئے یہہ کن کیا — پانون میرا ہے کہان اور کن لیا
محو تھے او نور حق مین پاکباز — تسپہ یون تھا انکے مین روزہ نماز
سالکونکو آخری ہے یہہ مقام — اسکے آگے راہ نین ہے والسلام

ختم کر اس بات کو یہان سے حیات
بھیج دل سے مصطفےٰ پر تو صلوات

باب تیسرے بیچ ہے قال صحیح — جو کہ سمجھا اسکو ہو حال صحیح
یعنے ہے ارشاد کا اسمین بیان — راز اسکا جانتے ہین عارفان

تمت

حکایت

مست اور کامل اتھا درویش کین — طالب حق جا کے پوچھا اسکے تین

نفی کسکو بولتے اثبات کیا — رب کہیا اس انکی ہے بات کیا

شیخ سنکر اسکو یون فرمائے ہین — بوجھ لینا ہی تو ہے اور نین کو نین

نین کو کچھ نین ہی کو سب بے رکھتے ہین — نین ناسو ناقص ہے سو کامل العزیز

کیفیت ظہور حقیقت اعیان

با خبر ہو بیخبر مین سب وحوش — گم اتھے دریائے وحدت مین نقوش

نین دوئی تھی علم اور عینی اتھان — عینیت کو کچھ نہ تھا نام و نشان

گم اتھے دریا مین سب ہو عین آب — عین ہی دریا مین جون نقش حباب

جب اتھے دریائے وحدت بے نشان — ہو گئی یک اسکو جنبش ناگہان

دیکھکر اپنے مین آپے سب کتین — یون کہا رب ہون رہین ہون غیر نین

آگئی اسوقت علمی امتیاز — ہو گیا ہی نین کتین ہے سے نیاز

آہ ایسا ہی دوئی کا ابتدا — نین سو ممکن ہے سو واجب سدا

یون ہوا واجب سے ممکن کا ظہور — نین پہ چمکا ہی نبی کا خاص نور

تھا عدم مانند ہستی ایک ذات — آہ کثرت ہو گئی نسبت کے سات

گرچہ کثرت حق سے ہو وہ ایک ہے — نیک سے جو کچھ کہ ہووے نیک ہے

موج دوسری روح جانو بھائیجان — دو تجلی روح کو ہے دو جہان

یک تجلی عالم ملکوت ہے — یک تجلی عالم ناسوت ہے

الحیات باب سیم

صورتان مین مجھسے ہوتے ہین جدا — ہو کو باطن او نظر آتے سدا
ذات میری ہے نہایت اور بسیط — اسلئے مین سب کے اوپر ہون محیط
ساتھ انکے ہون ہمیشہ ذات سے — ہین خبر اکثر کے تئین اسبات سے
مین رگ گردن سے ہون نزدیکتر — ہون سو مین ہون ہین ہو مین جانور
انکو ہوئی ہستی کی کچھ نہ خبر — جانتے ہستی کو میرے جانور
انکے ہونے سے نہ کم ہونا زیاد — مت بسر اسبات کو رکھہ تمین یاد

اعیان کہ واجب الثبوت اند

ہے خدا کی ذات سو عین وجود — نور ہے او اسکتین ہے ہست و بود
ذات ہی عالم کی ظلمت اور عدم — عکس چمکا نور کا اسپر بہم
یہہ حقیقت ہے جہانکی بھائیجان — علم حق مین انکی ثابت نسبتان
ہر تعین کو ہی نسبت علم سات — جسطرح ہین رب کے اسما اور صفات
تو عدم سے رکھہ خبر اسبات کا — آئینہ ہے او ظہور ذات کا
آئینے مین اسکی ہوئی ہستی نمود — ہے عدم کی ذات پر زائید وجود
سب مین ظاہر ہی خدا باسم نور — یک تجلی سے کیا سب مین ظہور
یعنے ہے اس ذات کو اصلی وجود — دوجہان ہوئی اسکی پرتو سے نمود
ہے سدا ظلی کا ظلی مین ظہور — نین جدا اصلی سے ظلی بیقصور
دوجہان ہی سو ظلال ذات حق — لے رجال اللہ سے اسکا سبق

حکایت

باب سیوم آبحیات

کیا ہیولہ نفس رحمانی ہے نام ہو رہے ہین عکس رب اسکو تمام

ہر تجلی نفس رحمانی ہے ا د نقش نسبت خاص کا اک آئین ہے

اسکی باطن نقش یون ہے کامیاب جسطرح ہے بوند مین نقش حباب

نقش یہہ ہے او ہے پر تو مالکو د نقش آتا ہے نظر موجود ہو

کیا ہیولہ ہے سو ظل ایزد سندا ہے لیا صورت ہیولہ سے قرار

بے معین ہوکے جب صورت اگر بولتے ملکوت اسکو ای پسر

جب رہے صورت معین سکتین اسکو بولے عالم اجسام ہین

نور اور ظلمت کی یون نسبت بنی نور کی ہے جون زمین پر روشنی

تجھ بدن کا سایہ جون ہے دہوپ مین نور و ظلمت ملکو ہین اچھی و ہمین

حکایت

تھا کہین درویش یک عالی مقام کوئی پوچھا اسکے تئین ای نیکنام

کسطرح تھی ذات حق مین کائنات کس نہج پر ہے معیت سبکے سات

شیخ فرماتے ہے ای نیکفال اس بیان مین یاد رکھ تو یہہ مثال

گول کر ہاتھ مین لے موم کو شکل چاہے سو بنالے اس سے تو

بعد ازان تو شکل اول توڑ کر شکل تازی تو بنالے ای پسر

اس نہج پر موم سے ہر بار بار تو بنالے صورتون کو بے شمار

تو نظر کر موم مین یہہ صورتان تھی عیان اور ہوگئی کیون نہان

باب سیم آبحیات

باسمی اسم ہے جو رب مدام / بے مسمی اسم ہے سو ہم تمام

ہے سو بندہ او سو ہے اسکا خدا / اس سبب سے یہہ جدا ہے او جدا

یہہ تو ابھا پیچان او ہے قدیم / یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم

شخص ثابت عکس جو مابین ہے / یک جہت سے غیر ہے اور عین ہے

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے میں دیکھ تو صورت کتیں / ای برادر تین اسمیں حال ہیں

آئینہ ہے عکس ہے اور شخص ہے / چار وین اسمیں نہیں ہے کوئی بحث

جان عالم آئینہ ہے نیں ہے شک / نور کی ہر آن ہے اسمیں چمک

عکس کو تو جان عالم کا وجود / شخص کو تو بوجھ اب رب الودود

شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ ہے / آہ دونوں بیچ یک نسبت رہی

شخص جیسا عکس ویسا ای پسر / یہہ ہے تنزیہ عین تشبیہ کر نظر

شخص آپے عکس ہے بہر ظہور / ہے یہہ تشبیہ عین تنزیہ بے قصور

شخص یک ہے آئینے ہیں بیشمار / شخص یک ہے عکس اسکے ہیں ہزار

شخص مطلق ہے مقید عکس جان / شخص کامل عکس کو ناقص پہچان

شخص ہے سو بیجہت اور بیمثال / عیب و نقصان عکس کو ہے از زوال

ہے دوئی کا یک جہت اسمیں عیان / اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا ہیچ سے جب او نہاں — یعنے ظاہر ہو گیا اسکا کمال
صورتان جب پھول پھنکے تھے نہان — ہو گئی انکے مقابل مین عیان
ذات کو ہی جب سے ہستی اور کمال — مین ہون اس وصف کے مقابل حال
یعنے واجب ہستی ہے مین نیست ہون — ہر صفت مین اسکے مین لیبا رہون
جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال — آئینہ مجھکو بنایا ذو الجلال
آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان — کان سے آیا کیا ہی تیرا اب نشان
عکس بولا مین ہون پرتو ذات کا — کیا خبر مین کچھ تجھے اسبات کا
رب چمکنا آئینے کی شان مین — ہر چمک ہے تازہ تر ہر آن مین
ہے تیرے سے مجھکو سو نقصان عیب — مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب
لازمہ تیرا ہی جو کچھ دوستدار — ہو گیا ہی او مرے پر مستعار
درحقیقت اونے تجھے ہی مین مجھے — کیا خبر اس راز کی مین ہے تجھے
تو مرے اپنے مین جدا نہین تجھسے مین — درحقیقت ہون سو مین اور تو سو مین
یا درکھ میرا ہی جو کچھ کارساز — ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی — دلمین لایا فکر اک ایسی نوی
نشان ہیرا نین مجھے آتا نظر — دیکھنا اس نشان ہی کس شان پر
یار حاضر تھا بلا کر ایک پاس — عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

الحکایات باب سیوم

حکایت

ذوق سے ارشاد جو یہہ پائیگا / خوب جانو ہوگیا او اولیا

ختم کر اسبات کو یہان سے جناب / پڑھہ درود ان مصطفیٰ پر بیحساب

اب چہارم باب ہے توحید کا / ہے او سرمایہ خدا کی دید کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب چہارم

ہے خدا موجود باقی سب عدم / در حقیقت ہی سوا اللہ نہین سو ہم

ہے محمد روح اعظم اسکا نام / ہین مظاہر اسکے ہر ایک خاص و عام

یہہ چہارم باب ہی توحید کا / او ہی سرمایہ خدا کی دید کا

تین درجے آئے ہین توحید کے / ہین نتیجے ویسے انکو دید کے

ایک درجہ ہی سوا تقلید نام / یہہ عقیدہ سنکو رکھتے ہین عوام

دوسرا ہی حجت و عقلی بیان / یہہ عقیدہ ہی سو رکھتے عالمان

تیسرا درجہ ہے کشف و عیان / یہہ عقیدہ اولیا کا ہے پہچان

مختصر لکھتا ہون تینون اعتقاد / ہو تجھے معلوم ہر ایک کی مراد

در بیان اعتقاد عوام کہ تصدیق ایشان بحسن و سمعت

ہے خدا موجود اپنی ذات سے / ذات اسکی ہی غنی سب بات سے

او ہی بیچون بیچگونہ بیمثال / بے شبہ ہے بے نمونہ بیزوال

حکایت

آبحیات باب چہارم

از غنی ہے اسکو ہے ذاتی وجود
غیر سے پاوے تو ہے نقصان بود

بے شبیہ ہے بیچگونہ بے مثال
یون نہو تو اسکو ہو ہردم زوال

اور سدا بے عیب ہے گر عیب ہو
مین خدائی کیلئے لائق ہے او

اسکو حاصل ذات سے ہووے صفات
غیر سے پاوے تو ہو محتاج ذات

قادر حی مرید اور علیم
ہے سمیع اور بصیر اور کلیم

جس مین ہووے ناقصی اور جاہلی
اسمین نہین ہے صاحبی کی قابلی

حکایت

تھے کہین ذالنون مصری پاکباز
کوئی پوچھا انسے دانائے راز

ظاہری کے عالمان مین نیک زاد
حجت عقلی ہے انکا اعتقاد

انکو حاصل کیا نتیجہ اس سے ہو
عام مین اور انمین کیا ہے فرق او

شیخ فرماتے ہے رکھتا نہین
ہین یہہ داخل دایرۂ ایمان مین

عقل کے رو سے ہو مین حق شناس
ہے عبادت انکی با عقل و قیاس

معنوی صوری ہے جنت نیکنام
درمیانی انکے ہے انکا مقام

عام سے ہے خوبتر انکو محل
ان کو زاید انسے ہے علم و عمل

چار پردے اسمرے دیدار ہو
اسقدر ہفتے کے تین یکبار ہو

دربیان اعتقاد علمائے معنوی که اولیا اند تصدیق ایشان بکشف و عیانست

ذات سے اپنے اپے موجود ہے ۔۔۔ بے تعین بے تجلی بود ہے
او اپے اپنے پہ ہے ناظر سدا ۔۔۔ او اپے اپنے سے ہے حاضر سدا
ناکسی سے آئے اوادراک مین ۔۔۔ یک تجلی اسکی ہستی لاک مین
بیجہت ہے ہر جہت مین شی سمیع او ۔۔۔ بے نہایت نور ہے اور ہے سواد
ہے غنی اور سب سے ہے او پاک تر ۔۔۔ معرفت اس ذات کی ہے اسقدر

حکایت

بولتے تھے ایکدن عثمانؓ علیؑ ۔۔۔ عارفون کے رہنما رب کے ولی
رب دیا قرآن مین ایسی خبر ۔۔۔ ذات حق مین نین اشار یکو گذر
یون کہے ہین خاتم پیغمبران ۔۔۔ انبیا کی فکر نین جاتی وہان
ذات پاک ادراک کا نین ہے گذر ۔۔۔ عاجزی ادراک ہے اسجا ئی پر
ذات حق کی فکر کو کرتی ہے رد ۔۔۔ فکر کرنا ذات حق مین سخت بد
فکر کرنا اسکی صنعتو نین سدا ۔۔۔ کاملی ہے و اصلی ہے ای گدا

در بیان کمال اسمائے او تعالیٰ

ذات مطلق بے نشان ہے بیمثال ۔۔۔ ذات سے ہے اسکو اسمائے کمال
ناکبہو ہو ذات محتاج صفات ۔۔۔ نین ہین صفتان اسکتین قایم بذات
اسکو حاصل ہر صفت ہے ذات سے ۔۔۔ ذات ہو و متصف اسبات سے
ذات سے او عین نین او غیر نین ۔۔۔ یون تو ہین صفتان جو ن اسمین پین مین

دوسرا مخلوقیت مرز و قیت ۔۔۔ یون انہر لیتے کی رکھتی جو صفت
نام اسکا انفعالی ہی صفات ۔۔۔ یہہ حقائق ہین سو کوئی نیکذات
ان کی ہے کثرت حقیقی ای گدا ۔۔۔ ماہیت ہر ایک کی ثابت ہے جدا
یہہ عدم مین انکو ہر گز نہین ہی بود ۔۔۔ یک بیا انکین ہی از رو ئے وجود

حکایت

کوئی پوچھا قطب عالم سے تمام ۔۔۔ فعل کیا ہی کیا صفت اور کیا ہی نام
شیخ بولے فعل ہے سو خاصیت ۔۔۔ ذات کی ہی سو صلاحیت صفت
نام ہی سو او علامت ذات کی ۔۔۔ ای برادر رکھہ خبر اسبات کی
صاف بوجھو بیج ہی سو ذات ہے ۔۔۔ سب کمالان اسکے باطن بات ہے
بیج سے آیا نکل کر جب نہال ۔۔۔ بیج کا جب ہو گیا ظاہر کمال
وجہہ اسکو بولتے ہین ای بسیر ۔۔۔ نفس بولے کر کو دو نو نیر نظر
مرتبے مین ذات کے صفتان تمام ۔۔۔ وجہہ کے ہو مرتبے مین اسکے نام
مرتبے مین نفس کے افعال ہین ۔۔۔ بھا ئیجان تم صاف بوجھو اسکتین

دربیان ظہور نور او تعالی

ہے خدا موجود ذاتی اسکو بود ۔۔۔ دو جہان کو جان آثار وجود
ذات کو نہین قید خاص و قید عام ۔۔۔ اسکا پرتو مد ظل پایا ہی نام
نفس رحمانی وجود عام او ۔۔۔ اس سے پائی دو جہان ہستی کی بو

باب چہارم تجلیات

حکایت

کر نظر اکثر ملایک اور جن — لے کو صورت مختلف آتے ہین گن
وحی کی صورت سے آکر جبرئیل — مصطفے سے بولتے حکم جلیل
ہے نمودار ی انھونکی ہر محل — انکی ہی ثابت حقیقت بیخلل
رب دیا یون عاریت سب کو وجود — آئینے مین عکس جون آیا نمود

در بیان ظہور حسب ذاتی او تعالے جلشانہ

گنج مخفی ذات تھی دریائی نور — چاہا اپنے او کیا لونکا ظہور
ایک اپنے پر تجلی کر دیا — اپنے باطن کو اپنے ظاہر کیا
نور احمد روح اعظم اسکا نام — ہی یہہ دریا دوسرا ای نیکنام
یک تجلی اس تجلی سے ہی — آگئی ظاہر مین اسکے باطنی
باطن اسکا عالم ملکوت ہے — ظاہر اسکا عالم ناسوت ہے
ہی یہہ دریا تیسری اور چار دن — سب سے ذہنی مرتبے ہین کر یقین
ایک ظاہر انسے ہوئی ہر شان مین — ہوگئی پیدا مرکب آن مین
نین ہی باطن اور ظاہر جز وجود — شکل و صورت سے جہان کے ہی نمود
یعنے رحمانی تجلی سرمدی — نام اسکا ہی سو نور احمدی
جب او جھکی آئینون کی تہ مین — عکس پائے آئینے یک آن مین
جان ہی سو ظل ہی سبحان کا — دلکو سمجھو او ہی پرتو جان کا
دلکا پرتو یہہ بدن ہے بھائیجان — روح دل مین دل ہی اس تن مین نہان

حکایت

باب چہارم آئینیات

ہین مظاہر بسید و شہود یک | جون عدد بسیار ہین معدود یک

جگ مین ہستی جو کہ دستی نور کی | ہے چمک اور روشنی اس سور کی

آو بوجھ گر عدم سے دور ہو | اس عدم سے نار ہے ہستی کی لو

شکل و صورت سے منزہ ہی سو نور | نقش و صورت سے کیا اپنا ظہور

فعل مین آپے ہین موجود سب | پھر عدم مین گئی تو ہین نابود سب

عارضی ہستی کو نین ہے اعتبار | کیب وفاداری کرے ہے مستعار

ہے زمین و آسمان سب اسکے نور | تن ہوا مشکات اس سے با لضرور

کشف کبری بوجھ ہے سبحان کی | کشف صغرا بوجھ ہے تن جان کی

حکایت

کیا کہے ہین خوب او دریائی اثر | نام ہی مشہور شہر زندہ نوار

کو ہوئی برہنہ یک سمجھی کہے جا کے پاس | اس سے لیکر عاریت پہنے لباس

نا برہنہ اسکو دیکھے مرد و زن | فکر سے دیکھے تم انھین اپنے کدن

او برہنہ آپ کو دستا ہی او | گرچہ جامہ عاریت رکھتا ہی او

عاریت ہے تجھ کو ہستی ای پسر | با تامل کر نظر اپنے او پہ

در بیان احاطت او تعالی

نور خالص ہی خدا کا خاص بوجھ | نور ملحق با عدم جگ کا وجود

عین شی سے شی نہو ہرگز جدا | نین ہے تیرے سے جدا ہرگز خدا

کل ہے جز پر ظرف یوں مظروف پر
یوں احاطہ ذات کا نیں ہائے پر

بلکہ یوں ہے دو جہاں پر او محیط
جسطرح موصوف صفتوں پر محیط

تن کے اوپر جان ہے جیسا محیط
دو جہاں پر نور ہے ویسا محیط

نور کوں نیں جگ سے خرق و التیام
جوں ہے صورت آئینے میں والسلام

حکایت

اہل دل سے جاکے پوچھا یک عزیز
ہے سو کیسی سر معنی کی تمیز

یک اشارے سے تو کر اسکا بیان
شیخ فرمائے ہیں اے بھائی جان

روح میں بستا ہے یک عالم نوا
سور کی ہے روشنی میں جوں ہوا

روح یک ہے نور میں بستا ہے یوں
دو جہاں اس روح میں بستے ہیں یوں

دو جہانکو بوجھ تو ہے یک بدن
اس بدن کا جان سو ذو المنن

جان کی نسبت سے ہے جوں اس تنکے ثبات
نور کی نسبت سے ہے یوں اس تنکے ثبات

جوں تصرف اس بدن پر جان کا
یوں تصرف جگ پہ ہے سبحان کا

حکایت

یوں کہا سلطان دیں سے یک گدا
ہیں خدا سے ملکو عالم یا جدا

یوں کئے اسکو اشارت دستگیر
نور سب میں ہے لطیف اور خبیر

نور اور جبروت اور ملک و ملک
ہیں بہر چاروں ملکو باہم بیشک سو

مشعل و مہتاب اور شمع دگر
چاندنی میں انکو سلگا دے اگر

باب چہارم الحجابات

حکایت

باب آبحیات

ماہیاں نے دریا کی مل کر ایک روز
یوں لگی کہنے کتیں با درد و سوز

ہم سنے ہیں عارفوں سے یہ کلام
ہے ہمارا راتدن پانی مقام

بولتے پانی کتیں ہیں سب بے ربط
ہے ہمیشہ ہم سوں نیرا و محیط

ہے رگ گردن سے او نزدیکتر
خوب نہیں ہے اس سے رہنا بیخبر

ماہیاں رونے لگیں سب زار زار
مصلحت ایسا کئے سب ایکبار

ڈھونڈھنا پانی جات ہے پٹ پار کو
جاں ہے تک دیکھنا دیدار کو

سالہا کے بعد کامل پائے کہیں
ماہیاں سب جا کو پوچھیں سکتیں

کس کو پانی بولتے ہیں او کہاں
اور کہا یوں سکتیں ای غافلاں

اس سے تمکو زندگی ہے شئی سے او
اسمیں ہستی اس سے دستی ہے سو او

نین اٹھے تم جس سے ہیں موجود آب
نیں کئے اس راز کو معلوم سب

پھر کہا پانی کے بن ہیں سو تمام
مجھکو دکھلاؤ تمھیں اب والسلام

ماہیاں اس راز سے ہو باخبر
مست ہو گئے روئے دلبر دیکھکر

نور کے دریا میں ہیں عالم تمام
جسطرح ہیں ماہیاں اے نیکنام

در بیان کیفیت ظہور اسمائے او تعالی

ذات بیحد نام بیحد اور صفات
بھی مظاہر ان کے بیحد جوں ہے ذات

ذات میں جوں ہو کے مخفی تھی صفات
یوں تھے صفتاں بیچ مخفی کائنات

جبکہ صفتاں ذات سے لائے ظہور
ہر مظاہر نے تب پائے ظہور

باب چہارم آب حیات

اس کی نسبت اس سے جانو خوب ہے	اسم رب ہے آئینہ مربوب ہے
رب ہوا ہی اُسکے رضی رب ہے او	اسلئے آثار اسکا اسمین ہو

حکایت

پیر سے یون جا کے پوچھا کوئی مرید	دے مجھے اب فعل اور فاعل کی دید
پھر بولے اسکینین سن اے گدا	آہ بندہ فعل ہی فاعل خدا
فی عدم ہی بے مسمی بے نوا	رب ہے نائی رب ہے نہین مین نوا
یون عدم کو ہی لیاقت ساز کی	جون لیاقت نے کے تئین آواز کی
یون عدم ہے جون قلم کاتب کے ہاتھ	یون عدم ہے ہیچ ہی جون خاک ساتھ
یون عدم ہے جون ہے کیلی ہاتھ مین	ہین وو نسبت فعل کو ہر بات مین
ہر طرف فعلون کو ہی نسبت مجاز	ہے خدا فاعل حقیقی کار ساز
گر ہی سے تا نبہ بچا یا نان ہے	فیض آتش اسکا جب ہر آن ہے

در بیان نسبت ظہور اسما او تعالی

امر کن کیا ہے تجلی ہے سو او	اسکی باطن ہی عدم ظاہر مین ہو
ہی اضافی جو عدم کن اسپہ ہو	بوجھتا اسکا عمل کرتا ہی او
با مسمی اسم ہی اسسو رب	بے مسمی اسم سم آئے ہین سب
ایک وجوبی اور امکانی دگر	قوس دو یک دایرہ مین رکھہ نظر
ہو وے کامل یا اگر ناقص صفات	جسطرح ہے انکی نسبت اوہی ذات

یون کہے درویش یہہ نسبت ہین دو | جو کہ پوچھا اسکین کامل ہی او
عبد کی نسبت ہے یون سبحان سے | جون ہے نسبت اس بدنکو جان سے
اس بدن سے جون ہی نسبت جانکو | یون ہے نسبت روح سے اعیان کو

در بیان تجدد ظہور اسماء او تغیر

ہے عدم کو عاریت تازہ لباس | نین سنگھا تھا او کبھی ہستی کی باس
آہ رب سے دو تجلی ہین نمود | یک تجلی غیب دوسری ہی شہود
او جھلکتی آئینے کی شان مین | ہے تجلی تازہ تازہ آن مین
ہر تجلی ہی سو یک یک نام سے | ہر اثر ہی تازہ تازہ کام سے
یک تجلی سے عدم کو ہو وجود | اسکی سیرت اور صورت ہو نمود
جب تجلی دوسری لاوے ظہور | اسکی ہستی اسکی ہو صورت سے دور
نین مقرر نین بقا ہر شان مین | اسطرح آنا ہی جانا آن مین
اس بقا کے اس فنا کے درمیان | او تعین عبد کا ثابت ہے جان
اس تجدد سے تغیر اسکو نین | ہے حقیقت اسکی ثابت اسکتین
ہے اسیکا حشر اور اسکو ثواب | اس تعین کو ہی راحت ار عذاب

حکایت

تھے کہین جنگل مین حضرت بوسعید | پاس اسکے جا کے پوچھا کوئی مرید
ہر تجلی تازہ تر ہے دستگیر | تو اشارہ ہے بتا اسکی نظیر

در بیان افعال خدا تعالے

سب ہے نہایت رنگی مین فعلی صفت
انفعالی مین سو باقی بھول مت
فعل رب کا ہے ظہور تازہ تر

باب چہارم آبحیات

فرش ہی اسکا قدم اور عرش سر	ہین رگان سو اس بدن کے سب نہر
یہہ عجب گل اسمین ہین سامان باغ	آہ اس پرتو مین ہے روشن چراغ

حکایت

رابعہ بصری اتھے دانائے راز	راتدن تھا انکے تین روزہ نماز
یاد مین مشغول تھے با درد و غم	نین رکھے حجرے سے او باہر قدم
رابعہ کو یون کہا کوئی دوستدار	آؤ باہر چو کدن ہے نو بہار
رابعہ اسکو کہے ای بھائیجان	دیکھ تو صانع کے تین اگر یہان
فعل حق پر جکے تین ہووے نظر	اوصفت سے ہے خدا کے بیخبر
فعل پہ ہو یا نظر صفتو نپہ ہو	خوب جانو ذات سے غافل ہے او
فعل اپنا فعل حق مین محو کر	تجھ صفت کو اس صفت مین جاہر
ذات اپنی ذات حق مین کر فنا	جب تجھے آوے نظر مین یک پنا
دیکھ لے تو آئینے کو کرکے چور	منہہ تو یک ہے مختلف کرتا ظہور

دربیان صفت مظاہر اسماء او تعالی

آہ مظہر کے صفت آئے ہین دو	یک حقیقی یک مجازی ہے سو او
یہہ حقیقی بوجھ ای صاحب شعور	اسمے سو آثار اسما کا ظہور
رزق کھایا یہہ ہوا مرزوق تب	اواثر رزاقیت کا یون ہے سب
یہہ کھلایا کسے تین آپے طعام	آہ جب پایا ہے او رزاق نام

غیر کا جب دور ہووے سب خیال | بولتے ہین کاملان اسکو وصال
باپ مان ہین بھائیجان علم وعمل | حال ہے فرزند انکا بے خلل
عارف ومعروف ہین دو ایک چیز | بولنا یک دو کے تئین ہے ناتمیز
کوئی شی ہووے طلب اپنے سے کر | دوزخ وجنت ہو یا لعل وگہر
عکس ظاہر ہے مگر اسکا خیال | اسکتین ہر دم فنا ہے اور زوال
شخص کے جانب وان ہووے گدا | شخص کامل ہے بقا اسکو سدا
عکس کو تو شخص مین گم کر مدام | نار ہے تو او رہیگا والسلام

تنبیہ

ہے تجھے معلوم یہہ ای بھائیجان | خاک سے پیدا ہوئی ہے یہہ جہان
ہے تامل کر نظر ہر چیز پر | نہین ہے وہی خاک تجھکو ای پسر
بھائیجان ہووے اگر فانی جہان | نا رہیگا جب زمین وآسمان
جب تو سمجھیگا کہ تھا نور بسیط | ذات سے اپنے اتھا سب پر محیط
سب گئے باقی رہا سو نور ہے | دو جہان مین نور او معمور ہے

حکایت

تھا کہین درویش کامل حق پرست | بولتا تھا یون آپہین ہو کے مست
آپ ہوتے پر منزہ عیب سے | ہے نکالا سر کے تئین ہر جیب سے
سب عدم مین ہے سو حق موجود او | آپ ساجد آپ ہے مسجود او

باب پنجم آبحیات

بسم الله الرحمن الرحیم

عبد و رب کی کنہ کا ست کر خیال — معرفت دونون کی آئی ہے محال

ذات تھی جب کوئی نین تھے اسکے سات — شکل و صورت سے منزہ ہے سو ذات

صورتون مین اسکا ظل ہر آن ہے — جو کہینگے اس سے اعلی شان ہے

شکل و صورت سے کیا اپنا ظہور — بے خلل او جون انھا ہے آج نور

ذات کے آئے مراتب بے شمار — سب مین اول احدیت اید وستدار

واحدیت اور واحدت ہین یہہ دو — مرتبے مین دو ہین لیکن ایک او

احدیت کا ہے سو پرتو روح نام — دل سو وحدت کا ہے پرتو سن تمام

واحدیت کا ہے پرتو یہہ بدن — انکا جامع ہے سو انسان سنمن

عارفون کو اسمین ہے کشف و عیان — اب کہون تفصیل سے مین یہہ بیان

در بیان احدیت او تعالے

احدیت کا مرتبہ ہے بے نشان — ہے سو ہو ہو گنج مخفی مین نہان

ذات مطلق ہے سو غیب الغیب او — او اپے اپنے مین تھا مشغول ہو

نا اسے نسبت لگی کوئی بات کی — نا خبر تھی اسکو اپنے ذات کی

نا اضافت کوئی صفت کی اسکو ہو — قید سے اطلاق سے کے ہے پاک او

لا تعین عالم لاہوت نام — فکر و اندیشے سے ہے بالا مقام

بیخودی اور خوابکا ہے حال او — یہہ اشارہ اسکتین لایق نہو

حکایت

باب پنجم آبحیات

حکایت

ایکدن حجرہ مین تھے سید عزیز — انسے پوچھا جا کے یک صاحب تمیز
کیا ہی وحدت اور کیون ہے ممکنات — شیخ فرمائے اسے آ نیکذات
احدیت کو بیج کی نسبت ہے جان — ہو ڈ کی نسبت کے تین وحدت ہے ہمان
ہو ڈ مین جو پھول پھل اور صورتان — ہر صفت وحدت ہمین ہین اور ممکنان
واحدیت کی یہہ ہے نسبت نہال — اسمین ظاہر بیج کا ہی سب کمال
یعنے اسکو سب لگے ہین پھول پھل — ہو کے ہمہ صورتان ہین آ بل
اسمین مجمل اسمین ہین تفصیلوار — ہو ڈ ہی دونون کا جامع دوستدار
یہہ حقیقت ہے محمدؐ کی عزیز — عبد و رب کی اس سے آئی ہی تمیز

دربیان واحدیت او تعالے

واحدیت ذاتکا دوسرا ظہور — آپ کو تفصیل سے دیکھا ہی نور
ممکنان اور اپنے اسما و صفات — سبکو یون تفصیل سے بوجھے ہی ذات
مین مرید عالم حیؑ قدیر — مین کلیم مین سمیع مین بصیر
مین ہون اللہ مین ہون رحمان مین رحیم — مین ہون خالق مین ہون رازق مین حلیم
جزو کل کو ہو اسمین یون تمیز — ذات یک اوصاف بیحد ای عزیز
ممکنات تفصیل سے آئے ثبوت — جسطرح اسما حق پائے ثبوت
یہہ سو رب ہین انکے او مربوب ہین — او محب ہین انکے یہہ محبوب ہین

کیا تعین رکھہ خبر اسباب کی — صورت معلومیت ہے ذات کی
یعنے ہے اللہ کا اوّل ظہور — او تعین اسکا مظہر ہے قصور
جون او مجمل یہہ بھی یون ہے رکھہ خبر — او مفصل یہہ بھی ہی تفصیل پر
ذات یک ہے بوجھہ نازک بات کو — ہر صفت کی ہے اضافت ذات کو
ہر صفت سے متصف جب ذات ہو — یون تعین تازہ تازہ سانگہ ہو
یون لیاقت انکو جون انکو کمال — ہین یہہ طالب یکدگر با صد حال
او سو ہین ارباب یہہ مربوب ہین — غیب ہوکر با تقابل خوب ہین
احدیت مین جب لئے اوّل قرار — نام انکا ہی شیون ہے او دستدار
جبکہ وحدت منچ اعیان آئے ہمین — نام یہہ اعیان ثابت پائے ہین
علم حق مین او لئے ہین یون قرار — جون وہین مین صورتان ہین بیشمار
بکعد مین نسبتان آئے ہین نوت — علم حقمین انکی نسبت ہے سو یون
عکس اعیان جب لیا عینی مقام — ہو گیا اعیان خارج انکا نام
آئینے مین عکس آ دسے جیب تمام — آہ رکھتے اسکتین ایجاد نام

حکایت

یون کہے ہین شہ کمال الدین پیر — نام اسکے پیر کا ہے شاہ میر
رب کے اسما پہ ہو کے پردہ حروف — آب و گل پر جون ہوا پردہ ظروف
حقیہ یون پردہ ہین اسما و صفات — اونپہ جون پردہ ہوئے حرفون کی ذات

باب پنجم آبجیات

واحدیت یک تجلی ہے سو او — اسکے اول ہے چمک اعیان پو
بعدازان ارواح پر کرتی گذر — ہے چمکتی بعدازان اجسام پر
ہے ہر یک نسبت سے اسکا اسم کل — روح کل اور عقل کل تا جسم کل
روح کل کی مظہر ان ارواح جان — عقل کل سے جسم کل تک یون ہے شان
روح نین ہے منقسم ہر تنکے بیچ — اسکا ظل ہر تن مین ہے رکھ سنکے بیچ
جان ہے سو دو جہان کا سور ہے — سور یہہ اس سور کا یہہ نور ہے
دو جہان یون متحد اس جان سے — مومنان جون متحد ایمان سے
یعنے ہے سبکی حقیقت ایک شے — روح انسانی سو اسکا نام ہے
روح یون ہے جون فلک پر سور ہے — جان ہر گھر نہ بیچ اسکا نور ہے
یون تصرف روح کا ہر تن اوپر — جسطرح ہے تنپہ جادو کا اثر
دیکھکر افعی کو جون پانی و خات — یون اثر ہے روحکا ہر تنکے سات
ہر بدن کو یون اثر دیتا ہے جان — پھول پھل کو جون اثر دیتا گران
روح یک اسکا اثر ہے تنپہ یون — سو رسیک اسکا اثر ہے تنپہ جون
یون علاقہ ہے بدن پر جان کا — جون علاقہ ملک پر سلطان کا
روح کا ہر تن کے اوپر یون گذر — جسطرح لیلی پہ مجنون کی نظر
لفظ تن سے جان کے معنے ہین یون — دود مین گھی تار مین آواز جون
روح کو ہے ظاہری اور باطنی — اسکی دو پرتو سے ہے دو جگ بنی

بات تنیم آبحیات

ظہور چہارم عالم مثال است

بولتے ہین اُنکے تین روحانیان | وو نہج پہ ہین سواوی بھائیجان
ہے علاقہ جن کیتین افلاک پر | نام ہے ملکوت اعلی ہت بسر
خاکیان پر ہے علاقہ جنکے تین | بولتے ملکوت اسفل انکتین
جن و شیطان ہین سو ناری ہین گنین | انکا ہے سردار سو ابلیس جن

حکایت

یون کہے ہین ایکدن خفتگے ولی | عالمون کے بادشہ عبد العلی
روح انسانی سو ہے ایک نور صاف | روح حیوانی مین آیا اختلاف
روح یک ہین اسکو ہین بعید مقام | نہ ہو نسبت ... اس کا نام
روح حیوانی سو ہے یک تن لطیف | او ہے پر تو روح کا اس ... شریف
عقل کل کا ایک پر تو اسکے ہاتھ | نفس کل کا ایک پر تو اسکے ساتھ
عقل جزوی نفس جزوی ہین سو او | جیو کو تابع اپنا او کرتے ہین سو
عقل جیو سے نفس بہہ تدبیر کر | تن کنے ہین آیا کرتا ہی بسر
روح حیوانی کو دو قوت مگر | ایک شیطانی ہے او ملکی دگر
قوت شیطانیہ ہتنا ہے او | آخرت کی سب خرابی اسکو ہو
نفس اسکی مصلحت سے لائے کام | نفس امارہ کہا حق اسکا نام
نفس ہو جب لائے شیطان سے جدا | نفس لوامہ کہا اسکو خدا
قوت ملکی سو اوچتا ہے کام | آخرت کی اسکو ہو خوبی تمام

باب پنجم آبحیات

تمّت

محقق اون ہو آگے نور سے — جون ستارہ روشنی مین سور کے
خرق عادت ہے اسکے تین اور التیام — اسکو حاصل ہے سو ملکوتی مقام

حکایت

تھے دو عارف پاکباز و رازدار — یون سے کئے آپسمین وہ قول و قرار
جو کرے ہم دو مین اول انتقال — بے خبر دنیا اوسے گذرا سو حال
الغرض کئی دن کے بعد از ایک تن — مرگیا اور کر دئے اسکو دفن
آشنا سے آملا او نیک خو — یون کہا گذرا سو اپنا حال او
بھائیجان نکلا ہو نین اس تن سے یون — گھر سے باہر کوئی نکل آتا ہے جون
ہو کے باہر مین کیا سب پر نظر — دوستان روتے اتھے مل یکدگر
مین کہا سنتا ہوا یون سبکتین — کیا سبب روتے ہو تم حاضر ہو نین
بات میری نین سنے کوئی دوستدار — مرگیا کر ملکے سب روتے تھے زار
جب نہلائے ملکے سب خاکی بدن — بھی پہنائے اسکے تین لا کر کفن
دیکھتا پھرتا اتھا مین سب کے سات — تا کئے مجھپر نظر نا کوئی بات
لیچلے جب ملکے سب تابوت کو — ہوکے ہمراہ سب کے تھا مین کو بکو
گور مین رکھے اس تن کو کر دفن — لوگ سب جاتے رہے جب گھر کدن
گر گیا مین گور مین جب ناگہان — ایک اندھارا ہو گیا مجھپر وہان
بعد ازان ہوئی روشنی سو جانکی — بلکہ تھی اور روشنی ایمان کی

حکایت

باب پنجم آبحیات

در بیان خلقت آدمی

لفظ تن ہے اسکی معنی جان ہے
بے سیاہ صورت اسکی شان ہے

بے تعین ہے خدا اور نبی سب جا
اس سبب حق سب کے اوپر ہے سجا

بے تعین ہے تعین جان کو
بے تعین لائق اسکی شان کو

تن کو مقداری تعین ہے سدا
روح مظہر ہے یہہ تن مظہر جدا

روح پر موقوف نین تنکا ظہور
تنپہ ہے موقوف اس منکا ظہور

تن کو ہے ہر آن خرق و التیام
رب کلیم ہے سو اسکا والسلام

نین ہے تو خاکی بدن جیو سے سو تو
ہے تصرف کا یہہ تن جیو ہے سو تو

نین دتو کہتا سو جیو ہے نور پاک
ہے قسم ربکی نہ یہہ کہتی ہے خاک

شبیر تو ہے باز تو ہے بھائیجان
مت سمجھہ سگ آپکو اور ناکیان

حکایت

پیشوائے عارفان عبد العزیز
کوئی پوچھا اُنسے یک صاحب تمیز

سب مراتب تمنین کیون ہین بول حال
شیخ جب فرمائے اسکو یہہ مثال

یک پیالہ مین ہج ایسا خاک بھر
تا سما و خاک و مرکی اُس اُوپر

اسمین ہے پانی کیتن جاگا بسیط
یعنے پانی اُسپہ ہوتا ہے محیط

بھر گیا پانی سے جب وا سپہر
ہے ہوا کہ اسمین جاگا کر نظر

آہ دونون پہ ہوا ہو یون محیط
خاک پہ پانی ہوا ہے جون محیط

جب ہوا پانی مین بھر گئی بھائیجان
ہے ہوا کے بیچ آتش کو مکان

حکایت

حکایت

پیر کامل شہ عزیز الدین میں ایکدن فرمائے یوں طالب کے تئیں

ظاہری فرزند کی ناسوت ہے باطنی فرزند کی ملکوت ہے

ظاہری فرزند کی نطفہ سدا باطنی فرزند کی ذات خدا

ظاہری نطفے کو پہنچے تو تمام ذات کو پہنچے تو باطن ہو تمام

سب یہہ پیدا ہوئے ہر جزو کل رب طرف جاتے ہیں یہہ ہر جا و گل

ظہور ششم مرتبہ انسان است

مرتبہ ہے آخری انسان کا آہ جامع ہے سوا و ہر شان کا

لفظ و معنی ملکے یک انسان ہے یعنے دونوں ملکے یک قرآن ہے

آئینہ ہے او جمال پاک کا گرچہ ہے برقع اسے اس خاک کا

بھائیجان انسان ہے سو خاص نور دو جہانکا آئین ہے پورا ظہور

ہے نہاں خورشید اس شبنم کے بیچ ہفت دریا ہے عیاں اس نم کے بیچ

تو بصیرت کو سمجھ انسان کر ہے او ربانی لطیفہ خاص تر

او خلاصہ عالم ملکوت کا او خلاصہ عالم جبروت کا

او مرکب تن سے ہے اور جان سے جب خلافت اسکو ہوئی سبحان سے

دو جہان اسباب ہے مقصود او جب فرشتوں سے ہوا مسجود او

جب اُٹھایا او امانت کو سدا مستحق کا ہے سو حق کرنا ادا

باب پنجم آبحیات

ذات کا داخل سو ہی ہستی قدم ۔ آہ خارج ذات کا آیا عدم
جبکہ داخل کو لطافت ہے مدام ۔ ہو صفائی اس سے خارج کو تمام
عکس داخل کا ہے خارج بین نمود ۔ ہے سو او انسان کامل کا وجود
جوں یہ مظہر ہے محمد اسکا نام ۔ یوں مظاہر اسکے ہیں عالم تمام

حکایت

روایت کہے ہیں ایکدن عثمان علی رضہ ۔ اس سے حل ہو وے شبہہ ہر مشکلی
احدیت جان اور وحدت سو دل ۔ واحدیت ہے یہ تن سو آب و گل
دل ہے ساہے جان تن کا اہے تمیز ۔ یہ بات تفصیل انکی رکھ تمیز
آہ تینوں ملکے یک انسان نام ۔ او خلیفہ اسکا ہے بالا مقام
ہے بزرگی روح کو اسبات سے ۔ بوجھے ہو وے اسکو رب کی ذات سے
ہے بزرگی دل کو تیں اسبات کی ۔ جامعیت بوجھے اپنی ذات کی
ہے بزرگی تن کو تیں اس شان کی ۔ اسکو ہووے بوجھ اپنے جان کی

در بیان عروج و نزول بروجہ کلیہ

نفس و حس کا ہے سدا اول سبق ۔ ہے سو او آثار حق آیات حق
روح و دل کو بوجھ افعال خدا ۔ بولتے ہیں اسکو امر اللہ سدا
نور سر کو تو صفات اللہ جان ۔ ہست اور ہستی کو ذات اللہ جان
نفس و حس سے ہو تجھے دلبر نظر ۔ دل سے ہو وے روح کی تجھہ کو خبر

در بیان خاتم

باب پنجم آبحیات

کلید معرفت

اللہ اللہ تمام حمد خدا کو سزاوار ہے جو حضرت محمد مصطفےٰؐ کو مظہر
اسم اعظم کا بنایا اور اسکے نور سے دو عالم کو موجود فرمایا اور
انسان کامل کو اصطلاحات دیا اور اسکو تمام اسکا مظہر کیا بعد
حمد خدا اور نعت محمد مصطفےٰؐ کے ظاہر ہووے جو یہہ اصطلاحات
اولیاء اللہ کے بین راز مخفی ہے اور کلید علم معرفت کی ہے جو کوئی
کہ یہہ کلید پایا راز مخفی ہاتھہ لایا جو کوئی کہ اس سے جاہل ہے او معرفت سے
غافل ہے اسواسطے یہہ جاہل نادان جابجا سے اصطلاحات ضروریہ کو
بطور اختصار کے جمع کیا اور اسکا کلید معرفت نام رکھا جو طالبان حق کو
کام آوے اور اس جاہل کو دعاء خیر سے یاد دلاوے **باب**
الالف ادب اسکو بولتے ہین جو تمیز رکھتا ہے جو چیز کہ واسطے
رب کے ہے اور جو چیز کہ واسطے عبد کے ہے ایمان اسکو بولتے ہین
جو عالم کے تین نیست اور معدوم بالذات جاننا اور حق کو ہست
اور موجود بالذات جاننا ہے اسلام اسکو بولتے ہین جو یاد
وجود غیریت کی غیبت حق تعالی کی پانا ہے انسان بصیرت کو
بولتے ہین جو بادشاہ شہر وجود کا ہے انسان کامل اسکو
بولتے ہین جو عروج اور نزول کے تین تمام کیا اثبات خدا کے
دیکھنے کو بولتے ہین امانت اسرار الہی اور عشق کو کہتے ہین اد اسے

طرف حق کے اور خلاص پانا تعین سے ساتھ حق کے احوال او ہے جو
کچھ کہ طرف سے رب کے اوپر بندے کے ظاہر ہوتا ہے اور عام ہے بخشش
ہووے یا جزا عمل صالح کا ہووے یا سبب سے پاکی نفس کے اور
صفائی سے دل کے ہووے احدیت او ہے جو اعتبار ذات کا ہے
ساتھ اسقاط اضافات کے احدیۃ الجمع جو اعتبار ذات کا ہے اس
رو سے جو ذات ہے وہاں نہیں اسقاط ہے نہیں اثبات ہے
ایجاد او ہے جو ظہور وجود موحد کا ہے بیچ اعیان ممکنات کے
انیت او ہے جو کہتا ہے روح میرا دل میرا انت میرا ہے اگر او
کہنے ہارا نہایت سیر کو الی اللہ کے پہنچا ہے تو وا انیت رب کی ہے
نہیں تو عبد کی ہے التخلق او ہے جو اول ارادت حق کی تجلی عرش کو
پہنچی ہے اور عرش سے ملایک کو اور ملایک سے افلاک کو اور افلاک سے
کواکب کو اور کواکب سے عناصر کو بعد ازاں جو کچھ کہ ارادہ حق تعالی
کیا ہے ظاہر ہوتا ہے الہام او ہے جو بات ایں خطرات رحمانی
دل میں نزول کرنا اور انتہا میں بیواسطہ ما تنہ حق کے کلام کرنا
القا علم غیب کا دلپر ظاہر ہونے کو بولتے ہیں استجلا ظہور
ذات کا تعینات میں ہونے کو کہتے ہیں اوتاد چار جہت میں چار
ولی ہیں مشرق میں ابوالحمی قدس سرہ مغرب میں عبد الحکیم قدس سرہ

جنکی حجاب نا ہووے رؤیت اشیا سے اور عالم کتئیں معدوم
دیکھے اور جنکے تئین موجود دیکھے باطل عدم کو بولتے ہین بسیط
اوہی جو شہود جمال حق کا ہووے تمام اشیا مین بُعد جہل اور
غفلت کو بولتے ہین باب النباء توحید اوہی جو احدیت
ذات کی بوجھنا ساتھ فرق وجمع کے اور اسمین آپس کو گم کرتا ہے
تلوین اوہی جو سالک ہر آن مین ساتھ ظہور ہر صفت کے رنگ
اس صفت کا لیتا ہی اور تابع حال کے ہوتا ہی تمکین اوہے
جو سالک قرار لیوے اتصاف مین اسما اور صفات کی اور
شہود ذات مین ساتھ ذات کے اور صاحب اختیار ہووے
توحید علمی اوہی جو سالک کتئین دید مین عالم بوجھ مین حق ہووے
توحید شہودی اوہی جو دید حق بوجھ مین عالم ہووے
تعین اوّل اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم اجمال پائے ہے
اسکو ظہور اوّل اور حبّ ذاتی اور حقیقت محمدی بولتے ہین
تعین ثانی اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو تفصیل سے
پائے ہی اور اسکو حقیقت انسانی بولتے ہین تصوف اوہی
جو اخلاق نیک حاصل کرنا موافق اخلاق اللہ تعالیٰ کے تحقیق
اوہی جو ظہور حق کا ہی صورتوہین اسما کے تجلی شہودی اوہی

کلید معرفت

طرف معنی کے توبہ اوہی جو ہستی اپنی سے اور خودی سے منہہ پھیرنا ہی تو کلہ
اوہی جو غیر کو نظر مین نا رکھنا ہی باب الجیم جمع اوہی جو دیکھنا
حق کو بیچ کثرت خلق کے یعنے از روئے وجود کے تمام کو ایک دیکھنا ہی
جمع مع الفرق او جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے اور دیکھنا
کثرت خلق کو بیچ وحدت حق کے جمع الجمع اوہی جو حق کو حق مین
دیکھنا اور خلق کو خلق مین دیکھنا اور حق کو خلق مین دیکھنا اور خلق کو
حق مین دیکھنا ہی جمع شہود اوہی جو دیکھنا حق کو بغیر دیکھنے
خلق کے جنت الاعمال جنت صوری ہی جو حورون سے اور لذتون سے
اور نعمتون سے بھرا ہی جنت الورثہ جنت نفس کا ہی جو اخلاق
نیک سے بھرا ہی جنت الصفات جنت معنوی ہی تجلیات سے اسما اور صفات
الٰہی کی یہہ جنت دل کا ہی جنت الذات اوہی جو مشاہدہ جمال
احدیت کا ہی اور جنت روح کا ہی جمال اوہی جو تجلی حق کی ہی
واسطے حق کے جو باعث ہدہ ہی جلال اوہی جو جمال مطلق کتین
تجلی قہاریت جمال کی ہی اوسے مشاہدہ سے جمعیت یعنی
جو جمع کرنا ہمت کا ہی بیچ توجہ کے طرف حضرت حق کے جذبہ
اوہی جو تقریب بندے کا ہی ساتھ حضرت حق کے عنایت سے
حق کے جلا اوہی جو ظہور ذات مقدس کا ہی واسطے ذات اپنی

کلید معرفت

سالک اس تجلی سے دہشت کھاتا ہے جب حیرت وارد ہوتی ہے
حقیقت او ہے جو کچھ کہ پیغمبر مشاہدہ فرمائے ہیں اور دل پر لگے
واردات ہوئے ہیں حق موجود کو بولتے ہیں حق الیقین او ہے
جو کچھ کہ عین الیقین سے حاصل ہے خود عین شہود اُس کا
ہووے حواس قلب پانچ ہیں جیسا کہ بدن پر تو اور مظہر دل کا
ہے ویسا دس حس بدن کے پرتو اور مظہر حواس قلب کے انہیں
جو نور اور عقل اور روح اور سر اور خفی جس کا نام ہے چشم
دل سے خدا دستا ہے گوش دل سے کلام خدا کا سنا جاتا ہے
باب الخاء خطرہ خطرہ او ہے جو کچھ کہ وارد ہوتا ہے غیب سے
دلپر خطرۂ رحمانی او ہے جو دل کو متوجہ کرتا ہے طرف احدیت جمع کے
خطرۂ ملکی او ہے جو متوجہ کرتا ہے دل کو طرف عبادت حق کے
خطرۂ نفسانی او ہے جو دل کو متوجہ کرتا ہے طرف حظ نفس کے
خطرۂ شیطانی او ہے جو طرف مخالفت حق کے متوجہ کرتا ہے
خلق جدید او ہے جو فیض وجود کا ہر دم اعیان کے تئین وجود بخشتا ہے
اگر وہ فیض اعیان سے منقطع ہوجاوے اعیان معدوم اور لاشی
ہوتے ہیں خلد او ہے جو تحقیق عبد کا ہے ساتھ صفات حق کے
خاتم النبوۃ او ہے جو تمام عالم میں ایک ہے اور نون مرتبے عروج

کلید معرفت

ہین آدم کے کہ نفخ فرمایا ہے نفخت فیہ من روحی مراد اسی سے
ہے او بصورت آدم ظہور کیا ہے اور اسکو روح حیوانی کہتے ہین
دل درمیانے روح انسانی کے اور نفس کے ہے دل لطیفہ جامع
اسرار ملک اور ملکوت کا ہے دوزخ نفس امارہ کو بولتے ہین
دوزخ جو لطف الٰہی سے پیدا ہوا ہے اور جائے ظہور قہر
الٰہی کا ہے باب الذّال ذوق اوہے جو شہود حق کا
ہووے ساتھ حق کے عین جمع مین ذات اسکو بولتے ہین
جو نسبت لگے طرف اُسکے اسما اور صفات کے ذات واجب
اوہے جو وجود مطلق مطلق ہے اور ہستی محض ہے اسکو بملاحظہ
علم کے تعین اوّل بھی بولتے ہین ذات عبد عدم امکانی کو
بولتے ہین ذوالعین اوہے جو حق کو ظاہر اور خلق کو باطن پاوے
ذوالعقل اوہے جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن پاوے باب
الرّا ربوبیت اوہے جو طلب کرے بقائے عالم کو واسطے
ظہور اسمائے حق کے رجا اوہے جو طلب کرنا مقام احدیت کا
مدام حق سے ریاضت اوہے جو موافق شرع کے رہنا اور
صفائی اور شہود حق کی حاصل کرنا رب الارباب اسم اعظم ہے
جو محمد علیہ السلام مظہر اسکے ہین رب اوہے جو اسم ایک

ولکا کہتے ہارا ہے طرف اللہ کے جو متوسط ہے درمیانے مبتدی

اور منتہی کے جبتک کہ سیر مین ہے سالک مجذوب اوہے جو ہستی اور

صفات اور افعال کو جمیع موجودات کی ہستی اور صفات اور افعال

حق دیکھے سالک فانی اوہے جو ذات سالک کی جیسا کہ اصل مین

معدوم تھی ویسا ہوئے اور سوائے ہستی حق کے کچھ نا رہے سیر اوہے

جو توجہ دل کا ہے طرف حق کے سیر الی اللہ اوہے جو منزلون سے

نفس کے پہنچنا ہے نہایت مقامات دل کے تئین جو مبدا تجلّیات کا ہے

سیر فی اللہ اوہے جو متصف ہونا سالک کا صفات حق سے جو یہہ

مقام روح کا ہے سیر باللہ اوہے جو سالک ترقی پاتا ہے ساتھ

جمیع احدیت کے جو یہہ مقام ولایت کا ہے سیر عن اللہ اوہے

جو مقام بقا کا ہے بعد فنا کے سیر قدر اوہے جو اختلاف استعداد

اعیان کا ہے ازل مین سکر اوہے جو ابتدا مین حیرت ہے اور انتہا مین

غلبہ فنا کا ہے سیر وطیر اوہے جو سالک نقل کرے یک حال سے

طرف یکحال کے یا ایک فعل سے طرف ایک فعل کے یا ایک تجلّی سے

طرف ایک تجلّی کے یا ایک مقام سے طرف ایک مقام کے سیر اسم کو

بولتے ہین اور کیفیت ظہور کو اسکے کہتے ہین **باب الشین** شاہد

الوجود اوہے جو جسم ایک چونی اور چگونگی سے منزہ ہوکر واجب مین

کلید معرفت

شکر اوسے جو اپنے کو نابود جاننا اور حق کو موجود جاننا

باب الصّاد صورت التعین مسمی اللہ ہے جو جامع جمیع اسما
اور صفات کا ہے جو آدم مظہر اسکا ہے صورۃ حق محمدؐ کو بولتے ہین
صورۃ الکہ انسان کامل کو بولتے ہین صورت علمیہ اوسے جو صورتان
اپنی حق کے بیچ حضرت علم کے ثابت ہوئے ہین یعنے ہر صورت محل
ظہور وجود کا ہے جو اوتعین ہے اور نسبت عدمی ہے مقابلہ مین
ہر اسم کے باعتبار خصوصیت کے حضرت علم مین قرار پائی ہے
صورت ایک جوہر ہے اترنے والا ہیولہ مین یعنے تجلی رحمانی صورۃ
بالقوۃ کو فعل مین لاتے ہین یعنے اس صورت سے اپنے کو نمود کرتی ہے
صحو اوسے جو بعد محو کے ذوق احدیت جمع کا ہے ساتھ فرق کے
صوفی ابن الوقت اوسے جو فکر ماضی اور مستقبل کی نا رکھے وقت
حاضر پر دل رکھے صوفی ابوالوقت اوسے جو بیچ ہر تجلی کے مشاہدہ
ذات کا کرتا ہے اور وقت تابع اسکا ہوتا ہے صفائی اوسے جو
شہود حق کا ہونے بغیر خلق کے صبر اوسے جو خدا کی طلب مین
اور محنت مین ثابت رہنا ہے **باب الطّاء** طریقت اوسے جو
افعال پیغمبرؐ کے ہین جو ساتھ رضا حق کے صادر ہوئے ہین طمانیت
اوسے جو قرار لینا نفس کا ہے ساتھ رب کے **باب الظّاء**

غایب نزل ہے اور صحیح کرنا نسبت کا ہے ساتھ اللہ تعالی کے
عالم اوہے جو صورتان اسمائے حق کے ہین معدومات
ذاتی ہین مگر نسبت وجود اضافی خلق کے ساتھ ان کی ثابت ہے
یعنے ظل وجود حق کا صورتون مین اعیان کے ظہور فرمایا ہے عدم
اوہے جو اسم بے ہستی ہے اور نیستی ذاتی ہے جو ثابت ہوتی ہے
مقابلہ مین اسم حق کے بیچ حضرت علم کے عدم اضافی اوہے جو وجود
علمی پاوے اور لایق خطاب امرکن کے ہووے عکس اوہے جو
حق تجلی فرماتا ہے موافق لیاقت بندے کے اور ظہور اسکا ہوتا ہے
موافق صورت اُسکے علم لدنی جو علم حقایق اور علم باطنی ہے جاوو
صحیح کرنا نسبت کا ہے ساتھ عبد ورب کے عروج اور نزول اوہے
جو مرتبہ وحدیت سے عالم ارواح مین آکر وجود روحی لینا اور وہان سے
عالم مثال مین آکر وجود مثالی لینا اور وہان سے عالم اجسام
مین آکر وجود عنصری لینا اُسے نزول بولتے ہین عروج
اوہے جو اجسام سے مثال کو جانا اور مثال سے ارواح کو جانا
اور ارواح سے ساتھ اسما کے پہنچکر واحدیت مین فانی ہوناہے
عباد مظہران ہین اور ارباب انکے تجلیات اسماء الٰہی ہین جب
تحقیق پاتاہے بندہ ساتھ اسم ایک کے اسماے اللہ تعالی کے اوبندہ

دیتا ہے اومظہر تعلیم دیتا ہے علم کو سناؤ مستحق کے عبد الودود مظہر ودود کا ہے جو ودود اسمین تجلّی فرماتا ہے اور دوست اسکو رکھتا ہے اومظہر دوستان خدا کو دوست رکھتا ہے عبد الرحیم جو مظہر رحیم کا ہے جو رحیم اُس پہ تجلّی فرماتا ہے او مظہر اوپر دوستان خدا کے رحمت کرتا ہے عبد الہادی جو مظہر ہادی کا ہے جو ہادی اُس مین تجلّی فرماتا ہے اور اسکو ہدایت دیتا ہے او مظہر عالم کے تئین ہدایت کرتا ہے عین الحیات روح ہے عین اللہ اور عین العالم انسان کامل ہے عینیت او ہے جو اسم ظاہر کے ظہور مین اور اسم باطن کی نسبت مین اعتبار ہستی کا اور وجود کا ہے یعنے سوائے تعینات کے وجود ظلی اور اصلی ایک ہے علم الیقین او ہے جو دل قرار لیوے علم ذوقی سے اور ہرگز زوال نا پاوے عین الیقین او ہے جو کچھ کہ علم الیقین سے حاصل ہوا ہے مشہود ہووے عشق او ہے جو امر معنوی ہے پر دیکھین صورت کے اور جذبہ معشوق کا ہے **باب الغین** غیب اوّل تجلّی اولا اور تعین اوّل کو بولتے ہین غیب مطلق جو غیب ہویت ہے سر ذات کنہ ذات کو بولتے ہین غوث قطب کو بولتے ہین غیریت تعین کو بولتے ہین جو او نسبت عدمی ہے مقابلہ مین اسم ستّار کے یعنے درمیان عابد اور

کلید معرفت

فنائے شہودی او ہی جو تعینات عالم کی سالک کی شہود سے دور ہووے

باب القاف قرب فرائض او ہی جو حق سے طرف بندہ کی کے آتا ہی یعنی حق تعالے ظاہر بندیکا ہوتا ہی اور بندہ باطن حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے ذات میں حاصل ہوتا ہی قرب نوافل او ہی جو خودی سے طرف خدا کے جاتا ہی یعنی حق تعالی باطن بندیکا ہوتا ہی اور بندہ ظاہر حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے صفات میں حاصل ہوتا ہی قرب او ہی جو ساتھہ اعتبار علم کے یافت معیت حق کی حاصل ہوتی ہی قال صحیح او ہی جو نسبت کہ ثابت ہی درمیانی خدا اور رسول خدا کے اور بندے کے جو او علم نسبت ہی اسکو توحید وجود علمی بولتے ہین جو اس سے ثابت ہوتی ہی نسبت عینیت کی او رغیریت کی قال او ہی جو بیان مکشوفات کا ہی جو صاحب مقام عالم کو اس بیان کا ہوتا ہی قضا او ہی جو ایجاد کرنا احکام کا موافق قدر کے جو استعداد اعیان کا طالب ہی اس احکام کا قدر او ہی جو مقدر کرتا ہی ہر چیز موافق مرتبے اس چیز کے قلم عقل اول کو بولتے ہین جو او فرشتہ ہی قلب ظل روحکا ہی اور روح ظل الوہیت کا ہی یعنے احدیت کا ایک آواز پرتو روح ہی روح کا عکس ادس پر تو قلب

کلید معرفت

ہی حق ہی اور بغیر وجود حق کے موجود دوسرا نہین ہی اور
وجودیت اشیا کی سوائے نسبت اور اضافت کے زیادہ
نہین ہی اور بحقیقت تمام اشیا کی حق ہی کشف صغرا کشف
کونی ہی جو کشف قلوب کا اور قبور کا اور عالم علوی اور سفلی اور
احوال بہشت و دوزخ کا اور مانند اسکے ہی **باب اللام**
لسان الحق انسان کامل لطیفہ انسانیہ او ہی جو حکما اسکو
نفس ناطقہ بولتے ہین اور صاحبدل اسکو دل کہتے ہین اور حقیقت
تنزل روح کا ہی لا رب و لا عبد او ہی جو بصیرت بیچ غلبہ مشاہدہ
جمال احدیت کے تمیز احادث اور قدیم کی نا رکھے لاہوت مرتبہ
احدیت کا ہی جو اسکو عنقا کہتے ہین او کہ غیب ہے اور ادراک وہان
تک نہین جاتا ہی لوح محفوظ نفس کل کو بولتے ہین لاشی
عدم کو بولتے ہین جو اسم بے مسمیٰ ہے **باب المیم** معرفت
او ہی جو احاطت اور معیت اور قربیت ذات کی بوجھنا ہی
محاسبہ او ہی جو تحقیق توحید کا ہی مقام احدیت مین ساتھ
فرق و جمع کے موجودیت عالم او ہی جو سبب ارتباط
ممکنات کا ہی ساتھہ حق کے جیسا کہ آپ کو دشمن بولتے
ہین اسواسطے جو مقابل شمس کے ہوا ہی اور اثر اسکا قبول

کلید معرفت

قرب حق کی اور معیت کی ہے مجلیہ او ہے جو فنا کرنا رسومات
کو ساتھ مشاہد حق کے مجاہدہ او ہے جو مدام مخالفت نفس کی
کرنا ہے مراقبہ او ہے جو دل کے تئین بیچ حضور حق کے اپ رکھے
جو دوسی اور خودی دور ہووے مشاہدہ او ہے جو حق کے تئین
بغیر حجاب اشیا کے دیکھا ہے۔ مکاشفہ او ہے جو انوار تجلیات
وارد ہوتے ہین یعنے شہود ذات کا ہے صورتون مین صفات
کے معائنہ او ہے جو انوار تجلیات بے مانند اور بے جہت اوپر
دل سالک کے وارد ہووے معرفت نفس او ہے جو پہچانے نسبت
عینیت بندے کی اور نسبت بندے کی ساتھ حق کے مقام عبد
فقر اور ذلت کو بولتے ہین معرفت علمی او ہے جو تقلید
پیغمبرؐ کی ہے معرفت کشفی او ہے جو ذات حق کا احاطت
اور معیت اور قرب معلوم کرنا ہے موت اختیاری او ہے جو
خواہشات نفسانی سے دور ہونا ہے یعنے اوصاف بشریت
سے مراتب کلیہ مرتبہ وحدت مرتبہ ارواح مرتبہ امثال مرتبہ اجسام
مرتبہ انسان ہے جو جامع تمام مراتب کا ہے مرآۃ الوجود مظہر کو
بولتے ہین مربوب او ہے جو محل تصرف اور محل ظہور رب کا مظہر او ہے جو محل
ظہور اور محل تصرف رب کا ہے باعتبار خصوصیت کے جیسا کہ آئینہ

کلید معرفت

باب النون نبوت تعریف

اور ہوائے سرد کو ظاہر سے طرف باطن کے لیجاتا ہے یعنے دم
واسطے ترویح دل کے آتا جاتا ہے اسیطرح نفس رحمانی جو تجلی
واحد ہے اختلاف سے صورتون کے کثیر نظر آتی ہے ترویح
اسماء الٰہی ہے جو تحت مین اسم رحمان کے داخل ہے اور اُس سے
دو عالم کا ظہور ہوا ہے یعنے اعیان اُس سے ظاہر مین عیان آتے
ہین اور باطن مین جاتے ہین نفس جو اصطلاح مین اطبا کی روح
بخار لطیف ہے جو اخلاط صالح سے پیدا ہوتا ہے دل مضغہ مین
اور منتشر ہوتا ہے تمام بدن مین اور سراپا یک بدن بخاری
ہوتا ہے جو گرمی بدن کی اُس سے ہے صوفیہ اور اہل وحدت اسکو
نفس کہتے ہین او وقت موت کے معدوم ہوتا ہے اور درمیانی
دلکے اور تن کے ہے نفس امارہ اوہی جو بدن کے تئین لذتون
مین دنیا کے گناہ مین ڈالے نفس لوامہ اوہی جو بدن کو
گناہ مین ڈالے اور شرمندہ ہو کر توبہ کرے نفس مطمئنہ
اوہی جو طمانیت اپنے رب سے لیوے نفس ملہمہ اوہی جو
صفات ملک کی اسپر غالب ہووے نفس کشی اوہی جو نفس
کو لذتون سے باز رکھنا اور ریاضتون مین مطمئنہ بنانا نفخ روح
اوہی جو پرتو کو روح انسانی کے متعین کرتے ہین یعنے اوپر تو

کلید معرفت

اور وجود غیر سے ہووے جیسا کہ روئے زمین روشن ہے
وسے مقابلہ میں شمس کے واجب الوجود اوسے ہے جو واسطے تصرف
کے اور ظہور صفات اور افعال روح انسانی کے جسم عنصری
لازم ہے واحد الوجود اوہی جو ایک نور لطیف ہے اور جانتا ہے
جو واجب اور ممکن اور ممتنع اور عارف اور شاہد میرے مظاہر
ہیں جو کچھ ہے سو میں ہوں دوسرا نہیں ہے واحدۃ الوجود
اوہی ہے جو مضمحل ہونا انیت عبد کا ہے نزدیک ظہور تجلی
نور کے جیسا کہ مضمحل ہونا نور کوکب کا ہے بیچ نور آفتاب کے
یعنی انعدام عبد کی حقیقت کا ہے وجود عام اوہی ہے جو ظل وجود
حقیقی کا ہے نسبت ظل کے ساتھ وجود حقیقی کے نسبتی ہے جیسا کہ
نسبت پرتو آفتاب کی ہے ساتھ آفتاب کے ولایت اوہی ہے
جو قیام عبد کا ہے ساتھ حق کے بیچ حال فنا کے ولی اوہی ہے جو فانی
ہے صفات میں حق کے اور باقی ہے ساتھ حق کے وقت اوہی ہے
جو حاضر رکھے دل کے تئیں ساتھ شہود حق کے وجد اوہی ہے جو جذبہ
معشوق کا ہے دل عاشق کے تئیں وحدیت اوہی ہے جو ذات مطلقہ اپنے
کو اور عالم کو اجمال پا لی ہے واحدیت اوسے ہے جو ذات موصوفہ اپنے کو
اور عالم کو تفصیل سے پائی ہے وجہ نفس رحمانی کو بولتے ہیں

کلید معرفت

آغاز کتاب کلید معرفت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ

کے ظاہر ہووے جو ہر ایک پر فرض ہے یہہ تین حال پر ایمان لاتا
جو حقیقت مین کلمہ توحید پڑھتا ہے اور مومن برحق ہوتا ہے جو کوئی
کہ یہہ تین حال پر ایمان نہین لاتا ہے اور زبان سے کلمہ پڑھتا ہے
او مومن نہین ہوتا ہے جو کوئی کہ یہہ تین حال سے واقف ہوتا ہے
او ولی خدا کا ہوتا ہے حال اوّل یہہ ہے جو معدوم کرتا ہے
جو نین سو خود نین ہے اور ہے سو اللہ ہے اللہ تعالے نے واسطے ظہور
اسما اور صفات اس ہستی ذاتی کو جو صورت نطفہ کی دیا اور اس
نطفہ کو رحم مین لاکر علقہ کیا بعد مضغہ کیا بعد استخوان پر اس کے
گوشت کا لباس پہنا کر دیکھا تو جو یہہ بے حس ہے اور مردہ ہے اور جاہل
ہے اور عاجز ہے اور مضطر ہے اور بوڑھا ہے اور اندھا ہے
اور ننگا ہے اور بے حس وحرکت ہے جب حق تعالی اُس پر
رحم کی نظر فرما کر روح حیوانی جو پرتو روح انسانی کا ہے اسمین
داخل کیا اور اس عالم مین اسکو لایا قوائے طبیعی اور نفسانی
اور حیوانی پرتو سے روح انسانی کے بدن مین ظہور پائے
جب او مردہ زندہ ہوا اور جاہل عالم ہوا اور عاجز قدرت پایا
اور مضطر مختار ہوا اور بوڑھا سماعت پایا اور اندھا بینائی
پایا او ننگا کلام مین آیا حقتعالی حاجتان اسکے روا کیا اور اسکو

باب المغفرت

خواری اپنی نظر مین رکھنا اور یہہ تمام چیزان اپنی عاریت ہی
جاننا اسواسطے حق تعالی امتحان کرنے کو پیغمبر کو روانہ کیا ہی
اور قرآن شریف دیا ہی اور موت اسپر بھیجتا ہی اور اسکو اول
کے سریکا بناتا ہی تا بندگان جانے جو خالق اپنا وحدہ لاشریک
ہے اور لطیف ہی اور قادر ہی اور حی ہی اور قیوم ہی سب
کمال اسکو ہین اور تمام نقصان ہمکو ہی پھر حق تعالی اس مردہ
کو زندہ کرتا ہی اور حشر مین لاتا ہی اور شاہدی سے اُس دو گواہ
کی حساب اس سے لیتا ہی یہہ جیسا کیا ویسا پاتا ہی حال دوسرا
یہہ ہی جو اللہ کو تو وجود ذاتی ہی اور صفات اس کی نا عین
ذات ہین نا غیر ذات ہین عالم کو وجود عارضی اور زاید بر ذات ہے
یعنے وجود تمام پرتو وجود حق کا ہی اور حیات تمام عالم کی پرتو
حیات حق کی ہی اور علم تمام عالم کا پرتو علم حق کا ہی اور ارادہ
تمام عالم کا پرتو ارادہ حق کا ہی اور قدرت تمام عالم کی پرتو
قدرت حق کی ہی اور سماعت تمام عالم کی پرتو سماعت حق
کی ہی اور بصارت تمام عالم کی پرتو بصارت تمام عالم کی پرتو
بصارت حق کی ہے اور کلام تمام عالم کا پرتو کلام حق کا ہی
باقی حال اس نہج پر بوجھنا ہے حال تیسرا یہہ ہے

باب المغفرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب المعرفت

اور عالم جو کچھ کہ علم حاصل کرتے ہیں علیم کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ چاہتے ہیں مرید کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کرتے ہیں اور چلتے ہیں قدیر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ سنتے ہیں سمیع کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کہتے ہیں کلیم کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیکھتے ہیں بصیر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ لباس پہنتے ہیں ستار کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کھاتے اور کھلاتے ہیں رزاق کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ ہوئے ہیں اور ہوتے ہیں خالق کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیتے ہیں معطی کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ لیتے ہیں قابض کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ راحت پاتے ہیں باسط کا ظہور ہے جاننا اور عالم میں جو کچھ کہ صنائع ہیں صانع کا ظہور ہے جاننا اور آسمان کو بدیع کا ظہور ہے جاننا اور زمین کو عدل کا ظہور ہے جاننا ای عزیز اس نہج پر ہر چیز ایک ایک نام کا ظہور رکھتی ہے اور ظہور ایک نام کا تابع ظہور دوسرے نام کے ہوتا ہے واقف ہونا جو کوئی کہ یہہ تین حال سے واقف ہوا وولی خدا کا ہوا اسکو جنت ہے اور دیدار خدا تعالے کا ہے

دستور الایمان

نازل ہوا ہی برحق ہی آٹھوان یہہ ہی جو محمدؐ امر اور نہی فرماتے ہین طرف سے خدا کے ہی نوان یہہ ہی کہ دوست خالص رسولؐ کے ہونا اور دوست کو اسکے دوست رکھنا ہی دسوان یہہ ہی کہ جو کوئی مسلمان ہوکر مسلمانی سے انکار کیا تو اسپر لعنت خدا کی اور غضب خدا کا ہوتا ہی گیارہوان یہہ ہی جو بعد از اسلام لانے کے ہمیشہ امید مین اور خوف مین رہنا ہی اور اخلاق نیک حاصل کرنا ہی بارہوان یہہ ہی جو کچھہ کہ خلاف رضا خدا کے اور رسولؐ کے کام ہوئے ہین اس سے باز آکر دلمین شرمندگی رکھنا، ای عزیز جب یہہ باتین دلمین ثابت ہوئے اور یقین ہوئے تب واسطے رضاء خدا کے کلمہ پڑھنا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشہد ان محمدًا عبدہٗ و رسولہٗ معنی کلمہ کی یہہ ہے برحق عبادت کا لینا اللہ کو سزاوار ہی اور ایک ہی اسکو شریک نہین ہے محمدؐ بندے اسکے اور رسولؐ اسکے برحق ہین اور دل سے بولنا ایمان لایا مین اللہ پر جو عیب اور نقصان سے پاک ہی صفات اس کی ذات کے مانند بیعیب ہین قبول کیا مین تمام احکام اسکے اور ایمان لایا مین فرشتون پر اور سب کتابون پر اور رسولون پر اسکے جو بیشمار ہین سب کتابون مین افضل قرآن ہی پیغمبرونمین افضل محمدؐ ہین اور روز قیامت و حشر برحق ہی

عاجزی اور قصوری بنتا ہی ولیکن بہتا ہی جھٹوان یہہ ہی جو آگے
صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہے
اور وسیلہ نجات کا ہی اے عزیز بیان نماز کا یہہ ہے فرض او ر
واجب فرمان خدا کا ہے سنت اور مستحب فرمان رسولؐ کا ہے
بنائے مسلمانی کے پانچ ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا
زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار
فرض ہین منہہ دھونا ہاتھ کہنیان تک دھونا اور پاو سر کا مسح
کرنا اور پانون ٹخنے تک دھونا اے عزیز غسل مین تین فرض ہین
غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی اے عزیز فجر کی
نماز مین اوّل دو رکعت سنت بعد دو رکعت فرض ہے ظہر مین اوّل
چار رکعت سنت ہی بعد چار رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت
ہے عصر مین چار رکعت فرض ہے مغرب مین اوّل تین رکعت
فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے عشا مین اوّل چار رکعت فرض
ہے بعد دو رکعت سنت ہے بعد تین رکعت وتر ہے اے عزیز
ترتیب فرض نماز کی یہہ ہے اوّل باوضو قامت بول کر انی وجہت
پڑھنا بعد اسکے دو رکعت فرض یا چار رکعت فرض یا تین رکعت
فرض فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللّٰہ اکبر بولکر

ہیہ ہے دل مین نیت نماز کی لا کر زبان سے بولنا سنت نماز دو
رکعت فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر ہاتھ
باندھنا اگر ظہر کی سنت مین تو ظہر کا نام لیناہی فرض نماز جیسا
ادا کرتے ہین ویسا ادا کرنا فرض نماز مین اور سنت نماز مین
فرق نام کاہے باقی دستور دونون کا ایک ہے قامت اور الی
وجہت وجہی فرض نماز مین رکعت باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین
سنت نماز مین نہین ہی فرض تین رکعت یا چار رکعت ہون اول
کی دو رکعت مین الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہی آخری کی ہر ایک رکعت
مین فقط الحمد پڑھناہی مگر سنت نماز مین ہر رکعت کو الحمد اور سورہ
پڑھناہی اور نفل نماز کا بھی یہی دستور ہے جیسا سنت نماز کی
ترتیب ہی وہی ترتیب تین رکعت وتر کی ہے مگر تیسری رکعت مین
بسم اللہ اور الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھ
کانون تک اٹھا کر باندھنا دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین
تو سبحان ربی الاعلی تین بار پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود
کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اے عزیز مرد اور عورت
کی نماز مین فرق نہین مگر چار بات کا ہی عورتون کو اذان اور
اقامت نہین ہی اور رکعت باندھتے سو وقت ہاتھ کاندھے

دستور ایمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد حمد کے اور نعت مصطفےٰ کے ظاہر ہووے جو کلمہ مین دو بات
ہین ایک لا الٰہ اللہ ہے دوسرا محمد رسول اللہ ہے جو کوئی کہ
لا الٰہ الا اللہ ہزار بار پڑھے محمد رسول اللہ صدق دل سے نا پڑھے
اوسکا فر ہے اسواسطے ہر ایک پر فرض ہے جو ان باتون کو دلمین
ثابت کرنا اور برحق جاننا جو حقیقت مین صدق دل سے لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ پڑھتا ہے او مومن برحق ہوتا ہے جو کوئی کہ ان باتونکو
برحق نہین جانتا او کافر ہے اگرچہ کلمہ زبان سے پڑھتا ہے اے
عزیز یہہ باتان اختصار سے تین بیان پر ہین اول بیان یہہ ہے
محمد فرزند عبد اللہ کے او فرزند عبد المطلب کے او فرزند عبد الہاشم کے
او فرزند عبد المناف کے ہین محمد ہاشمی قریشی تھے مکے مین جس روز
پیدا ہوئے تمان عرب سر نگون ہوے اور حضرت پیدا ہونیکے
آگے دو روز غیب سے یہہ آواز بلند آتا تھا جو محمد پیغمبر آخر زمان
کا پیدا ہوتا ہے حضرت محمد کی مان کا نام بی بی آمنہ رض ہے اور دایہ کا
نام بی بی حلیمہ ہے محمد کی صورت مدور تھی اور گندم رنگ تھا
چہرہ سرخ و سفید تھا کشادہ پیشانی تھی اور ناک
بلند تھی اور دونون آنکھ مخمور سرمہ دار تھی

لیتے السلام علیک یا رسول اللہ اور اس حضرت کی نظر جب بت
پر پڑتی او بت انکے آگے سر زمین پر رکھتا تھا اور اس حضرت کے جمال
مبارک پر جو کوئی کہ نظر کرتا بے اختیار زبان سے اسکے اللہ اکبر ظاہر ہوتا تھا
اور او حضرت جب بات کرتے تھے تو پھر امان بیٹ کا صاف سماعت کرتا تھا
اور او حضرت ہمیشہ فرماتے ہین تمھارے سر بجا بندہ خدا کا اور رسول خدا کا ہون
اور اس حضرت سے اخلاق تمام پیغمبرونکے ظاہر تھے اور اس حضرت سے تمام عمر مین
خلاف رضا کے کوئی کام نہین ہوا ہے اور او حضرت تمام عمر اچھا نہین کھاتے
اور اچھا نہین پہنے اور آرام سے نہین سوئے اور رضا مین خدا کے جان
اپنی دئے ہین تیسرا بیان یہہ ہے جو نبوت آدم کی اور نوح کی اور ابراہیم
کی اور موسی کی اور عیسی کی اور معجزے انکے خبر تواتر سے جیسا معلوم
ہوئے ہین ویسا نبوت محمد کی اور معجزے انکے خبر تواتر سے معلوم
ہوئے ہین اسی غرض پر ہر ایک نبی کو اللہ تعالی ایک یا دو معجزے دیا
ہے حضرت محمد کو معجزے بیشمار دیا ہے ان مین سے دو چار بیان
کرتا ہون محمد کی انگلی کے اشارے سے چاند آسمان پر دو پھانک ہوا
اور ہزارون مردہ دل کو زندہ کیا اور پتھر نبوت پر ان کی گواہی
دیا اور نخل خرمیکا طلب پر انکے آیا اور انگشتان سے انکے
نہر پانی کی ایسی جاری ہوئی جو بیس ہزار آدمی اس سے سیراب ہوئے

اگر جھوٹھ اسکو ناکرادے تو جھوٹھ نبی خدا کا ہوتا ہے اور اللہ کا ارادہ
عالم کی خرابی کا ہوتا ہے اللہ تعالےٰ سب سے پاک ہے دلیل دوسری
یہہ ہے جو محمدؐ تیئیس برس تک عالم کو ایمان سے مشرف
فرمائے اور اسوقت سے جو آجتک ایکہزار دو سو ساٹھ برس
ہوئے کوئی ایک انکی پیغمبری مین شک نہین لایا اور رد کرنے مین
جرات نہین کیا ہے دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے
ان کی امتان مین غوث اور قطب اور ولی ہوتے ہین دلیل دوسری یہہ ہے
جو محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے عمدہ بادشاہان ہزارون نے اور عقلمندان
لاکھون نے آجتک ہوئے ہین کوئی ایک شک اور اندیشہ انکی
پیغمبری مین نہین لایا ہے دلیل دوسری یہہ ہے جو جناب سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ مردونکو زندہ کئے اور کور
مادرزاد کو بینا کئے اور لنج کو ہاتھ اور پانون بخشے بانجھ کو اولاد
دئے ہین جب محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے ان کی امت سے
ایسی ایسی کرامتان ظاہر ہوئی ہین دلیل دوسری یہہ ہے کہ عین القضات
اور حمید الدین مردہ کو زندہ کئے ہین جب محمدؐ پیغمبر برحق ہین
اسواسطے امتان انکے ایسی کرامتون سے مشرف ہوئے ہین دلیل
دوسری یہہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جسکو حق و باطل کی پہچانت دیتا ہے اور دین

کے کرنا ہی تیسرا یہہ ہی دوست خالص رسول کے ہوکر اسکی اطاعت
کرنا ہی چاروان یہہ ہی جو کہ قرآن شریف مین ہی حقوق اسکے
ادا کرنا ہے پانچوان یہہ ہی جو عام مسلمین کو فایدہ اور نقصانات
آخرت کے تعلیم کرنا اور انکے حق مین ایسا چاہنا جیسا اپنے حق مین
چاہتے ہین بیان دوسرا کفر کا ہی اقسام کے کفر مین اصول اقسام
کفر کے یہہ ہین اول تعطیل ہے دوسرا تشریک ہے تیسرا تشبیہ ہے
چاروان تعلیل ہے پانچوان تشریک در تدبیر ہی بیان تمام کا بطریق
اختصار کے کہتا ہون تعطیل او ہے جو ایک قوم اعتقاد کرتے ہین جو عالم
مین صانع نہین ہی یہہ خود بخود ہوتے جاتے ہین ایسا جاننا کفر ہی تشریک
او ہی جو ایک قوم خدا کے ساتھہ دوسرا صانع ثابت کرتے ہین اور وہ فاعل
ایک فاعل خیر کا دوسرا فاعل شر کا ہی کہتے ہین کہ ایسا کہنا کفر ہی
تشبیہ او ہی جو یک قوم خدا یتعالی کے تئین جوہر کی اور عرض کی نسبت
ہین ایسی نسبت دینا کفر ہے تعلیل او ہی جو فلاسفہ کہتے ہین جو خدا یتعالی
علت چیزونکا ہی اور مادہ عالم اسکے ساتھہ ہمیشہ ہے ایسا جاننا کفر
ہے تشریک در تدبیر او ہی جو یک قوم تدبیر عالم کی فرشتونکے ساتھہ
اور ستارونکے اور طبیعتونکے ساتھہ نسبت کرتے ہین ایسی نسبت کرنا
کفر ہے بیان تیسرا شرک کا ہی اقسام کے شرک مین اصول ان تمام کا یہہ ہے اول